باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED
www.dailymumtaz.com mumtazisb9@gmail.com dailymumtazofficial @Dailymumtaz1
THE DAILY MUMTAZ ISLAMABAD
روزنامہ ممتاز اسلام آباد
رجسٹرڈ نمبر NRP-002
بانی: عبداللہ بٹ
صفحات 6 قیمت 15 روپے
جلد 04 بدھ، 19 نومبر 2025ء، 27 جمادی الاول 1447ھ، 5 مگھر 2082ب نمبر 138

5 WEST
BRILLIANCE, LUXURY, GRANDEUR
MUMTAZ CITY

تسبیح

دیتے اگر تم سچے ہو۔ پھر (جب قیامت آئے گی) اگر وہ مقربین میں سے ہے۔ تو (اس کے لیے) راحت اور خوشبو ہیں اور عیش کے باغ ہیں۔ اور اگر وہ داہنے والوں میں سے ہے۔ تو اے شخص تو جو داہنے والوں میں سے ہے تجھ پر سلام ہو۔ اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے۔ تو کھولتا ہوا پانی مہمانی ہے۔ اور دوزخ میں داخل ہونا ہے۔ بے شک یہ تحقیقی یقینی بات ہے۔ پس اپنے رب کے نام کی تسبیح کر جو بڑا عظمت والا ہے۔ (سورۃ الواقعۃ، آیت نمبر 87 تا 96) تو تم اس روح کو کیوں نہیں لوٹا

(قرآنی آیات اور حدیث نبوی کا احترام سب پر لازم ہے)

سعودی ولی عہد کا دورہ امریکہ، ٹرمپ سے ملاقات، دفاعی معاہدہ، ابراہیمی معاہدہ کا حصہ بننے پر مشروط آمادگی

ہم فلسطین اور اسرائیل کیلئے امن چاہتے ہیں، امریکہ میں 600 ارب ڈالر سرمایہ کاری کریں گے، ایرانی معاہدے کیلئے بہترین کام کریں گے، شہزادہ محمد، ایران سے معاہدہ ممکن ہے، امریکی صدر

امریکہ سعودیہ کو ایف 35 فراہم کرے گا، سول نیوکلیئر معاہدے پر بھی تیار، تاریخی معاہدے کئے ہیں، ڈونلڈ ٹرمپ، وائٹ ہاؤس آمد پر شہزادہ محمد کا باہر آ کر پرتپاک استقبال، طیاروں نے سلامی دی

واشنگٹن (ممتاز نیوز، مانیٹرنگ ڈیسک) سعودی ولی عہد اور وزیراعظم شہزادہ محمد بن سلمان کی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کے دوران دفاعی معاہدہ طے پا گیا ہے۔ امریکہ سعودی عرب کو جدید لڑاکا طیارے ایف 35 فراہم کرے گا جبکہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا سعودی عرب کے ساتھ سول نیوکلیئر ڈیل بھی ممکن ہے۔ سعودی ولی عہد نے کہا (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 2)

وزیراعظم شہباز شریف صدر امریکی سکھ کمیونٹی کو شیلڈ پیش کر رہے ہیں، وزیر قانون بھی موجود ہیں

سکھ یاتریوں کو سہولیات دینے کیلئے کوشاں ہیں، شہباز شریف

مذہبی مقامات اور گردواروں کی دیکھ بھال ہمارے لئے فخر کا باعث ہے، گفتگو

اسلام آباد (ممتاز نیوز) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے امریکہ میں مقیم سکھ برادری کی تنظیم کے صدر جسدیپ سنگھ کی ملاقات ہوئی۔ ملاقات میں وفاقی وزیر قانون (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 4)

27 ویں ترمیم سے آئینی ڈھانچے میں تبدیلی کے بعد سپریم جوڈیشل کونسل، پریکٹس اینڈ پروسیجر کمیٹی، جوڈیشل کمیشن میں تبدیلیاں، نئے ارکان مقرر

3 آئینی و عدالتی اداروں کی تشکیل نو

سپریم کورٹ کا اعلامیہ جاری

جسٹس جمال مندوخیل سپریم جوڈیشل کونسل، پریکٹس اینڈ پروسیجر کمیٹی کے رکن، جج آئینی عدالت عامر فاروق رکن جوڈیشل کمیشن بن گئے

سپریم جوڈیشل کونسل، جوڈیشل کمیشن، پریکٹس اینڈ پروسیجر کمیٹی اب نئے آئینی ڈھانچے کے تحت احتساب، عدالتی تعیناتیوں اور عدالتی انتظامی امور میں اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے

اسلام آباد (این این آئی) 27 ویں آئینی ترمیم کی منظوری کے بعد اہم آئینی اور عدالتی اداروں کی تشکیل نو کر دی گئی ہے، ان تبدیلیوں کے تحت سپریم کورٹ کے جج جسٹس جمال خان مندوخیل کو سپریم جوڈیشل کونسل (ایس جے سی) اور پریکٹس اینڈ پروسیجر کمیٹی کا رکن بنا دیا گیا (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 3)

امریکی کمپنی کا پاکستان میں معدنیات کا پہلا بڑا معاہدہ

پاکستان میں دستیاب دھاتوں کے ذخائر کو جلد امریکہ برآمد کیا جائیگا، حنیف گوہر

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستانی معیشت کے لیے ایک اور اچھی خبر سامنے آگئی، پاکستان کی پہلی نجی کمپنی ہیمالین ارتھ ایکسپلوریشن نے امریکی کمپنی نووا منرلز کے ساتھ (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 5)

جوڈیشل کمیشن تشکیل نو کے بعد اجلاس بلانے کی امید

کمیشن اجلاس میں ججز کے تبادلوں کے حوالے سے صورتحال واضح ہو جائے گی

تحریک تحفظ آئین کا سپریم کورٹ کے باہر احتجاج مایوس کن، حاضری کم رہی

اسلام آباد (طارق محمود سمیر) 27 ویں آئینی ترمیم کی منظوری کے بعد اس پر عمل درآمد کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ جوڈیشل کمیشن کی بھی تشکیل نو کر دی گئی ہے جبکہ پریکٹس اینڈ پروسیجر ایکٹ میں ہونے والی ترامیم کے نتیجے میں حکومت نے اس میں بھی نئے ججز کی شمولیت کر دی ہے۔ یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ آئینی عدالت کا قیام ہو یا 27 ویں ترمیم، جوڈیشل (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 7)

ترقی کیلئے امن ناگزیر، غربت، موسمیاتی چیلنجز سے مل کر نمٹنا ہوگا، ڈار

پاکستان حقیقی اقتصادی روابط کیلئے پرعزم ہے، نائب صدر وزیر خارجہ نے SCO اجلاس میں ملکی وژن پیش کر دیا

اسحاق ڈار کی چینی وزیراعظم، روسی صدر سے ملاقاتیں، علاقائی تعاون مضبوط بنانے پر اتفاق، روسی قومی مرکز کا بھی دورہ

ماسکو (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان کے نائب وزیراعظم وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ پاکستان خطے میں حقیقی اقتصادی روابط قائم کرنے کے لیے پرعزم ہے، پائیدار ترقی خطے میں امن و استحکام سے جڑی ہے۔ ماسکو میں شنگھائی تعاون تنظیم کے اجلاس سے خطاب (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 6)

امریکہ کا 20 نکاتی غزہ امن منصوبہ منظور، بورڈ آف پیس قائم، ٹرمپ سربراہی خود کریں گے

سلامتی کونسل

پاکستان سمیت 13 ممالک کی حمایت، چین، روس نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا، حماس کی تجاویز کی مخالفت

امن معاہدے سے غزہ میں جنگ کا خاتمہ ہوا، قرارداد پیش کرنے پر امریکہ کا شکریہ ادا کرتے ہیں، عاصم افتخار کا خطاب

نیویارک (ممتاز نیوز، صباح نیوز) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے غزہ کیلئے بیس نکاتی امریکی منصوبہ منظور کر لیا جو بین الاقوامی فورس کی تعیناتی کے علاوہ ممکنہ طور پر مستقبل میں ایک آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کا راستہ بھی تجویز کرتا ہے۔ سلامتی کونسل میں منظور کردہ (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 8)

واشنگٹن، امریکی صدر اور سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان دوران ملاقات میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

خیبر پختونخوا میں فورسز کے آپریشنز، 38 خوارج جہنم واصل

بنوں میں بم نصب کرتے خارجی ہلاک

باجوڑ میں سرغنہ سجاد سمیت 11، بنوں 12، ڈیرہ میں سرغنہ عالم محسود سمیت 10، شمالی وزیرستان میں 5 خوارج مارے گئے

صدر، وزیراعظم، وزیر داخلہ ودیگر کا فورسز کو خراج تحسین، دہشتگردوں نے نرم اہداف کو نشانہ بنا لیا، ترجمان پاک فوج

راولپنڈی، اسلام آباد (وقائع نگار) خیبر پختونخوا میں سیکیورٹی فورسز نے فتنہ خوارج کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کے دوران 38 خوارج کو ہلاک کر دیا جبکہ بنوں میں تھانے کے قریب پل پر خودکش حملہ آور نے خود کو دھماکے سے اڑا دیا۔ تفصیلات کے مطابق آئی ایس پی آر (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 9)

ماسکو نائب وزیراعظم اسحاق ڈار ایس سی او اجلاس کے موقع پر روسی صدر ولادیمیر پیوٹن سے ملاقات کر رہے ہیں، دیگر ممالک کے سربراہان بھی موجود ہیں

خطے کی سب سے بڑی خلائی سائنس کانفرنس شروع

خلاباز، سائنسدان، پالیسی ساز، تعلیمی رہنما، عالمی تنظیموں کے نمائندے شریک

پائیدار ترقی کیلئے خلائی ٹیکنالوجی، عالمی تعاون کو فروغ دینگے، چیئرمین سپارکو

اسلام آباد (وقائع نگار) پاکستان نے خطے کی سب سے بڑی خلائی سائنس اور ٹیکنالوجی کانفرنس (آئی سی اے ایس ٹی-2025) کا افتتاح کر کے اپنے خلائی سفر میں ایک (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 10)

سہیل آفریدی ضمانت میں توسیع، علیمہ وارنٹ کی تعمیل

پشاور ہائیکورٹ نے 27 نومبر تک وزیراعلیٰ کو گرفتار نہ کرنے کا حکم دیدیا

جلاؤ گھیراؤ اور تشدد کیس میں سابق گورنر عمر چیمہ کی ضمانت منظور

پشاور، لاہور، راولپنڈی (مانیٹرنگ ڈیسک) پشاور ہائی کورٹ نے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کی حفاظتی ضمانت میں 27 نومبر تک توسیع کر دی۔ وزیراعلیٰ خیبر (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 11)

دفاعی شعبے کے منصوبوں کیلئے 50 ارب کا بڑا ریلیف پیکیج منظور

وزیر خزانہ اورنگزیب کی زیر صدارت اقتصادی رابطہ کمیٹی کا اجلاس، وفاقی سول آرمڈ فورسز کو 94 کروڑ ملیں گے

رقم داخلی سلامتی، بارڈر کنٹرول، قیام امن کیلئے دی جائیگی، پاسکو ختم، خصوصی ادارہ قائم کرنے کی بھی منظوری

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی کے اجلاس میں وفاقی سول آرمڈ فورسز کے دفاعی آلات کی مرمت (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 14)

وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب اقتصادی رابطہ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بشریٰ بی بی کیخلاف ٹرولنگ افسوسناک ہے، بیرسٹر گوہر

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر کا کہنا ہے کہ بشریٰ بی بی کے خلاف ٹرولنگ اور مہم چلانا (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 12)

عمران خان سے ملاقات، PTI نے اسلام آباد ہائیکورٹ کا فیصلہ چیلنج کر دیا

اسلام آباد (کورٹ رپورٹر) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) نے (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 13)

عمران کی بہنوں کا 10 گھنٹے دھرنا، تحویل میں لے لیا

اڈیالہ جیل کے قریب دھرنا شرکاء پر لاٹھی چارج، 20 مظاہرین گرفتار

اسلام آباد (ملک نجیب) پاکستان تحریک انصاف کے بانی چیئرمین عمران خان سے ملاقات نہ کروانے پر اڈیالہ جیل کے قریب اُن کی بہنوں نے 10 گھنٹے طویل دھرنا دیا، پولیس نے منتشر نہ ہونے پر 20 مظاہرین کو گرفتار جبکہ علیمہ، عظمیٰ اور نورین خان کو تحویل میں لے لیا (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 15)

لاہور، صوبائی وزیر اطلاعات عظمیٰ بخاری پریس کانفرنس کر رہی ہیں

کالعدم TLP کے 23 ارب 40 کروڑ کے اثاثے، 92 اکاؤنٹ منجمد

مریم نواز کا امن کیلئے الرٹ رہنے کا حکم

تمام ڈیجیٹل اکاؤنٹس بھی بلاک، 9 فنانسرز کیخلاف مقدمات، نفرت انگیز مواد پھیلانے پر مزید 31 کیسز درج، بریفنگ

باقی صوبوں میں بھی کارروائی پر زور، ہراسانی واقعات کی ڈرون سرویلنس کی جائے، بچوں کیخلاف جرائم کا خاتمہ کرینگے، وزیراعلیٰ

لاہور (نیوز رپورٹر) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے دورہ برازیل سے واپسی پر امن و امان کے لیے مزید ہائی الرٹ رہنے کا حکم دے دیا۔ دہشت گرد، انتہا پسند اور نفرت کے نیٹ ورک پنجاب میں بے بس دکھائی دیئے۔ پنجاب حکومت نے انتہا پسندوں اور (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 16)

پاکستان نے زمبابوے کو 5 وکٹوں سے شکست دیدی

سہ ملکی سیریز میں پاکستان کا فاتحانہ آغاز، محمد نواز پلیئر آف دی میچ قرار

راولپنڈی (سپورٹس رپورٹر) سہ ملکی ٹی ٹونٹی کرکٹ سیریز کے پہلے میچ میں پاکستان نے زمبابوے کو پانچ وکٹوں سے شکست دے دی۔ پاکستان نے ٹاس جیت (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 17)

آئینی عدالت، 5 کیسز کی سماعت 27 منٹ میں مکمل

دو ججز کے فیصلے پر دو ہی ججز کے اپیل سننے کی آئینی پابندی نہیں، جسٹس امین

اسلام آباد (کورٹ رپورٹر) وفاقی آئینی عدالت کے چیف جسٹس امین الدین خان کی سربراہی میں جسٹس علی باقر نجفی پر مشتمل 2 رکنی بینچ نے منگل کے روز فائل کاز لسٹ میں (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 18)

اپوزیشن کا 27 ویں ترمیم کیخلاف احتجاج، جمعہ کو یوم سیاہ کا اعلان

پارلیمنٹ سے سپریم کورٹ تک احتجاجی واک، شدید نعرے بازی، 27 ویں ترمیم نے قانون کو غیر مؤثر کر دیا، محمود اچکزئی

بنیادی حقوق پر ڈرون حملہ ہوا، انصاف کے راستے بند، صرف اشرافیہ کیلئے قانون سازی ہو رہی، ناصر عباس، مشتاق احمد کی گفتگو

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) اپوزیشن اتحاد تحریک تحفظ آئین پاکستان نے 27 ویں ترمیم کے خلاف ملک گیر احتجاج (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 21)

اسلام آباد، تحریک تحفظ آئین پاکستان کے ارکان 27 ویں ترمیم کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں

دبئی ایئر شو میں بھارتی طیارے تیجاس کا آئل لیک، ویڈیو وائرل

دبئی (وقائع نگار) دبئی ایئر شو 2025 میں بھارت کے جنگی طیارے (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 19)

اسلام آباد ہائیکورٹ کی منتقلی پر وکلا میں اختلاف

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) اسلام آباد ہائیکورٹ عمارت کی منتقلی پر اسلام آباد ہائیکورٹ بار اور اسلام آباد ڈسٹرکٹ بار آمنے (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 20)

100 ٹن امدادی سامان کی 25 ویں کھیپ غزہ روانہ

پاکستان اب تک 2 ہزار 427 ٹن امدادی سامان غزہ روانہ کر چکا ہے

این ڈی ایم اے نے الخدمت فاؤنڈیشن کے تعاون سے امداد بھیجی

لاہور (نیوز رپورٹر) این ڈی ایم اے نے الخدمت فاؤنڈیشن کے تعاون سے غزہ متاثرین کیلئے 100 ٹن امداد پر مشتمل 25 ویں کھیپ روانہ کر دی۔ ترجمان (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 22)

روزنامہ ممتاز

LAND OF LIVING DREAMS

生活的理想国

خوابوں کی سرزمین

چین کا سفر نامہ: محمد عطاالرحمن جنجوعہ

یہ صرف ایک سفر نہیں تھا بلکہ ایک احساس تھا۔ ایسا تجربہ جس نے نہ صرف میری سوچ تبدیل کر دی بلکہ مجھے یہ دکھایا کہ دنیا کس طرح روایات اور جدیدیت کو ساتھ لے کر آگے بڑھ سکتی ہے۔ یہ جملہ میں نے اپنے آپ سے اس وقت کہا جب طویل فضائی سفر کے بعد میں نے ارومچی انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی روشن فضا میں پہلا قدم رکھا۔ تازہ ہوا کے جھونکے میں ایک مختلف خوشبو تھی۔ امن، امید اور دوستی کی۔ چند گھنٹوں بعد میں نے اکسو کے لیے اندرونِ ملک پرواز لی۔ اسی لمحے یہ دس روزہ سفر شروع ہوا جو بعد میں میری زندگی کی یادگار کہانی بن گیا۔ اکسو کی سرزمین میں میرا پہلا استقبال اس انداز میں کیا گیا جو بھلایا نہیں جا سکتا۔ صاف ستھری سڑکیں، درختوں کی قطاریں، جدید عمارتیں، رات کی تاریکی میں چمکتی ہوئی شاہراہیں اور ان کے بیچ میں روایتی طرز کے مکانات، جیسے ماضی اور حال ایک دوسرے سے گلے مل رہے ہوں۔

پہلا دن: روایت، ترقی اور محبت کا ملاپ

چین کے شہر اکسو میں قیام کے پہلے دن ایک غیر معمولی تجربہ ہوا۔ سفر ابھی شروع ہوا ہی تھا اور ہماری منزل اکسو کے گرد و نواح میں ایک سیب کا فارم ایپل ڈیمونسٹریشن گارڈن تھی۔ راستے کے دونوں اطراف درختوں پر جھولتے ہوئے سرخ سیبوں کا منظر دیکھ کر یوں لگا جیسے کسی نے زمین پر بہار کو قید کر دیا ہو۔ گاڑی سیدھی ہمیں لے گئی ایپل ڈیمونسٹریشن گارڈن، جہاں قدرت اور سائنس کا امتزاج اپنی انتہا کو پہنچا ہوا تھا۔ یہ فارم میلوں تک پھیلا ہوا تھا، ہر درخت باقاعدہ پیمائش کے مطابق لگایا گیا تھا اور زمین پر چمکدار چاندی کی فوائل بچھی ہوئی تھی جو سورج کی روشنی کو منعکس کر کے سیبوں تک پہنچاتی تھی تاکہ ہر سیب کا رنگ ہر طرف سے یکساں سرخ ہو۔ فارم کے داخلی دروازے پر ایک چینی باشندہ ہمارا منتظر تھا، جس نے نہایت گرمجوشی سے ہمارا استقبال کیا اور بتایا کہ یہ اکسو کا فخر ہے، وہ مقام جہاں زمین سے محبت کو سائنس کی زبان میں سمجھا جاتا ہے۔ ہم نے جب درختوں کے بیچ چلنا شروع کیا تو ہر طرف سے سیبوں کی خوشبو نے ہمیں گھیر لیا۔ سیب بڑے، رسیلے اور چمکدار تھے، پاکستانی سیبوں سے کچھ مختلف مگر ذائقے میں حیرت انگیز طور پر میٹھے۔ میں نے خود ایک درخت سے سیب توڑا، ہاتھ میں اٹھایا اور پہلا نوالہ لیتے ہی ایسا محسوس ہوا جیسے کسی نے مٹھاس کو روشنی میں ڈبو کر پھل کی شکل دے دی ہو۔ وہاں فارم کے اندر ہمارے لیے ایک خوبصورت اسٹال لگایا گیا تھا جس پر اسی باغ کے پیدا کردہ مختلف اقسام کے سیب رکھے گئے تھے، ہر سیب دوسرے سے زیادہ لذیذ اور خوشبودار۔ فارمنگ کے عملے نے بتایا کہ یہاں صرف پیداوار نہیں بلکہ تحقیق، تجزیہ اور معیار کو اہمیت دی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اکسو کے "راک شوگر ہارٹ" سیب دنیا بھر میں اپنی شناخت رکھتے ہیں۔ ایک دلچسپ بات یہ بھی دیکھی کہ وہاں کئی درختوں پر چینی خاندانوں کے نام درج تھے۔ معلوم ہوا کہ مقامی لوگ اپنی پسند کا درخت رینٹ پر لے لیتے ہیں اور جب پھل لگتا ہے تو وہ پورا خاندان وہاں آ کر خود درخت سے سیب توڑتا ہے، تصویریں لیتا ہے اور فطرت کے ساتھ ایک لمحہ جیتا ہے۔ یہ روایت دیکھ کر دل میں خیال آیا کہ اگر ہمارے ہاں بھی اس طرح کے منصوبے ہوں تو لوگ زمین سے اور اپنی محنت سے زیادہ قریب ہو جائیں۔ اس کے بعد ہمارا رخ اکسو کی "شیانگ ہیل رہائشی کمیونٹی" کی طرف تھا، جو جدید چین کی شہری منصوبہ بندی کی ایک زندہ مثال ہے۔ منظم عمارتیں، ہرے بھرے پارک، بزرگوں کے لیے بیٹھنے کی جگہیں اور بچوں کے لیے کھیل کے میدان، ہر چیز میں ترتیب، صفائی اور سکون نمایاں تھا۔ ایک بزرگ مرد سے بات ہوئی تو وہ مسکرا کر بولے، ہمیں یہاں کسی چیز کی کمی نہیں، یہ صرف گھر نہیں، ایک خاندان ہے۔ ان کے لہجے میں وہ اعتماد تھا جو کسی خوشحال معاشرت میں ہی ممکن ہے۔ شام کے وقت ایک پریس بریفنگ منعقد کی گئی، جس میں اگلے دن سے شروع ہونے والے 11th Xinjiang Fruit Trade Fair کے بارے میں تفصیلی معلومات دی گئیں۔ حکام نے بتایا کہ اس میلے کا مقصد اکسو کے زرعی ماڈل کو بین الاقوامی سطح پر متعارف کرانا اور چین کے مختلف حصوں سے آنے والے تاجروں، صنعت کاروں اور سیاحوں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنا ہے۔ یہ زمین اپنی کہانی خود سناتی ہے، مٹی کی زبان میں، محبت کے لہجے میں۔

دوسرا دن: ثقافت اور تاریخ کی گواہی

17 اکتوبر کا دن میرے لیے ایک نئے دروازے کے کھلنے کے مترادف تھا۔ صبح کا سورج اکسو کی پہاڑیوں کے پیچھے سے طلوع ہو رہا تھا اور ہوا میں ایک جوش و خروش تھا جیسے شہر خود کسی تہوار کے انتظار میں ہو۔ سب سے پہلا پڑاؤ اکسو فلم ٹاؤن تھا جہاں 11th Xinjiang Fruit Trade Fair کی رنگا رنگ تقریب جاری تھی۔ افتتاحی تقریب اپنی نوعیت کی ایک شاندار مثال تھی، منظم، تخلیقی اور بھرپور۔ اسٹیج پر مختلف ثقافتی پرفارمنسز ہو رہی تھیں جن میں چین کے مختلف علاقوں کے فنکاروں نے اپنی ثقافت اور روایت کو پیش کیا۔ تقریب کے اختتام پر جیسے ہی آسمان پر رنگین آتشبازی شروع ہوئی تو پورا ماحول روشنیوں سے بھر گیا۔ نیلے، سرخ، سنہری اور سبز رنگوں کے شعلے فضا میں پھٹ رہے تھے۔ وہ لمحہ ایسا تھا جیسے چین کی ترقی اور اتحاد کو آسمان پر لکھ دیا گیا ہو، ایک ایسی قوم جو مختلف رنگوں، نسلوں اور ثقافتوں کے باوجود ایک ساتھ کھڑی ہے۔ اس کے بعد ہم نے تجارتی میلے کا مکمل جائزہ لیا۔ پورا علاقہ ایک جدید نمائش گاہ میں تبدیل ہو چکا تھا جہاں سینکڑوں اسٹالز پر مختلف شعبوں کی نمائندگی کی جا رہی تھی۔ پھلوں، خشک میوہ جات، مشروبات اور فوڈ پروڈکٹس کے ساتھ ساتھ ٹیکنالوجی اور انوویشن کے اسٹالز نے سب کی توجہ اپنی طرف کھینچی۔ زراعت، صنعت، ٹرانسپورٹ اور تفریح، ہر جگہ جدت کی جھلک نمایاں تھی۔ میں نے دل ہی دل میں سوچا کہ اگر پاکستان بھی اسی سمت میں قدم بڑھائے، ٹیکنالوجی کو اپنی معیشت اور تعلیم سے جوڑے، تو ترقی کی رفتار کئی گنا تیز ہو سکتی ہے۔ میلے کے بعد ہمارا اگلا پڑاؤ کاکایا میموریل ہال تھا۔ یہ جگہ چین کی تاریخ، جدوجہد اور عزم کی علامت ہے۔ جیسے ہی ہم اندر داخل ہوئے تو وہاں کی تصاویر اور ماڈلز نے دل کو چھو لیا۔ ہال کے ایک باشندے نے بتایا کہ یہ منصوبہ 1986 میں شروع ہوا تھا، جب حکومت اور عوام نے مل کر صحرا کو سرسبز بنانے کے لیے 80,000 ہیکٹر سے زیادہ زمین پر درخت لگانے کا بیڑا اٹھایا۔ اس وقت کسی نے سوچا بھی نہیں تھا کہ ریت کے طوفانوں والی اس بنجر سرزمین پر کبھی باغات اگیں گے، مگر چینی قوم نے یہ ناممکن کام ممکن کر دکھایا۔ آج وہی علاقہ ایک سرسبز و شاداب وادی میں تبدیل ہو چکا ہے۔ ریت جہاں کبھی دھوپ میں سلگتی تھی، وہاں اب سایہ دار درخت ہیں، کھیت لہلہا رہے ہیں، اور تازہ ہوا میں زندگی کی خوشبو ہے۔ میں نے کھڑے کھڑے سوچا کہ یہ صرف درختوں کی کہانی نہیں، یہ انسان کے عزم، قربانی اور اجتماعی جدوجہد کی داستان ہے۔ چینی عوام نے نہ صرف زمین بدلی بلکہ اپنی سوچ بھی بدل لی۔ یہ سبق ہم سب کے لیے ہے کہ اگر نیت صاف ہو اور محنت مسلسل، تو بنجر زمینیں بھی پھول اگا دیتی ہیں۔ ترقی کے لیے خواب دیکھنا کافی نہیں، ان خوابوں کو عمل کی مٹی میں بویا جاتا ہے، تب جا کر زمین سرسبز ہوتی ہے۔

تیسرا دن: ذائقے، دستکاری اور ورثہ

اگلے دن کا آغاز ایک نئے تجربے کے ساتھ ہوا۔ ہماری منزل تھی Zhejiang Xinjiang Fruit Industry Co. Ltd. ایک جدید اور وسیع ادارہ جو چین کے زرعی نظام اور صنعتی ترقی کی بہترین مثالوں میں شمار ہوتا ہے۔ یہ کمپنی جولائی 2018 میں قائم ہوئی اور دیکھتے ہی دیکھتے سنکیانگ کی سب سے بڑی زرعی پروسیسنگ انڈسٹریز میں سے ایک بن گئی۔ کمپنی کے نمائندے نے ہمیں بتایا کہ یہاں جدید ترین آلات نصب ہیں جو روزانہ ہزاروں ٹن اخروٹ، کھجور اور سیب کی پراسیسنگ کرتے ہیں۔ سب سے حیران کن بات یہ تھی کہ یہاں تحقیق، پیداوار اور فروخت تینوں ایک ہی نظام میں منسلک ہیں۔ اس ادارے نے چین کے پندرہ بڑے تحقیقی اداروں اور جامعات کے ساتھ شراکت قائم کر رکھی ہے جن میں چائنیز اکیڈمی آف ایگریکلچرل سائنسز اور ژیجیانگ یونیورسٹی شامل ہیں۔ کمپنی نے ایک ماڈل تیار کیا ہے جسے وہ "کمپنی + کوآپریٹو + فارم" کہتے ہیں یعنی کسان، ادارہ اور حکومت ایک ہی مقصد کے لیے ساتھ کام کرتے ہیں۔ اس منصوبے سے اکسو کے تقریباً ساڑھے تین ہزار کسان براہِ راست یا بالواسطہ فائدہ اٹھا رہے ہیں، جن میں ستر فیصد سے زائد کا تعلق مختلف قومیتوں سے ہے۔ یہ وہی ماڈل ہے جو غربت کے خاتمے اور معاشی استحکام کے لیے چین کی کامیاب حکمتِ عملی کی بنیاد بنا۔ دوپہر کے وقت ہم پہنچے داولان قبیلے (Daolang Tribe) میں، جو آوات کاؤنٹی میں واقع ہے۔ ایک ایسی جگہ جہاں تاریخ، فن، اور روایت ایک ساتھ سانس لیتے ہیں۔ ٹکلامکان کے صحرا کے کنارے واقع یہ علاقہ دراصل قدیم شاہراہِ ریشم کا حصہ ہے۔ تقریباً 8,300 ایکڑ پر پھیلا یہ ثقافتی مقام سنکیانگ کی A4 سطح کی قومی سیاحتی جگہ قرار دیا جا چکا ہے، جہاں پانچ ہزار ایکڑ سے زیادہ قدیم پوپلر کے درخت فضا کو ایک الگ ہی تقدس دیتے ہیں۔ داخلے پر روایتی لباس میں ملبوس مقامی فنکاروں نے رقص اور موسیقی کے ذریعے مہمانوں کا استقبال کیا۔ روایتی دھنوں پر ڈھول، دوتار، اور بانسری کی آوازیں ایک ایسی فضا بنا رہی تھیں جیسے وقت تھم گیا ہو۔ میں نے محسوس کیا کہ یہ لوگ صرف اپنی ثقافت نہیں دکھا رہے بلکہ اسے زندہ رکھے ہوئے ہیں۔ قبیلے کا ہر حصہ اپنی کہانی سناتا ہے، کہیں ہاتھ سے بنے قالین، کہیں لکڑی کے نقوش سے سجی یادگاریں، کہیں مٹی کے برتن۔ وہاں ایک نمائش گاہ بھی تھی جس میں قدیم زندگی کے مناظر، کھانے، اور دستکاری کے مظاہرے دیکھ کر ایسا محسوس ہوا جیسے تاریخ آج بھی زندہ ہے۔ مقامی رہنما نے بتایا کہ 2024 میں اس قبیلے نے تین لاکھ سے زائد ملکی سیاحوں کا استقبال کیا، اور تیرہ ملین یوان سے زیادہ سیاحتی آمدنی حاصل کی جو اس بات کا ثبوت ہے کہ چین نے ثقافت کو معیشت سے جوڑ کر ترقی کا نیا راستہ نکال لیا ہے۔ داولان قبیلہ دراصل اس بات کی علامت ہے کہ جدید چین اپنی جڑوں کو نہیں بھولا۔ یہ مقام دکھاتا ہے کہ کس طرح ترقی کے ساتھ ساتھ روایت کو محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ درختوں کے نیچے بیٹھے فنکار، بچوں کی ہنسی، اور ہواؤں میں گونجتی موسیقی نے مجھے احساس دلایا کہ ثقافت صرف ماضی نہیں، ایک زندہ شناخت ہے جو قوموں کے چہروں کو پہچان دیتی ہے۔ اکسو کا یہ دن یہ سکھا گیا کہ اگر قوم اپنی ثقافت سے جڑی رہے تو وقت کی آندھیاں بھی اس کی بنیاد نہیں ہلا سکتیں۔

چوتھا دن: قدرت کے رنگوں میں لپٹا ہوا

چوتھا دن فطرت، تحقیق، اور تاریخ کے امتزاج کا دن تھا۔ ہماری پہلی منزل تھی وان فنگ کیمل بریڈنگ بیس (Wanfeng Camel Breeding Base) جو کیپنگ کاؤنٹی کے ماڈرن ایگریکلچرل انڈسٹریل پارک میں واقع ہے۔ جیسے ہی ہم وہاں پہنچے تو ایک منظم اور وسیع رقبے پر پھیلا ہوا جدید فارم نظر آیا۔ جہاں کافی اونٹ قطار در قطار موجود تھے۔ یہ صرف ایک فارم نہیں بلکہ اونٹوں کی افزائشِ نسل، دودھ کی پیداوار، اور ثقافتی سیاحت کا ایک جامع ماڈل تھا۔ اس فارم پر 48 جدید طرز کے اونٹوں کے باڑے بنائے گئے ہیں جہاں ہر سال تقریباً 12 ہزار اونٹ پالے جاتے ہیں۔ فارم کے منتظمین نے بتایا کہ سالانہ ایک ہزار ٹن سے زیادہ دودھ کی پیداوار ہوتی ہے، جس سے مقامی سطح پر دودھ کی مصنوعات تیار کر کے فروخت کی جاتی ہیں۔ یہ نہ صرف زرعی لحاظ سے اہم ہے بلکہ روزگار کا بھی بڑا ذریعہ ہے۔ تقریباً 250 سے زائد مقامی افراد یہاں مستقل روزگار حاصل کیے ہوئے ہیں اور اوسطاً چار ہزار یوآن ماہانہ کماتے ہیں۔ یہاں کا منظر دیکھ کر حیرت ہوئی کہ کیسے چین نے ایک روایتی جانور کو جدید سائنسی انداز میں معیشت اور سیاحت دونوں کا حصہ بنا دیا ہے۔ اس کے بعد ہماری گاڑی ریڈ ڈیزرٹ کی سمت روانہ ہوئی جو کیپنگ کاؤنٹی کے جنوب مشرق میں واقع ہے۔ راستے کے دونوں جانب سرخ پہاڑوں کا سلسلہ، ان کے بیچ بہتی ہوا، اور دور تک پھیلی ریت، سب کچھ خواب سا لگ رہا تھا۔ ریڈ ڈیزرٹ چین کے خوبصورت ترین قدرتی مناظر میں شمار کیا جاتا ہے، جہاں آئرن کے ذرات سے بھری ہوئی سرخ ریت سورج کی روشنی میں سنہری چمک اختیار کر لیتی ہے۔ مقامی حکام نے بتایا کہ یہاں "ٹورازم پلس" پالیسی کے تحت متعدد تفریحی سرگرمیاں شروع کی گئی ہیں تاکہ لوگ فطرت کے ساتھ ساتھ سنکیانگ کے رنگوں سے بھی لطف اندوز ہو سکیں۔ ریڈ ڈیزرٹ میں سیاحوں کے لیے رائیڈنگ ایریاز، کیمپنگ پوائنٹس، اور فوٹوگرافی زونز بنائے گئے ہیں۔ یہی نہیں، یہاں سالانہ مختلف تھیم والے ایونٹس بھی منعقد کیے جاتے ہیں جن سے نہ صرف مقامی معیشت کو فروغ ملتا ہے بلکہ اس خطے کی شہرت بھی بڑھ رہی ہے۔ تیسری منزل تھی کیپنگ گرین گوبی ایگریکلچرل انڈسٹریل پارک۔ یہ پارک جدید سائنسی زراعت کا ایک شاندار ماڈل ہے جہاں 2021 میں 300 ملین یوآن کی لاگت سے تعمیرات کا آغاز ہوا۔ یہاں پر 238 جدید سولر گرین ہاؤسز اور ایک اسمارٹ گلاس گرین ہاؤس بنایا گیا ہے، جہاں مختلف پھلوں اور سبزیوں کی موسمی و غیر موسمی کاشت کی جاتی ہے۔ پارک میں فیکٹری اسٹائل سیڈلنگ، ہائی ڈینسٹی سی فوڈ فارمنگ، اور فروٹ پراسیسنگ کے منصوبے جاری ہیں۔ منتظمین نے بتایا کہ سالانہ چھ ہزار ٹن سے زائد پھل اور سبزیاں پیدا کی جاتی ہیں، جبکہ 50 ٹن سی فوڈ بھی پروڈیوس کیا جاتا ہے۔ یہ پارک مقامی روزگار کا ایک بڑا ذریعہ ہے، جہاں تین سو سے زیادہ لوگ مستقل کام کرتے ہیں اور پانچ ہزار سے زائد افراد کو عارضی روزگار ملتا ہے۔ دن کے اختتام پر جب ہم کیپنگ میوزیم گئے تو پتا چلا کہ کاؤنٹی کی تاریخ، جغرافیہ اور ثقافت کا آئینہ ہے۔ عمارت کا ڈیزائن نہایت سادہ مگر دلکش تھا، جس کی تعمیر قدیم "پی لان پی کن ٹاور" سے متاثر ہو کر کی گئی تھی۔ اندر داخل ہوتے ہی تاریخ کی خوشبو محسوس ہوئی۔ میوزیم میں قدیم شاہراہِ ریشم کے نوادرات، مجسمے، ہتھیار، اور تاریخی کتب کی نمائش تھی۔ نمائش کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا: پہلا حصہ قدرتی مناظر اور جانوروں پر مبنی تھا، دوسرا تاریخی ادوار پر، تیسرا جغرافیائی ساخت پر، اور چوتھا مستقبل کی ترقیاتی منصوبہ بندی پر۔ میں نے وہاں کھڑے ہو کر سوچا کہ کس طرح چین نے اپنی تاریخ کو محفوظ رکھ کر آنے والی نسلوں کے لیے علم کا ذریعہ بنایا ہے۔ چوتھے دن کے اختتام پر یہ احساس غالب تھا کہ یہ خطہ صرف زمین کا ایک حصہ نہیں بلکہ وقت کی تہوں میں لپٹا ہوا خزانہ ہے۔ یہاں کی سرخ ریت، سرسبز کھیت، اونٹوں کے کارواں اور میوزیم کی خاموشیاں، سب ایک ہی بات کہتے ہیں کہ اگر انسان عزم کرے تو ریت بھی زرخیز ہو جاتی ہے۔

پانچواں دن: سبز ترقی کی سرزمین

اکتوبر کی ہلکی ہوا، نیلے آسمان کے نیچے پھیلے سبز کھیت، اور جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ جڑا ہوا ماحولیاتی وژن، یہ سب دیکھ کر دل گواہی دے رہا تھا کہ چین نے ترقی کو صرف صنعتی پیمانوں سے نہیں ناپا، بلکہ ماحول، انسان اور مستقبل کو ایک ساتھ جوڑ کر اسے "سبز ترقی" کا نام دیا ہے۔ پہلی منزل تھی سی بک تھورن نرسری بیس (Sea Buckthorn Nursery Base) جو شاوئی فارم میں واقع ہے۔ یہ ایک وسیع و عریض نرسری تھی جو نہ صرف خوبصورتی بلکہ سائنسی ترتیب کی مثال بھی تھی۔ جیسے ہی ہم وہاں پہنچے، دور تک پھیلے سبز پودوں کی قطاریں، جدید آبپاشی کے نظام، اور خودکار گرین ہاؤسز نے ایک مکمل ماحولیاتی نظام کی جھلک پیش کی۔ فارم کے مینیجر نے بتایا کہ اس نرسری میں سالانہ تقریباً 38 لاکھ پودے اگائے جاتے ہیں جن میں سے 30 لاکھ صرف سی بک تھورن کے ہیں۔ اس پودے کی خاص بات یہ ہے کہ یہ نہ صرف زمین کو زرخیز بناتا ہے بلکہ اس کے بیج، پتے، اور پھل سے دوائیں، تیل، اور جوس بھی تیار کیے جاتے ہیں۔ اس منصوبے کی ایک خاص بات یہ بھی ہے کہ یہاں 60 فیصد ملازمین وہ ہیں جو کبھی غربت میں زندگی گزار رہے تھے، لیکن اب بہتر روزگار، تربیت اور باعزت زندگی حاصل کر چکے ہیں۔ 2025 تک اس منصوبے سے 2300 افراد کو روزگار ملنے کی توقع ہے۔ دوپہر کے وقت ہم گئے فوٹو وولٹائک انڈسٹریل پارک (Photovoltaic Industrial Park) جو وشی کاؤنٹی کے گوبی صحرا کے بیچوں بیچ واقع ہے۔ یہاں کا منظر دیکھ کر دل رک سا گیا، ریت کے درمیان سورج کی روشنی میں چمکتے ہوئے ہزاروں شمسی پینلز، گویا زمین نے روشنی اوڑھ لی ہو۔ یہ پارک تقریباً 8,967 ہیکٹر پر پھیلا ہوا ہے اور اس کی کل پیداواری گنجائش 3 ملین کلوواٹ ہے۔ منتظمین نے بتایا کہ یہاں سے سالانہ 2.6 بلین کلوواٹ آور بجلی پیدا کی جاتی ہے جو پورے جنوبی سنکیانگ کی توانائی کی ضروریات پوری کرنے کے لیے کافی ہے۔ صرف اس ایک پراجیکٹ پر 11.4 ارب یوآن کی سرمایہ کاری کی گئی ہے، جس سے 9 ہزار سے زائد عارضی ملازمتیں پیدا ہوئیں۔ تیسری منزل تھی، جنڈنگ فشری کمپنی (Junding Fishery Company) جو اپنے منفرد کولڈ واٹر فش فارم کے لیے مشہور ہے۔ جیسے ہی ہم فارم پہنچے، وہاں کا شفاف پانی اور منظم تالاب دیکھ کر حیرت ہوئی۔ یہاں سالمن اور اسٹرجن مچھلیاں پالی جاتی ہیں، جو بعد میں چین کے بڑے شہروں میں سپلائی کی جاتی ہیں۔ یہاں 70 جدید تالاب بنائے گئے ہیں، جہاں مچھلیوں کی افزائش سے لے کر ان کی پیکنگ تک تمام مراحل سائنسی اصولوں کے مطابق انجام پاتے ہیں۔ شام کے وقت ہم پہنچے یامانسو کرغیز ٹاؤن شپ (Yamansu Kirgiz Township) میں، جہاں زندگی اپنی سادہ مگر دلکش صورت میں جلوہ گر تھی۔ یہ بستی 2024 میں از سرِ نو تعمیر کی گئی، جب قدرتی آفات سے متاثرہ 41 خاندانوں کو یہاں منتقل کیا گیا۔ خوبصورت گھروں کے درمیان پھولوں سے سجی گلیاں، بچوں کے کھیلنے کے لیے کھلے میدان، اور بزرگوں کے لیے بنایا گیا ڈے کیئر سینٹر، یہ سب کچھ دیکھ کر ایسا لگا جیسے زندگی نے نیا آغاز کیا ہو۔

چھٹا دن: ریلوے کی پٹری پر خوابوں کا سفر

21 اکتوبر کی صبح سورج کے جلوہ گر ہونے سے پہلے، ہم اکسو سے کاشغر کے سفر پر روانہ ہوئے۔ ٹرین کی سیٹی نے ایک نئے تجربے کا آغاز کیا، ایک ایسا سفر جو صرف منزل تک پہنچنے کا نہیں، بلکہ لمحہ بہ لمحہ بدلتی ہوئی فطرت کو محسوس کرنے کا تھا۔ جیسے ہی ٹرین نے رفتار پکڑی، کھڑکی کے باہر ایک انوکھا منظر پھیل گیا، تاحدِ نظر سنہری ریت، جس کے درمیان کہیں کہیں سبز لکیر سی دکھائی دیتی تھی۔ یہ تکلامکان کا وہ صحرا تھا جسے کبھی، موت کا سمندر، کہا جاتا تھا، مگر آج یہ زندگی کے راستوں سے جڑا ہوا ہے۔ کبھی دور اونٹوں کے قافلے دکھائی دیتے، کبھی چھوٹے چھوٹے گاؤں، جہاں زندگی ریت کے درمیان بھی اپنی راہ بنا چکی ہے۔

ساتواں دن: کاشغر: روایت کی دھڑکن

کاشغر میں پہلا پڑاؤ تھا داوشیانگ چوان گاؤں (Daoxiangquan Village) گلیاں صاف ستھری، دیواروں پر خوبصورت نقوش، اور گھروں کی سجاوٹ میں ایک خاص نزاکت تھی۔ ہر گھر باہر سے اتنا دلکش دکھائی دیتا تھا کہ لگتا تھا جیسے کسی مصور نے برسوں کی محنت سے انہیں رنگا ہو۔ یہاں ایک دلچسپ بات یہ تھی کہ یہ خوبصورت گھر رینٹل ہاؤسز کے طور پر بھی دستیاب تھے۔ سیاح یہاں آ کر رہائش اختیار کر سکتے تھے، اور ہر گھر میں وہ تمام سہولیات موجود تھیں جن کی کسی مسافر کو خواہش ہو، صاف ستھرے کمروں میں خوشبودار بستر، گرم پانی کا انتظام، نرم روشنیوں سے جگمگاتے ہال، اور ہر کونے میں سکون کی چاشنی۔ ہم جب ایک خوبصورت گلی سے گزر رہے تھے تو ایک مقامی ریسٹورنٹ نے ہمیں دعوت دی۔ بھوک بھی لگی ہوئی تھی، تو ہم نے موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔ جیسے ہی اندر داخل ہوئے، میز پر انواع و اقسام کے کھانے سجے ہوئے تھے۔ آغاز ہم نے قہوے سے کیا، جو خوشبو اور ذائقے میں لاجواب تھا، پھر آہستہ آہستہ مختلف پکوانوں سے لطف اندوز ہوتے گئے۔ گاؤں کے بعد ہمارا اگلا پڑاؤ تھا۔ رائس پروسیسنگ فیکٹری، ایک ایسا صنعتی مرکز جہاں چاولوں کی صفائی، چھانٹی، پیکنگ اور برآمد کا عمل انتہائی منظم انداز میں ہو رہا تھا۔ بڑی بڑی مشینیں چاولوں کو مختلف مراحل سے گزار کر عالمی معیار کے مطابق تیار کر رہی تھیں۔ وہاں روزانہ کئی ٹن چاول تیار کیے جاتے ہیں جو چین کے مختلف شہروں کے علاوہ بیرونی ممالک کو بھی برآمد کیے جاتے ہیں۔ دوپہر کے بعد ہم گئے۔ موسیقی کے سازوں کے گاؤں (Musical Instrument) ایک ایسی بستی جہاں ہر در و دیوار سے دھنیں گونجتی ہیں۔ جیسے ہی ہم وہاں داخل ہوئے، بانسری، رباب، دوتار، اور دف کی آوازیں ایک ساتھ سنائی دیں۔ ہر طرف ایک ورکشاپ تھی، ہر کاریگر ایک فنکار۔ ان کے ہاتھوں سے جنم لیتے ساز محض لکڑی اور دھات کے نہیں، احساس کے بنے ہوتے ہیں۔ میوزیم میں پرانے سازوں کی ایک شاندار کلیکشن رکھی گئی تھی۔ وہاں قدیم دوتار، تانبے کے دف، اور ہاتھ سے تراشی ہوئی بانسریاں موجود تھیں جن سے اس علاقے کی صدیوں پرانی ثقافتی تاریخ جھلکتی تھی۔ ہر ساز کے ساتھ ایک کہانی تھی، ہر دھن کے پیچھے ایک نسل کا ورثہ۔ کاشغر کا یہ دن اس احساس کے ساتھ ختم ہوا کہ ترقی صرف مشینوں سے نہیں ہوتی، بلکہ وہ تب مکمل ہوتی ہے جب قوم اپنی روایت، اپنی تہذیب، اور اپنے فن سے جڑی رہتی ہے۔

آٹھواں دن: کاشغر، رنگوں اور ذائقوں کی سرزمین

23 اکتوبر کی صبح پہلا پڑاؤ تھا، جیان گوگو ایگریکلچرل ٹیکنالوجی کمپنی (Xinjiang Guoguo Agricultural Technology Co. Ltd.) ایک ایسا ادارہ جو سنکیانگ کے لذیذ پھلوں کو دنیا بھر میں متعارف کرانے کے مشن پر کام کر رہا ہے۔ کمپنی کی بنیاد 2015 میں رکھی گئی اور آج یہ چین کی اعلیٰ ترین زرعی کمپنیوں میں شمار ہوتی ہے۔ جب ہم کمپنی کے کمپلیکس میں داخل ہوئے تو شفاف شیشے کی عمارتوں میں کام کرتی مشینیں، مصروف عمل ورکرز، اور پھلوں کی خوشبو نے ماحول کو زندہ کر دیا۔ مینیجر نے بتایا کہ کمپنی نے اب تک 50 ہزار کسانوں کو براہِ راست فائدہ پہنچایا ہے، اور 1.5 لاکھ ٹن سے زائد پھلوں کی خریداری کر کے انہیں ملک بھر میں سپلائی کیا ہے۔ ان کی پروڈکٹس میں خشک میوہ جات، جوس، اسنیکس، صحت بخش ڈرنکس اور گفٹ پیک شامل ہیں، سب سنکیانگ کے مقامی پھلوں سے تیار کیے جاتے ہیں۔ یہاں (کمپنی + کوآپریٹو + فارمر) ماڈل کے تحت ہر کسان کو تربیت دی جاتی ہے، جدید آلات فراہم کیے جاتے ہیں، اور فصل کی خریداری کی مکمل ضمانت دی جاتی ہے۔ یہاں 146 کسانوں کو شراکت داری میں شامل کیا گیا ہے، جنہیں سالانہ منافع سے حصہ دیا جاتا ہے۔ اب یہ کمپنی چین کے 12 بڑے شہروں: بیجنگ، شنگھائی، گوانگزو، چینگدو، اور ژی آن سمیت اپنے ڈسٹری بیوشن سینٹرز کے ذریعے پورے ملک میں پھلوں کا ذائقہ پہنچا رہی ہے۔ وہاں پر ہم مختلف قسم کے فلیورڈ ڈرائی فروٹ کے ذائقے سے بھی لطف اندوز ہوئے اور کچھ اپنے گھر والوں کے لئے بھی خریدے۔ اس کے بعد ہماری منزل تھی، گرینڈ وو گارڈن ڈائننگ، جہاں ہمیں ایک روایتی شادی کی تقریب میں شرکت کرنا تھی۔ یہ شادی محض ایک تقریب نہیں بلکہ ثقافت، رنگ، اور جذبے کا امتزاج تھی۔ دلہن سنہری لباس میں جگمگا رہی تھی، جبکہ دلہا کی مسکراہٹ چہرے سے جھلک رہی تھی۔ پھر جب رقص شروع ہوا تو چمکتے رنگوں کے درمیان دائرے میں گھومتے لوگ، اور قہقہوں کی گونج۔ یہ وہ لمحے تھے جو ثقافت اور خوشی کی سرحدیں مٹا دیتے ہیں۔ میں نے دیکھا کہ وہاں کے لوگ ہماری طرح محبت کرنے والے، زندگی سے بھرپور اور روایت سے جڑے ہوئے ہیں۔ ان کی مہمان نوازی، ان کا خلوص، اور ان کے چہروں پر سجی مسکراہٹ، سب نے یہ احساس دیا کہ کاشغر صرف ایک شہر نہیں، ایک احساس ہے۔

نواں دن: تاریخ، تہذیب اور محبت کا سنگم

24 اکتوبر کی صبح جب ہم کاشغر اینشینٹ سٹی کے دروازے پر پہنچے تو سورج کی نرم کرنیں قدیم عمارتوں پر چمک رہی تھیں۔ ہمیں معلوم تھا کہ آج صبح شہر کے دروازے پر افتتاحی تقریب ہونے والی ہے، وہ تقریب جسے مقامی لوگ صدیوں پرانی روایت کے طور پر مناتے ہیں۔ ہم کچھ لمحوں کی تاخیر سے پہنچے، اس لیے سامنے کافی رش تھا، ہم پیچھے ہی کھڑے ہو گئے اور تقریب کو انجوائے کرنے لگے۔ ڈھول کی تھاپ، لوک سازوں کی آواز، اور روایتی لباس میں ملبوس فنکار، سب کچھ ایک الگ ہی جہان پیش کر رہے تھے۔ مرد و خواتین ایک مخصوص انداز میں رقص کر رہے تھے۔ زبان اگرچہ چینی تھی، مگر جذبات اتنے واضح کہ ترجمے کی ضرورت ہی محسوس نہ ہوئی۔ ہمیں میزبان کے طور پر ایک نہایت خوش اخلاق خاتون ملی تھیں جنہوں نے ہر منظر، ہر بات کا ترجمہ کر کے ہمارے لیے تجربہ آسان کر دیا۔ وہ ہمیں بتا رہی تھیں کہ یہ تقریب دراصل شاہراہِ ریشم کی یاد میں منعقد ہوتی ہے، اس زمانے کی نمائندگی کرتی ہے جب کاشغر تجارت، ثقافت اور محبت کا سنگم تھا۔ تقریب کے اختتام پر ہم شہر کے اندر داخل ہوئے۔ جیسے ہی ہمارے قدم قدیم گلیوں میں پڑے، ایسے لگا جیسے وقت کا پہیہ پیچھے مڑ گیا ہو۔ تنگ پتھریلی گلیاں، رنگین کھڑکیاں، لکڑی کے دروازوں پر کشیدہ کاری، اور دیواروں پر لٹکتے ہوئے روایتی لالٹین، ہر منظر دل کو چھو لینے والا تھا۔ لوگ اپنے گھروں کو خوبصورت انداز میں سجا کر رکھتے ہیں۔ کسی دروازے پر پھول، کسی پر رنگین کپڑے، اور کہیں دیواروں پر روایتی نقش و نگار۔ یہ شہر سیاحوں کے لیے مکمل تجربہ فراہم کرتا ہے۔ گلیوں میں آگے بڑھتے تو ایک اسکول کے پاس پہنچے۔ چھٹی کا وقت تھا۔ دروازہ کھلتے ہی بچے قہقہے لگاتے باہر نکلے، اور جیسے ہی ہمیں دیکھا، تجسس سے ہمارے پاس دوڑ آئے۔ وہ چینی زبان بول رہے تھے، ہم اردو میں جواب دے رہے تھے، مگر زبان کی دیوار کے باوجود مسکراہٹ نے سب فاصلوں کو مٹا دیا۔ ایک ٹیم ممبر نے بتایا کہ بچے پوچھ رہے تھے، "آپ کہاں سے آئے ہیں؟ کیا فلم بنا رہے ہیں؟" ان کے چہروں پر خوشی دیکھ کر دل بھر آیا۔ ہم نے ان کے ساتھ فٹبال بھی کھیلی۔ بازار میں چلتے ہوئے میں نے ہاتھ سے بنے کپڑے، زیورات، لکڑی کے کھلونے، اور خوشبودار مصالحوں کے اسٹالز دیکھے۔ پھر خیال آیا کہ یہاں کا روایتی لباس پہنے بغیر یہ سفر نامکمل رہے گا۔ ہم ایک دکان پر گئے، جہاں رنگین کشیدہ کاری والے لباس لٹک رہے تھے۔ میں نے ایک خوبصورت چغہ اور روایتی ٹوپی کا انتخاب کیا۔ جب میں نے وہ لباس پہنا تو یوں لگا جیسے صدیوں پرانی تہذیب میں سانس لے رہا ہوں۔ ایک مقامی فوٹوگرافر نے ہمیں گلیوں میں لے جا کر سٹریٹ فوٹوگرافی کروائی۔ دیواروں پر بنے نقش، لکڑی کے دروازے، اور گلیوں میں بکھرے رنگ، سب کچھ پس منظر میں ایسا جچ رہا تھا جیسے ہر تصویر ایک داستان بن گئی ہو۔ وہ لمحہ میری یادوں میں ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو گیا۔ شام ڈھلنے لگی تو ہم پہنچے عید گاہ مسجد، چین کی سب سے بڑی اور تاریخی مسجد۔ بتایا گیا کہ یہ مسجد 1442 عیسوی میں تعمیر کی گئی تھی۔ صدیوں پرانی ہونے کے باوجود مسجد نہایت صاف، منظم، اور خوبصورت تھی۔

اختتام: احساس کا سفر

یوں اکسو سے کاشغر تک کا سفر اپنے اختتام کو پہنچا، لیکن دل اب بھی وہیں کہیں رک گیا تھا۔ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ ترقی صرف عمارتوں یا مشینوں میں نہیں، بلکہ انسانوں کے رویے، محبت، اور ہم آہنگی میں پوشیدہ ہے۔ اکسو نے دکھایا کہ زمین کیسے محنت سے زندہ ہوتی ہے۔ کیپنگ نے سکھایا کہ فطرت سے جنگ نہیں، دوستی کرنی چاہیے۔ وشی نے بتایا کہ روشنی صرف بجلی نہیں، امید بھی پیدا کرتی ہے اور کاشغر نے یہ سبق دیا کہ ثقافت اور محبت اگر زندہ رہیں تو قوم کبھی ماضی میں نہیں پھنس سکتی۔ یہ سرزمین خواب نہیں، حقیقت کی تصویر ہے۔ جہاں ریت سے سبزہ، اور دلوں سے روشنی جنم لیتی ہے۔

THE DAILY MUMTAZ
روزنامہ ممتاز
بانی: عبداللہ بٹ
www.dailymumtaz.com
051-8437994-3 / 051-8357772
بدھ، 19 نومبر، 2025، 27 جمادی الاول، 1447ھ

25 کروڑ ڈالر کے پانڈا بانڈز اجراء کا منصوبہ پھر موخر

ایشیائی انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک بورڈ سے منظوری نہ مل سکی

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) حکومت نے دسمبر میں 25 کروڑ ڈالر مالیت کے پانڈا بانڈز جاری کرنیکا پلان م6خر کردیا۔ ذرائع وزارت خزانہ کے مطابق پانڈا بانڈ اب جنوری یا فروری میں جاری ہوسکے گا، حکومت نے رواں سال کے آخری ماہ میں پانڈا بانڈز کے اجرا کا فیصلہ کیا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ ایشیائی انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک بورڈ سے منظوری تاحال نہ ملنے سے بانڈز کے اجرا میں تاخیر ہوئی، اے ڈی بی اور اے آئی آئی بی 95 فیصد تک گارنٹی فراہم کریں گے، اے آئی آئی بی بورڈ میٹنگ کے بعد پانڈا بانڈز کا اجرا کیلئے حتمی تاریخ کا فیصلہ ہوگا۔ واضح رہے کہ پانڈا بانڈز کے اجرا کے منصوبے میں اب تیسری مرتبہ تبدیلی کی گئی ہے۔

فتح جنگ روڈ پر مبینہ ڈکیتی میں مزاحمت پر تاجر قتل

تین مسلح ڈاکوؤں کی فائرنگ سے حافظ قدیر موقع پر ہی چل بسے

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) شہر اقتدار کے علاقے تھانہ ترنول کی حدود میں ڈکیتی کی واردات کے دوران مزاحمت کرنے پر نجی ٹریڈنگ کمپنی کے مالک حافظ قدیر جان کی بازی ہار گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق تین مسلح ڈاکو موٹر سائیکل پر سوار ہو کر فتح جنگ روڈ پر پہنچے اور اسلحے کے زور پر حافظ قدیر سے رقم چھیننے کی کوشش کی۔ مزاحمت پر ڈاکوؤں نے فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں حافظ قدیر موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔ واردات کے بعد ملزمان موقع سے فرار ہو گئے جبکہ مقتول کی لاش اسپتال منتقل کر دی گئی ہے۔ پولیس حکام نے جائے وقوعہ کا جائزہ لیا اور شواہد اکٹھے کرنے کے بعد ملزمان کی تلاش شروع کر دی ہے۔

مہنگی ایل پی جی فروخت، اوور چارجنگ کا نوٹس

اوگرا نے 3 ایل پی جی پلانٹس سیل، قانونی کارروائی شروع کردی

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) کے انفورسمنٹ ٹیم نے اوگرا کی مقرر کردہ قیمتوں سے زائد ایل پی جی کی فروخت/ اوور چارجنگ کا سخت نوٹس لیا اور فتح جنگ روڈ، ترنول اور قریبی علاقوں میں واقع 3 ایل پی جی پلانٹس کو سیل کردیا اور ان کے خلاف قانونی کارروائی شروع کر دی۔ مزید براں کسی بھی ایل پی جی پلانٹ کو مقررہ قیمتوں سے زیادہ ریٹ چارج کرنے کی اجازت نہیں ہوگی، اور ٹیموں کو ہدایت دی گئی ہے کہ مختلف شہروں میں قیمتوں کی نگرانی/ چیکنگ کریں اور زیادہ چارج کرنے والوں کے خلاف کارروائی کریں۔

آر سی سی آئی وفد کا ازبکستان سفارت خانے کا دورہ

وفد میں خالد فاروق، فہد برلاس، جلیل ملک اور زاہد لطیف خان شامل تھے

راولپنڈی (نیوز رپورٹر) راولپنڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے ایک وفد نے صدر عثمان شوکت کی قیادت میں گروپ لیڈر سہیل الطاف کے ہمراہ اسلام آباد میں ازبکستان کے سفارت خانے کا دورہ کیا اور پاکستان میں ازبکستان کے سفیر علیشیر تخنائیف سے ملاقات کی۔ وفد میں سینئر نائب صدر خالد فاروق قاضی، نائب صدر فہد برلاس، سابق صدور جلیل ملک اور زاہد لطیف خان سابق نائب صدر شہریز اے ملک، اور سینئر وائس چیئرمین عثمان ایوب شامل تھے۔ صدر عثمان شوکت نے 10 نومبر کو تاشقند، ازبکستان میں منعقد ہونے والی آر سی سی آئی کی کاروباری مواقع کانفرنس اور انٹرنیشنل اچیومنٹ ایوارڈز کے انعقاد میں سہولت کاری اور تعاون پر سفیر اور سفارت خانے کی ٹیم کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

اسلام آباد، وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال انٹرنیشنل پبلک ہیلتھ کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

ملک کا طبی نظام زبوں حالی کا شکار ہے، وفاقی وزیر صحت کا اعتراف

ویکسی نیشن، صاف پانی، احتیاط کو فروغ دینے سے ہیلتھ کیئر سسٹم کو فروغ دیا جانا وقت کی ضرورت ہے، مصطفیٰ کمال

70 فیصد بیماریاں آلودہ پانی سے جنم لیتی ہیں، وفاقی وزیر کا دو روزہ ذیابیطس و نباتاتی ادویات پر سیمینار سے خطاب

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ 70 فیصد بیماریاں آلودہ پانی سے جنم لیتی ہیں اور پرہیز ہی واحد حل ہے، ویکسی نیشن، صاف پانی، احتیاط اور لائف اسٹائل میڈیسن کو فروغ دینے سے ہیلتھ کیئر سسٹم کو فروغ دیا جانا وقت کی ضرورت ہے۔ دو روزہ ذیابیطس و نباتاتی ادویات پر علاقائی سیمینار کے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ذیابیطس کے علاج میں جڑی بوٹیوں اور پودوں کے مؤثر استعمال کی افادیت ہے، طبی ماہرین درست کہتے ہیں کہ "ذیابیطس تمام بیماریوں کی ماں ہے" اور پاکستان میں ہر چوتھا شہری اس مرض کا شکار ہو چکا ہے۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ پاکستان کا طبی نظام زبوں حالی کا شکار ہے، جبکہ ہسپتال مریضوں سے بھرے پڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جتنے مرضی ہسپتال بنا لیے جائیں، بیماریوں کا مکمل علاج ممکن نہیں جب تک احتیاط، لائف اسٹائل میڈیسن اور صحت عامہ کے بنیادی نظام کو مضبوط نہ کیا جائے۔ مصطفیٰ کمال نے زور دیا کہ "پرہیز علاج سے بہتر ہے" اور ملک میں بیماریوں کے پھیلاؤ کی بڑی (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 1)

راولپنڈی، موسم سرما کی وجہ سے ڈینگی کا زور ٹوٹنے لگا

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) راولپنڈی میں درجہ حرارت میں کمی نے ڈینگی کی سرگرمیوں کو محدود کرنا شروع کردیا ہے۔ محکمہ صحت کے مطابق راولپنڈی میں موسم سرما کے نتیجے میں ڈینگی کیسز میں واضح کمی دیکھنے میں آرہی ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ڈینگی کے 10 کیسز رپورٹ ہوئے جبکہ مختلف اسپتالوں میں ڈینگی سے متاثرہ 10 مریض زیر علاج ہیں۔

کمیونٹی ایمرجنسی ریسپانس ٹیموں (CERT) کے درمیان مقابلہ

ظفروال (تحصیل رپورٹر) کمیونٹی ایمرجنسی ریسپانس ٹیموں (CERT) کے درمیان مقابلہ ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر انجینئر اورنگزیب کی زیر نگرانی سپورٹس جمنیزیم میں منعقد ہوا۔ ایمرجنسی ریسپانس کی صلاحیتوں کو فروغ دینے اور عوام میں آگاہی پیدا کرنے کے لیے ریسکیو 1122 کے زیر اہتمام کمیونٹی ایمرجنسی رسپانس ٹیم (CERT) کا مقابلہ سپورٹس جمنیزیم میں منعقد ہوا، جس میں ضلع کی تینوں تحصیلوں نارووال، ظفروال اور شکرگڑھ کی ٹیموں نے بھرپور حصہ لیا، مقابلے کا مقصد مقامی کمیونٹی کی ایمرجنسی حالات میں فوری اور مؤثر مدد فراہم کرنے کی صلاحیتوں کا جائزہ لینا تھا تاکہ وہ کسی بھی آفت یا حادثے کی صورت میں بہتر انداز میں رسپانس دے سکیں۔

SSP کی کھلی کچہری شہریوں کی شکایات سنیں

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) ایس ایس پی انویسٹیگیشن رضا تنویر سپرا نے کھلی کچہری کے دوران شہریوں کی شکایات سن کر حل کیلئے متعلقہ افسران کو احکامات جاری کیے، ایس ایس پی انویسٹیگیشن رضا تنویر سپرا نے پولیس لائنز ہیڈ کوارٹرز میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا، ایس ایس پی انویسٹیگیشن نے شہریوں کی شکایات سن کر ان کے حل کیلئے متعلقہ افسران کو احکامات جاری کیے ایس ایس پی انویسٹیگیشن رضا تنویر سپرا نے متعلقہ افسران کو ہدایات دیں۔

سموگ سے سانس کی بیماریاں پھیلنے کا خدشہ، ادارہ صحت

فضاء میں زہریلے مادے اور سردی ملکر نمونیا کی بیماری پھیلانے کا سبب بنے گی

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) سموگ سے سانس کی بیماریاں پھیلنے کا خدشہ ہے، قومی ادارہ صحت نے خبردار کردیا، فضاء میں زہریلے مادے اور سردی ملکر نمونیا کی بیماری پھیلانے کا سبب بنے گی۔ احتیاطی تدبیر کے طور پر باہر نکلتے ہوئے بڑے اور بچے ماسک کا استعمال کریں۔ قومی ادارہ صحت نے سموگ (فضائی آلودگی) سے بچاؤ اور احتیاطی اقدامات کے حوالے سے ایڈوائزری جاری کردی، ایڈوائزری کے مطابق سرد موسم میں سموگ رواں ماہ سے فروری تک انسانی صحت کو شدید متاثر کرسکتی ہے، فضاء میں زہریلے مادے اور سردی ملکر نمونیا کی بیماری پھیلانے کا سبب بنے گی، سموگ سے صحت، معیشت اور معیار زندگی کو شدید متاثر ہوگی، سموگ سے ماحولیاتی آلودگی سانس اور دل کی بیماریوں سمیت کئی طرح کے بحران کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ فضائی آلودگی سے بچوں، زیادہ عمر کے لوگوں اور پہلے سے بیمار کو زیادہ خطرہ ہے۔

43 افغان باشندے زیر حراست

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) راولپنڈی پولیس نے مختلف علاقوں میں سرچ آپریشنز کے دوران 43 غیر قانونی مقیم افغان باشندوں کو حراست میں لیا۔

آن لائن نظام کو مزید بہتر بنایا جائے، آئی جی اسلام آباد

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) آئی جی سید علی ناصر رضوی نے آن لائن نظام اور انتظامی امور کے حوالے سے اہم اجلاس میں افسران سے تفویض کردہ فرائض پر عملدرآمد رپورٹ طلب کی، اور شہریوں کو زیادہ مستفید کرنے اور باسہولت سروسز کی فراہمی کیلئے آن لائن نظام کو مزید بہتر بنانے، پولیس افسران کی فلاح و بہبود اور شہریوں کی سکیورٹی کے اقدامات کو مزید بہتر کرنے کیلئے احکامات جاری کئے۔

عالمی مقابلہ قرأت 2025 کے آفیشل ویب پیج کا افتتاح

وفاقی وزیر سردار یوسف نے افتتاح کیا، تقریب میں تفصیلی بریفنگ دی گئی

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف نے پہلے بین الاقوامی مقابلہ قرأت 2025 کے آفیشل ویب پیج کا باضابطہ افتتاح کردیا۔ ترجمان کے مطابق ویب پیج کا مقصد مقابلے سے متعلق تمام ضروری معلومات کو یکجا کر کے شرکاء، قراء حضرات، ججز، میڈیا اور عوام تک بروقت، مستند اور جامع رہنمائی فراہم کرنا ہے۔ تقریب میں شعبہ دعوۃ و زیارات کے سربراہ احمد ندیم خان، ڈپٹی سیکرٹری ناصر عزیز خان اور سیکشن افسر رانا مجاہد نے ویب پیج کے اغراض و مقاصد پر تفصیلی بریفنگ دی۔ ویب پیج پر مقابلے میں شریک تمام قراء کی پروفائلز اور دیگر ضروری معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ اسی طرح ججز پینل سے متعلق مکمل معلومات اور مقابلے کے انعقاد کی جگہ کے بارے میں رہنمائی بھی شامل ہے، تاکہ شرکاء اور مہمان با آسانی تمام انتظامات سے آگاہ رہ سکیں۔ مزید برآں، ویب پیج پر مقابلے کے مختلف مراحل، قواعد و ضوابط، طریقہ کار، شیڈول و دیگر سرگرمیوں کی ترتیب فراہم کیا گئی ہے۔ وزارت مذہبی امور کی جانب سے ویب پیج اس مقصد کے تحت تیار کیا گیا ہے کہ تمام شرکاء اور عوام الناس کو ایک ایسا جامع پلیٹ فارم فراہم کیا جائے۔

راولپنڈی، 8 ٹائر شاپ سے جیک چرانے والا ملزم گرفتار

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) تھانہ بنی پولیس نے 8 ٹائر شاپ سے جیک چرانے والا ملزم گرفتار کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ بنی پولیس نے 8 ٹائر شاپ سے جیک چرانے والا ملزم گرفتار کرلیا تھانہ بنی پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے 8 روز قبل ٹائر شاپ سے جیک چرانے والے ملزم کو گرفتار کرلیا۔

راولپنڈی، موٹر سائیکل چوری کی وارداتوں میں ملوث 2 رکنی گینگ گرفتار

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) نیو ٹاؤن پولیس نے موٹر سائیکل چوری کی وارداتوں میں ملوث 2 رکنی گینگ کو گرفتار کرلیا۔ نیوٹاؤن پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے موٹر سائیکل چوری کی وارداتوں میں ملوث 2 رکنی گینگ کو گرفتار کرلیا، گینگ سے 2 مسروقہ موٹر سائیکل اور اسلحہ برآمد ہوا۔ ایس پی راول سعد ارشد نے کہا کہ گینگ کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان عدالت کیا جائے گا۔

اسلام آباد پولیس کی اسلحہ سے پاک شہر مہم جاری، 2 ملزمان گرفتار

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) تھانہ سمبل پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے دو ملزمان کو گرفتار کر کے قبضے سے بھاری تعداد میں اسلحہ و ایمونیشن برآمد کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کے احکامات کی روشنی میں اسلام آباد پولیس کی اسلحہ سے پاک شہر مہم تیزی سے جاری ہے۔

اسلام آباد، 4 اشتہاریوں سمیت 14 جرائم پیشہ عناصر گرفتار

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) اسلام آباد پولیس نے چار مجرمان اشتہاریوں سمیت 14 جرائم پیشہ عناصر گرفتار کر کے قبضے سے منشیات اور اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کے خصوصی احکامات پر اسلام آباد پولیس کو وفاقی دارالحکومت میں شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے جرائم کے انسداد اور جرائم پیشہ عناصر کی گرفتاری کے لئے مؤثر کریک ڈاؤن جاری ہے۔

راولپنڈی، ڈولفن اہلکار کو زخمی کرنیوالے دو مجرمان کو قید

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) راولپنڈی پولیس کی مؤثر پولیسنگ کے باعث ڈولفن فورس کے اہلکار کو زخمی کرنے والے دو مجرمان کو 13 سال 6 ماہ قید کی سزا سنادی گئی۔ تفصیلات کے مطابق راولپنڈی پولیس کی مؤثر پولیسنگ کے باعث ڈولفن فورس کے اہلکار کو زخمی کرنے والے دو مجرمان کو 13 سال 6 ماہ قید کی سزا سنادی۔

INVITATION TO E-BID

EXIM
Export - Import Bank of Pakistan

RENOVATION WORKS AT EXIM BANK'S HEAD OFFICE INCLUDING CIVIL, ELECTRICAL, H.V.A.C. & ALLIED E&M WORKS IN ISLAMABAD
Ref. No.: EXIM/PROC/ADMIN-22(1)/2025

Export-Import Bank of Pakistan (Pak EXIM), established by the Government of Pakistan as the official Export Credit Agency with the objective to promote, expand and facilitate diversification of the export base of Pakistan, and to encourage businesses by providing financial instruments/facilities to work on import substitution products, etc., invites bids through e-Pak Acquisition & Disposal System (EPADS) from reputable companies/firms duly registered with tax and other relevant authorities, for Renovation Works at EXIM Bank's Head Office including Civil, Electrical, H.V.A.C. & Allied E&M Works Located at 5th Floor, Evacuee Trust Complex, Agha Khan Road, F/5-1, Islamabad.

2. Interested bidders must meet the following mandatory requirements:

a) Having valid licence from Pakistan Engineering Council (PEC) in Category C6 or above with Specialisation Code CE10 (vii) (General Buildings and Maintenance), CE11(i) (General Engineering Works Only), CE11 (ix) (General Building Works), EE02 (Security, Safety Surveillance System), EE04 (Low Voltage Installation), EE11 (vi) (General Electrical Works Only), EE07 (Telecommunication Installation), ME01 (HVAC), ME02 (Fire Prevention and Protection System). It is to be noted that firms lacking any relevant Specialisation Codes shall be disqualified and not considered for technical scoring.

b) The bidder must be registered with the Federal Board of Revenue (FBR) for both Income Tax and Sales Tax and must appear on the Active Taxpayer List (ATL). Copies of the valid NTN and STRN certificates, along with proof of active taxpayer status, must be submitted with the bid.

3. E-bidding documents as per regulations, containing detailed terms & conditions, method of procurement, procedure for submission of bids, bid security/declaration, bid validity, opening of bids, evaluation criteria, clarification/rejection of bids, performance guarantee, etc., can be downloaded by the interested bidders from PPRA's EXIM Bank's and EPADS' websites free of cost. Prospective bidders may request clarification on any aspect of the bidding documents till **26th of November, 2025**.

4. A pre-bid meeting will be held on **26th of November, 2025, at 10:00 a.m.** (PST) at EXIM Bank's head office, Office Nos 510-512, 5th Floor, Evacuee Trust Complex, Agha Khan Road, F/5-1, Islamabad.

5. Bids, prepared in accordance with the instructions provided in the e-bidding documents and EPADS portal, must be submitted via EPADS on or before **4th of December, 2025, at 11:00 AM** (PST). Bids will be opened on the same day at **11:30 a.m.** (PST) via EPADS only. Manual bids shall not be accepted. This notice is also available on EXIM Bank's, PPRA's and EPADS' websites:

www.eximbank.gov.pk | https://ppra.gov.pk | https://eprocure.gov.pk

6. Notification of the Grievance Redressal Committee (GRC) constituted in terms of Rule 48 of PPRA 2004 is provided on EPADS' website.

Head of Procurement Committee, Export-Import Bank of Pakistan (EXIM Bank), Office Nos 510-512, 5th Floor, Evacuee Trust Complex, Agha Khan Road, F-5/1, Islamabad, Pakistan. Phone: +92-(0)51-917-0184

Contributing towards a Positive Trade Balance
مثبت تجارتی توازن، مضبوط پاکستان

PID(I) 4165/25

INVITATION FOR BIDS

PROCUREMENT OF TOTAL STATIONS AND GPS DEVICES UNDER ADP SCHEME "RECLAMATION OF CULTURABLE WASTE LAND DEVELOPMENT AND SOLARIZATION OF AGRICULTURE TUBE WELLS IN KHYBER PAKHTUNKHWA " FOR THE YEAR 2025-26"

1. The Directorate General of Agricultural Engineering Khyber Pakhtunkhwa Tarnab Peshawar have received an allocation from the Public Fund in Pak rupees towards the cost of Procurement of Total Stations and GPS Devices under ADP Scheme "Reclamation of Culturable Waste Land Development and Solarization of Agriculture Tube Wells in Khyber Pakhtunkhwa". It is intended that part of the proceeds of this allocated fund will be applied to eligible payments under the contract.
2. The Directorate General of Agricultural Engineering now invites bids through **E-Pak Acquisition & Disposal System (EPADS)** from eligible bidders for the supply of Procurement of Total Stations and GPS Devices from manufactures or their authorized dealers.
3. Bids should be submitted under the single stage one envelope bidding method, comprising a single package containing Financial proposal or offer and required information in accordance with the bidding documents.
4. A complete set of bidding documents may be purchased by interested bidders on the submission of a written application to the above and upon payment of a non-refundable fee of amount in Pak. Rupees 1000/- on any working day during office hours from next day of publication of Invitation for Bids The SHD can also be viewed from website of Agricultural Engineering. Government of Khyber Pakhtunkhwa http://www.agriengineering.kp.gov.pk/tenders as well as from KPPRA website https://www.kppra.gov.pk. The Documents are available on the E-PADS System under reference No. **K-251185500,** Any further information can be collected from the address given below during the office hours.
5. A Pre-bid meeting is scheduled to be held on 24.11.2025 at 11:00 A.M. in office of the undersigned.
6. Financial bids must be accompanied with a Bid Security/Earnest Money which must be 2% of the total offered bid value in shape of Call deposit from the account of the bidders, in favor of Director General Agricultural Engineering, Government of Khyber Pakhtunkhwa.
7. Bids must be delivered to the above office on or before 10:30 A.M, on 04.12.2025 and will be opened in the presence of bidders representatives who choose to attend at 11:00 A.M. on the same day in office of the undersigned.
8. All the bidders must apply for the Bid through **EPADS,** otherwise their application will not be considered.
9. The bidders are requested to give their best and final prices of the quoted items as no negotiations are expected.
10. As per KPPRA Rule 47, the undersigned reserves the right to reject any or all the bids/proposals at any time prior to the acceptance of a bid or proposal

(ENGR. NASEEM JAVED)
Diretor General,
Agricultural Engineering. Khyber Pakhtunkhwa
Phone #091-2964063
Email address: daekptarnabaccтt@gmail.com

Zero Tolerance to Corruption

INF(P)4862/25

راولپنڈی، کنٹرولر امتحانات کا امتحانی مراکز کا دورہ

نقل مافیا کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، تنویر اصغر اعوان

راولپنڈی (نیوز رپورٹر) کنٹرولر امتحانات تعلیمی بورڈ راولپنڈی تنویر اصغر اعوان نے چکوال کے مختلف امتحانی مراکز اور مارکنگ سینٹرز کا تفصیلی دورہ کیا جہاں انہوں نے امتحانی انتظامات، سکیورٹی، امیدواروں کے بیٹھنے کا پلان اور عملے کی حاضری کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے واضح کیا کہ نقل مافیا کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا اور حکومتِ پنجاب کی زیرو ٹالرنس پالیسی پر مکمل طور پر کاربند رہتے ہوئے سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ دورے کے دوران کنٹرولر امتحانات نے امتحانی مراکز میں طلبہ کو فراہم کردہ سہولیات، امتحانی مواد کی ترسیل، سپرنٹنڈنٹس کی کارکردگی اور شفافیت برقرار رکھنے کیلئے کیے گئے انتظامات کا تفصیلی معائنہ کیا۔

بہترین کارکردگی، وفاقی پولیس کو انعامات سے نوازا گیا

ایس ایس پی آپریشنز نے افسران اور جوانوں کو نقدی و تعریفی اسناد دیں

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد نے فرائض منصبی کی ادائیگی میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے پولیس افسران و جوانوں کو نقد انعامات و تعریفی اسناد سے نوازا دیا۔ تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا نے فرائض کی انجام دہی کے دوران بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے پولیس افسران و جوانوں میں تعریفی اسناد اور نقد انعامات تقسیم کئے، ان پولیس افسران نے جانفشانی اور بہادری سے اپنے فرائض منصبی سرانجام دیتے ہوئے سنگین جرائم میں ملوث ملزمان کی گرفتاری عمل میں لائی۔

کنگ سلمان سنٹر کا مویشی فراہمی کا پہلا مرحلہ مکمل

ایک ہزار مستحق گھرانوں کو بکریاں و دیگر پیکیج فراہم کیا گیا

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) کنگ سلمان ریلیف سینٹر پاکستان میں مویشیوں کی فراہمی کے ذریعے کمزور گھرانوں کی معاشی بااختیاری کے منصوبے کا پہلا مرحلہ کامیابی سے مکمل کرلیا ہے۔ اس مرحلے کے تحت لوئر چترال، اپر چترال، لوئر دیر اور اپر دیر کے 1,000 مستحق گھرانوں کو دو بکریاں، چار بیگ سائیلج، اور لائیو اسٹاک ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے تربیت پر مشتمل روزگار معاونت پیکیج فراہم کیا گیا تاکہ پائیدار آمدنی کے ذرائع پیدا کیے جاسکیں۔ یہ مرحلہ کنگ سلمان ہیومینیٹیرین ایڈ اینڈ ریلیف سینٹر نے محکمہ ریلیف، بحالی و آبادکاری خیبر پختونخوا، صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی اور اپنے نفاذی شراکت دار ادارے پیس اینڈ ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کے اشتراک سے نافذ کیا۔

اسلام آباد، کنگ سلمان ریلیف سینٹر کی طرف سے مستحقین میں بکریاں تقسیم کی جارہی ہیں

بقیہ جات

بقیہ اعتراف 1

وجہ آلودہ پانی اور ناقص سیوریج سسٹم ہے۔ انہوں نے کہا کہ 70 فیصد بیماریاں گندے پانی سے پیدا ہوتی ہیں اور اگر صاف پانی مہیا ہوجائے تو ہسپتالوں کا بوجھ 70 فیصد تک کم ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گلگت بلتستان سے کراچی تک آنے والا پانی آلودگی کا سبب بنتا ہے، لہٰذا مقامی سطح پر سیوریج ٹریٹمنٹ سسٹم کا قیام ضروری ہے، وفاقی وزیر صحت نے کہا کہ ہر بچے کو 13 بڑی بیماریوں سے بچاؤ کی ویکسین مفت فراہم کی جاتی ہے، مگر ایک طبقہ ویکسینیشن کے خلاف مہم چلاتا ہے جس کا سدباب ضروری ہے۔ انہوں نے نباتاتی ادویات کو اپنے دل کے قریب موضوع قرار دیتے ہوئے کہا کہ قدرت کے نظام کے قریب تر علاج کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ وزیر صحت نے کہا کہ قومی صحت کے شعبے میں اصلاحات پر تیزی سے کام جاری ہے اور احتیاطی تدابیر، صاف پانی، بہتر طرز زندگی اور جدید تحقیق کے ذریعے ہی بیماریوں کے پھیلاؤ پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

بقیہ ملاقات 2

کہ ہم فلسطین اور اسرائیل کے لیے امن چاہتے ہیں، ہم ابراہمی معاہدے کا حصہ بننا چاہتے ہیں، معاہدے کا حصہ بننے کے ساتھ دو ریاستی حل کا راستہ بھی محفوظ بنانا چاہتے ہیں۔ محمد بن سلمان کا کہنا تھا کہ ایرانی معاہدے کے لیے اپنا بہترین کام کریں گے، ایران جوہری معاہدہ کرنا چاہتا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کا پرتپاک استقبال کیا اور کہا کہ میرے بہت اچھے دوست کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ ٹرمپ نے کہا کہ انہوں نے جو بہترین کام کیا ہے، اس پر مجھے فخر ہے۔ انہوں نے سعودی ولی عہد کو عظیم انسان قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہم نے ایسے کام کیے جن پر کوئی یقین نہیں کرتا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے گفتگو میں کہا کہ امریکہ نے سعودی عرب کے ساتھ تاریخی معاہدے کیے ہیں اور محمد بن سلمان مستقبل کے بادشاہ ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ایک سال پہلے امریکہ کمزور تھا لیکن آج ملک پہلے سے بہتر ہوچکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ نے کم عرصے میں کئی ممالک کے ساتھ مثبت معاہدے کیے ہیں۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ بائیڈن دور میں مہنگائی عروج پر تھی اور قدرتی ذخائر کو نقصان پہنچایا گیا لیکن موجودہ حکومت نے مہنگائی کم ترین سطح پر لے آئی ہے۔ امریکی صدر نے اعلان کیا کہ سعودی عرب امریکہ میں 600 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گا اور دونوں ممالک کئی بڑے مسائل پر یکساں موقف رکھتے ہیں۔ امریکی صدر نے کہا سعودی عرب کو جدید چپس کی فراہمی پر کام کر رہے ہیں۔ سعودی ولی عہد محمد بن سلمان نے کہا کہ وائٹ ہاؤس آ کر بہت خوشی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا سعودی عرب میں سرمایہ کاری کے بے پناہ مواقع موجود ہیں اور وہ مصنوعی ذہانت، ٹیکنالوجی اور دفاع کے شعبوں میں سرمایہ کاری کریں گے۔ محمد بن سلمان نے کہا کہ امریکہ اور صدر ٹرمپ کے ساتھ بہت اچھے تعلقات ہیں اور امریکی صدر معاشی ترقی کے لیے بہترین اقدامات کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب کی سرمایہ کاری 600 ارب ڈالر سے بڑھا کر ایک ٹریلین ڈالر تک لے جائیں گے۔ سعودی ولی عہد نے صدر ٹرمپ کے دنیا میں امن کے لیے کیے گئے اقدامات کو بھی سراہا۔ سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کے ساتھ دوطرفہ ملاقات کے دوران، صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے صحافیوں کو بتایا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان معاہدہ اسرائیل کے ساتھ جنگ سے پہلے بھی ہوسکتا تھا۔ صدر ٹرمپ نے کہا، میں اس کے لیے بالکل تیار ہوں، ہم ان سے بات کر رہے ہیں اور ایک عمل شروع کر دیا ہے۔ ایران کے ساتھ معاہدہ ہونا اچھا ہوگا۔ سعودی ولی عہد محمد بن سلمان نے کہا کہ سعودی عرب امریکہ کے ساتھ ایران کے معاملے پر قریب سے کام کرے گا اور ہم اپنی پوری کوشش کریں گے کہ واشنگٹن اور تہران کے درمیان معاہدہ ہوسکے۔ انہوں نے مزید کہا، ہمیں یقین ہے کہ ایران کے مستقبل کے لیے ایک اچھا معاہدہ ضروری ہے جو خطے اور دنیا کے لیے بھی فائدہ مند ہو۔ اس لیے ہم اپنی پوری کوشش کریں گے کہ یہ ممکن ہو۔ قبل ازیں وائٹ ہاؤس پہنچنے پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کا باہر آکر استقبال کیا۔ سعودی ولی عہد کو لڑاکا طیاروں نے سلامی دی۔

بقیہ تشکیل نو 3

ہے جبکہ وفاقی آئینی عدالت کے جج جسٹس عامر فاروق کو جوڈیشل کمیشن آف پاکستان میں شامل کرلیا گیا ہے، تین اہم قانونی اداروں میں سپریم جوڈیشل کونسل، ججوں کے احتساب کا سب سے بڑا فورم ہے، پریکٹس اینڈ پروسیجر کمیٹی بنچز بنانے اور مقدمات مقرر کرنے کی ذمہ دار ہے جبکہ جوڈیشل کمیشن آف پاکستان اعلیٰ عدلیہ میں ججوں کی تعیناتی کرتا ہے، ان اداروں کی تشکیل نو 27 ویں ترمیم کے مطابق ضروری تھی۔ سپریم کورٹ کی جانب سے جاری پریس ریلیز میں بتایا گیا کہ آئینی ڈھانچے میں تبدیلی کے بعد ان اداروں کو نئے قواعد کے مطابق دوبارہ تشکیل دیا گیا ہے۔ پریس ریلیز کے مطابق سپریم کورٹ کے دوسرے سینئر ترین جج جسٹس جمال مندوخیل کو چیف جسٹس آف پاکستان یحییٰ آفریدی اور وفاقی آئینی عدالت کے چیف جسٹس امین الدین خان نے مشترکہ طور پر سپریم جوڈیشل کونسل کا رکن نامزد کیا ہے۔ اب سپریم جوڈیشل کونسل کے اراکین میں چیف جسٹس آف پاکستان، وفاقی آئینی عدالت کے چیف جسٹس امین الدین خان، جسٹس منیب اختر، جسٹس حسن اظہر رضوی، لاہور ہائی کورٹ کی چیف جسٹس عالیہ نیلم، اسلام آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سرفراز ڈوگر اور جسٹس جمال مندوخیل شامل ہوں گے۔ ترمیم کے مطابق سپریم جوڈیشل کونسل کی سربراہی چیف جسٹس آف پاکستان یا وفاقی آئینی عدالت کے چیف جسٹس میں سے سینئر ترین جج کرے گا اور اس صورت میں چیف جسٹس یحییٰ آفریدی ہی اس کے سربراہ رہیں گے۔ مزید یہ کہ پریکٹس اینڈ پروسیجر کمیٹی میں بھی جسٹس جمال مندوخیل کو شامل کرلیا گیا ہے، اب یہ کمیٹی چیف جسٹس، جسٹس منیب اختر اور جسٹس جمال مندوخیل پر مشتمل ہوگی۔ اسی طرح وفاقی آئینی عدالت کے دوسرے سینئر جج جسٹس عامر فاروق کو چیف جسٹس پاکستان اور چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت نے مشترکہ طور پر جوڈیشل کمیشن کا رکن نامزد کیا ہے۔ اب جوڈیشل کمیشن آف پاکستان میں چیف جسٹس پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی، وفاقی آئینی عدالت کے چیف جسٹس امین الدین خان، جسٹس منیب اختر، جسٹس حسن اظہر رضوی، جسٹس عامر فاروق، اٹارنی جنرل، وفاقی وزیر قانون، پاکستان بار کونسل کے نمائندے احسن بھون، قومی اسمبلی کے 2 اراکین، سینیٹ کے 2 اراکین اور ایک خاتون یا غیر مسلم رکن (جسے اسپیکر نامزد کریں گے) شامل ہوں گے۔ پریس ریلیز کے مطابق یہ ادارے اب نئے آئینی ڈھانچے کے تحت احتساب، عدالتی تعیناتیوں اور عدالتی انتظامی امور میں اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔ یہ تبدیلیاں اس پس منظر میں سامنے آئی ہیں کہ 27 ویں ترمیم کے ذریعے عدلیہ کا بڑا ڈھانچہ تبدیل کر دیا گیا ہے، اس ترمیم کے نتیجے میں وفاقی آئینی عدالت کا قیام عمل میں آیا ہے۔ ترمیم کے نافذ ہوتے ہی سپریم کورٹ کے دو ججز جسٹس اطہر من اللہ اور جسٹس منصور علی شاہ نے اپنے عہدوں سے استعفیٰ دے دیا تھا۔

بقیہ شہباز شریف 4

و انصاف اعظم نذیر تارڑ اور پاکستانی نژاد امریکی کاروباری شخصیت ساجد تارڑ بھی موجود تھے، وزیراعظم نے پاکستان آمد پر جسدیپ سنگھ کو خوش آمدید کہا۔ شہباز شریف نے کہا کہ پاکستان میں سکھوں کے بہت سے مقدس مذہبی مقامات موجود ہیں جہاں پر دنیا بھر سے سکھ برادری کے افراد مذہبی رسومات کی ادائیگی کے لئے آتے ہیں اور پاکستان ان کی مہمان نوازی کرتا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہم پاکستان آنے والے سکھ یاتریوں کو ہر ممکن سہولیات فراہم کرنے کے لئے کوشاں ہیں، یہ ہمارے لئے فخر کا باعث ہے کہ پاکستان سکھ برادری کے مقدس مقامات اور گردواروں کی دیکھ بھال اور یہاں ہر ممکن سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنا رہے ہیں۔ شہباز شریف نے کہا کہ ہم پاکستان میں مقیم سکھ برادری کی فلاح و بہبود اور دنیا بھر سے سکھ یاتریوں کو مزید سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے حکمت عملی ترتیب دیں گے۔ سمندر پار پاکستانیوں کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ بیرون ملک پاکستانی ملک کی ترقی و خوشحالی اور اس کا نام روشن کرنے کے حوالے سے اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ جسدیپ سنگھ نے پاکستان میں ان کی میزبانی اور سکھ یاتریوں کی مہمان نوازی پر وزیراعظم شہباز شریف اور حکومت پاکستان کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ معاہدہ 5

ریئر ارتھ منرلز اور قیمتی دھاتوں پر معاہدہ کرلیا ہے۔ معاہدے کے تحت پاکستانی نوجوانوں کو امریکا میں بھیج کر معدنیات کے شعبے میں تربیت بھی دی جائے گی۔ ہیمالین ارتھ ایکسپلوریشن کے چیئرمین حنیف گوہر نے بتایا کہ امریکی کمپنی پاکستان معدنی شعبے میں 500 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گی۔ انہوں نے بتایا کہ امریکی کمپنی نووا منرلز کے ساتھ مقامی منرلز کمپنی نے پلیسر گولڈ، قیمتی دھاتیں، اسٹوڈنٹ ایکس چینج پروگرام اور ٹیکنالوجی کی منتقلی کا معاہدہ کیا ہے جبکہ پاکستان میں دستیاب قیمتی دھاتوں کے ذخائر کو جلد امریکا کو برآمد کیا جائے گا۔ ہیمالین ارتھ ایکسپلوریشن کے سی ای او لیاقت سلطان کے مطابق امریکی کمپنی کے ساتھ پاکستان کی نجی شعبے کے ساتھ معدنیات سیکٹر میں یہ پہلا معاہدہ طے پایا ہے۔ اس معاہدے کے نتیجے میں پاکستان میں غیر ملکی سرمایہ کاری کی راہ ہموار ہوسکے گی۔ امریکی کمپنی نووا منرلز کے سی ای او کرسٹوفر گیرٹسن نے بتایا کہ انکا ادارہ گزشتہ 30 سال سے معدنیات کے شعبے میں متحرک ہے اور پاکستانی کمپنی کے ساتھ طے ہونے والے معاہدے پر وہ بہت پر جوش ہیں۔

بقیہ اسحاق ڈار 6

میں نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے علاقائی اقتصادی تعاون، ترقی اور استحکام کیلئے پاکستان کا جامع وژن پیش کیا گیا۔ اسحاق ڈار نے خطے میں رابطے، بنیادی ڈھانچے، ٹرانسپورٹ اور لاجسٹکس کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے توانائی، ڈیجیٹل اکانومی، سائنس و ٹیکنالوجی، تعلیم اور ووکیشنل ٹریننگ کے شعبوں میں ایس سی او کی کوششوں کا خیرمقدم کیا۔ انہوں نے پاکستان کے اس عزم کو دہرایا کہ ملک خطے میں حقیقی اقتصادی روابط قائم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ اس موقع پر انہوں نے غربت، سماجی و معاشی مسائل اور موسمیاتی چیلنجز سے نمٹنے کی ضرورت پر بھی زور دیا اور کہا کہ پائیدار ترقی کا دارومدار خطے میں امن اور استحکام سے جڑا ہے۔ بعدازاں نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی چینی وزیراعظم لی کیانگ سے ملاقات ہوئی۔ ملاقات کے دوران پاک چین قیادت نے دوطرفہ تزویراتی شراکت داری کو فروغ دینے کے عزم کا اعادہ کیا۔ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور چینی وزیراعظم لی کیانگ نے شنگھائی سپرٹ کو علاقائی استحکام کے لیے راہنما قرار دیا۔ اہم عالمی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ قبل ازیں نائب وزیراعظم وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار نے روس کے قومی مرکز کا دورہ کیا ہے، روس کے قومی مرکز پہنچنے پر ان کا استقبال روس کے وزیر اعظم میخائل مشوسٹن نے کیا۔ بعدازاں نائب وزیراعظم وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے صدر ولادیمیر پیوٹن سے ملاقات کی، ایس سی او رکن ممالک کے سربراہان حکومت کے وفود نے بھی روسی صدر سے ملاقات کی، صدر پیوٹن نے علاقائی اقتصادی تعاون پر زور، خطے کی باہمی فائدے پر مبنی ترقی کے لیے ایس سی او کے کردار کو سراہا گیا، پاکستان اور روس نے علاقائی تعاون مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا۔

بقیہ مایوس کن احتجاج 7

لیشن کا اجلاس اب بلائے جانے کی امید ہے، اور اسی اجلاس میں یہ فیصلہ ہوجائے گا کہ آگے حکومت نے کیا کرنا ہے اور ججز کے تبادلوں کے حوالے سے جو باتیں ہوئی ہیں وہ کس حد تک مؤثر ہوتی ہیں اور کیسے آگے بڑھتی ہیں۔ دوسری جانب ججز کے استعفوں کے بارے میں مختلف اطلاعات سامنے آئیں۔ فی الحال تین ججز کے استعفے باضابطہ طور پر منظور ہو چکے ہیں۔ جسٹس سردار اعجاز اسحاق کے استعفے کی افواہیں سوشل میڈیا پر پھیلائی گئیں لیکن انہوں نے ہائیکورٹ میں کیسز کی سماعت بھی کی۔ جسٹس بابر ستار نے بھی معمول کے مطابق سماعت کی۔ بعض اخباری رپورٹس میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ ججز یہ جانچ رہے ہیں کہ اگر وہ اس موقع پر استعفے دیتے ہیں تو کیا وہ پنشن اور دیگر مراعات کے اہل ہو جائیں گے۔ قانون کے مطابق ہائیکورٹ کا جج پانچ سال کی مدت پوری کر لے تو وہ پنشن اور دیگر مراعات کے لیے اہل ہو جاتا ہے۔ دوسرا معاملہ یہ ہے کہ تحریک تحفظ آئین کے زیراہتمام سپریم کورٹ کے باہر احتجاج کیا گیا، جسے احتجاجی واک کہا گیا ہے۔ اس کی قیادت محمود خان اچکزئی، علامہ ناصر عباس، اسد قیصر اور سلمان اکرم راجہ نے کی۔ اگرچہ یہ 27 ویں ترمیم کی منظوری کیخلاف اور عدلیہ سے اظہار یکجہتی کے لیے تھا لیکن تحریک انصاف کے ارکان پارلیمنٹ کی کم شمولیت مایوس کن رہی۔ 15 ارکان قومی اسمبلی، 5 سینیٹرز اور 2 یا 3 پنجاب اسمبلی کے ارکان نے شرکت کی۔ گزشتہ شب آرگنائزر اس بات پر پریشان تھے کہ شرکا کی تعداد بہت کم ہے، جس کے بعد وکلا تنظیموں سے رابطہ کیا گیا اور وکلا کی تعداد ارکان پارلیمنٹ سے زیادہ رہی۔ آئندہ جمعہ کو یوم سیاہ منانے کا فیصلہ کیا گیا ہے جبکہ وکلا کی قومی کانفرنس بھی بلائی جائے گی جس میں سول سوسائٹی، میڈیا اور سیاسی جماعتوں کو مدعو کیا جائے گا۔ ایک بڑی احتجاجی تحریک کی تیاری کی جا رہی ہے لیکن آج کے احتجاج سے یہ محسوس ہوتا ہے کہ تحریک انصاف کے لیے ایسے احتجاج منظم کرنا فی الحال بڑا چیلنج ہے، کیونکہ ان کے کئی رہنماؤں کو سزائیں ہو چکی ہیں اور کئی روپوش ہیں۔ خیبر پختونخوا کے وزیر اعلیٰ متحرک ہیں اور عوامی جلسے کر رہے ہیں۔ دوسری جانب بانی پی ٹی آئی سے ان کے رہنماؤں اور بہنوں کی اڈیالہ جیل میں ملاقات نہیں ہوسکی، کیونکہ حکومت نے اجازت نہیں دی۔ اس پر وہاں دھرنا دیا گیا، احتجاج ہوا اور سخت بیانات سامنے آئے۔ اکانومسٹ کی رپورٹ کے حوالے سے پی ٹی آئی کا موقف ہے کہ رپورٹ جعلی ہے اور اس کا مقصد بشریٰ بی بی کی کردار کشی کرنا ہے۔ بشریٰ تسکین نے بار بار چیلنج کیا ہے کہ ان کے خلاف عدالت میں کیس دائر کیا جائے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ یہ کیس برطانوی عدالت میں جاتا ہے یا پاکستانی عدالتوں میں۔

بقیہ قرارداد منظور 8

قرارداد میں غزہ میں مختلف ممالک کی افواج پر مشتمل بین الاقوامی استحکام فورس کا قیام بھی شامل ہے۔ سلامتی کونسل میں پیش کردہ اس قرارداد کے حق میں پاکستان، برطانیہ اور فرانس سمیت 13 ممالک نے ووٹ دیا جبکہ روس اور چین نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا۔ سلامتی کونسل نے اپنی قرارداد میں غزہ میں 'بورڈ آف پیس' کی منظوری دی ہے جس کا کام فلسطینی ٹیکنوکریٹک مشتمل غیر سیاسی کمیٹی کی گورننس کی نگرانی کرنا اور غزہ کی تعمیر نو اور انسانی امداد کی فراہمی پر نظر رکھنا ہے۔ غزہ میں دو سال تک جاری رہنے والی جنگ کے بعد تعمیر نو کے لیے عالمی معاونت، عالمی بینک کی حمایت سے بننے والے ٹرسٹ فنڈ سے کی جائے گی۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ بین الاقوامی استحکام فورس اور بورڈ آف پیس، فلسطینی پولیس اور پولیس فورس کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔ پاکستانی مندوب عاصم افتخار نے سلامتی کونسل سے خطاب میں کہا کہ امن معاہدے سے غزہ میں جنگ کا خاتمہ ہوا ہے، ہم امریکہ کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ اس نے قرارداد پیش کی، جو صدر ٹرمپ کے جامع منصوبے کا خیرمقدم اور حمایت کرتی ہے تاکہ غزہ کے تنازع کو ختم کیا جا سکے اور اس کے نفاذ کی بنیاد رکھی جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان نے اس قرارداد کے حق میں ووٹ دیا، جس کا فوری مقصد یہ تھا کہ خونریزی روکی جائے، معصوم فلسطینیوں بشمول خواتین اور بچوں کی جانیں بچائی جائیں، جنگ بندی قائم رکھی جائے، ضروری وسیع پیمانے پر انسانی مدد فراہم کی جائے اور اسرائیلی افواج کو غزہ سے مکمل طور پر نکالا جائے۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے کہا کہ یہ قرارداد جنگ بندی کو برقرار رکھنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ دوسری جانب حماس نے سلامتی کونسل کی قرارداد کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ قرارداد فلسطینی عوام کے حقوق اور مطالبات کو پورا نہیں کرسکتی ہے تاہم فلسطینی اتھارٹی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ قرارداد پر جلد عمل درآمد کرنے کی ضرورت ہے۔ غزہ میں قیام امن کے لیے دیگر مسودوں کے مقابلے میں اقوام متحدہ کی قرارداد میں فلسطین کی ریاستی حیثیت تسلیم کرنے اور حق خود ارادیت کے حوالے سے ایک مصدقہ حوالہ ہے۔ حماس نے اقوام متحدہ کی قرارداد کو مسترد کر دیا ہے۔ حماس نے ٹیلی گرام پر جاری پیغام میں کہا کہ غزہ میں بین الاقوامی سرپرستی کا جو نظام مسلط کیا جا رہا ہے اسے ہمارے عوام اور مختلف گروہوں نے مسترد کیا ہے۔

بقیہ آپریشنز 9

کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے ضلع باجوڑ میں خوارج کی موجودگی کی اطلاع پر انٹیلی جنس پر مبنی آپریشن کیا، آپریشن کے دوران سیکیورٹی فورسز نے خوارج کے ٹھکانوں کو موثر طریقے سے نشانہ بنایا۔ خوارج کے سرغنہ سجاد عرف ابوزر سمیت 11 خوارج ہلاک کر دیئے گئے۔ ضلع بنوں میں انٹیلی جنس کی بنیاد پر ایک اور کارروائی میں مزید 12 خوارج ہلاک کر دیئے گئے۔ ادھر آئی ایس پی آر کے مطابق بھارتی پراکسی فتنہ الخوارج سے تعلق رکھنے والے خارجی کی معصوم شہریوں کو نشانہ بنانے کی ناکام کوشش بنا دی گئی، بھارتی پراکسی فتنہ الخوارج سے تعلق رکھنے والا ایک خارجی ضلع بنوں میں دیسی ساختہ بم نصب کرتے ہوئے ہلاک ہوگیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق دہشت گرد مسلسل ناکامیوں کے بعد نرم اہداف کو نشانہ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں، موثر کاؤنٹر ٹیررازم آپریشنز سے دہشتگردوں کی صلاحیتیں کمزور پڑ رہی ہیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فورسز کے 15 اور 16 نومبر کے دوران صوبہ خیبر پختونخوا میں ڈیرہ اسماعیل خان اور شمالی وزیرستان میں دو الگ الگ آپریشنز کے دوران بھارتی پراکسی فتنہ الخوارج سے تعلق رکھنے والے پندرہ خوارج مارے گئے۔ آئی ایس پی آر کا کہنا تھا کہ خوارج کی موجودگی کی اطلاع پر سیکیورٹی فورسز نے ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کے علاقے کلاچی میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا، آپریشن کے دوران سیکیورٹی اہلکاروں کی خوارج کے ٹھکانے پر موثر کارروائی کے نتیجے میں خوارج سرغنہ عالم محسود سمیت دس خوارج مارے گئے۔ سیکیورٹی فورسز نے شمالی وزیرستان کے علاقے دتہ خیل میں دوسرے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں کامیابی کارروائی کی اور مزید پانچ خوارج مارے گئے۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ علاقے میں کسی بھی ممکنہ ہندوستانی سپانسرڈ خارجی کو ختم کرنے کے لئے کلیئرنس آپریشنز کئے جارہے ہیں، سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے وژن عزم استحکام کے تحت انسداد دہشت گردی مہم جاری رکھے ہوئے ہیں، تاکہ غیر ملکی حمایت یافتہ دہشت گردی سے وطن کو پاک کیا جاسکے۔ ادھر صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے دہشتگردوں کے خلاف کامیاب آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کی بہادری کو سراہا اور خراج تحسین پیش کیا۔ قومی قیادت کا کہنا ہے کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم پاک فوج کے ساتھ کھڑی ہے۔

بقیہ کانفرنس 10

اہم سنگ میل عبور کیا۔ یہ کانفرنس انسٹی ٹیوٹ آف اسپیس اینڈ ٹیکنالوجی اسلام آباد میں منعقد ہوئی جس کا مشترکہ اہتمام اسپیس اینڈ اپر ایٹموسفیئر ریسرچ کمیشن (سپارکو) اور آئی ایس ٹی نے کیا۔ اس موقع پر بین الاسلامی نیٹ ورک برائے خلائی سائنس و ٹیکنالوجی، ایشیا پیسفک اسپیس کوآپریشن آرگنائزیشن، اسلامی تعلیمی سائنسی و ثقافتی تنظیم، الیکٹرانکس انجینئرز کے ادارے اور نیشنل سینٹر آف جغرافیائی معلومات و خلائی اطلاقات نے معاونت فراہم کی۔ کانفرنس میں خلاباز، سائنسدانوں، پالیسی سازوں، تعلیمی رہنماؤں اور عالمی تنظیموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ چیئرمین سپارکو محمد یوسف خان نے تقریب کا باضابطہ افتتاح کیا اور کہا کہ پاکستان کا مقصد پائیدار ترقی کے لیے خلائی ٹیکنالوجی کے استعمال اور بین الاقوامی تعاون کو فروغ دینا ہے۔ وائس چانسلر آئی ایس ٹی ڈاکٹر سید نجیب احمد نے کہا کہ یہ کانفرنس پاکستان میں خلائی تعلیم، تحقیق اور صلاحیت سازی کو عالمی سائنسی ترقی سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ ہائر ایجوکیشن کمیشن کی قائم مقام چیئرپرسن، ایشیا پیسفک خلائی تعاون تنظیم کے سیکریٹری جنرل اور اقوام متحدہ کے دفتر برائے بیرونی خلا کے ڈائریکٹر نے بھی خطاب کیا اور خلائی سائنس تک مساوی رسائی کے فروغ میں پاکستان کے کردار کو سراہا

بقیہ ضمانت 11

پختونخوا سہیل آفریدی کی حفاظتی ضمانت اور مقدمات کی تفصیل کے لیے دائر درخواست پر جسٹس اعجاز انور اور جسٹس وقار احمد نے سماعت کی۔ پشاور ہائی کورٹ میں وکلاء کی ہڑتال کے باعث کارروائی نہ ہوسکی، جس پر عدالت نے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کی حفاظتی ضمانت میں 27 نومبر تک توسیع کر دی۔ عدالت نے متعلقہ فریقین سے مقدمات کی تفصیل دوبارہ طلب کر لی، وزیراعلیٰ کو 27 نومبر تک کسی بھی درج مقدمے میں گرفتار نہ کرنے کا حکم دیا۔ ادھر لاہور کی انسداد دہشت گردی عدالت نے مغلپورہ میں جلاؤ گھیراؤ اور تشدد کے مقدمے میں سابق گورنر پنجاب عمر سرفراز چیمہ کی ضمانت منظور کر لی۔ اے ٹی سی کے جج منظر علی گل نے درخواست ضمانت بعداز گرفتاری پر فیصلہ سنایا۔ عمر سرفراز چیمہ کی دیگر 4 مقدمات میں ضمانت پر کارروائی 25 نومبر تک ملتوی کر دی گئی۔ دوسری طرف پولیس نے بانی پی ٹی آئی کی بہن علیمہ خان سے وارنٹ گرفتاری کی تعمیل کروا دی۔ ڈی ایس پی اظہر شاہ نے فیکٹری ناکے پہنچ کر وارنٹ کی تعمیل کروائی۔ بانی پی ٹی آئی کی بہن علیمہ خان نے وارنٹ پر دستخط کرکے ایک کاپی وصول کرلی۔ انسداد دہشتگردی عدالت راولپنڈی نے مسلسل عدم پیشی پر علیمہ خان کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کر رکھے ہیں۔

بقیہ بیرسٹر گوہر 12

افسوسناک ہے، دی اکانومسٹ میں الزامات پر مبنی رپورٹ ہے۔ راولپنڈی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بشریٰ بی بی اور بانی پی ٹی آئی جیل میں ہیں، اس وقت اس مضمون کا آنا افسوسناک ہے، ہم اس مضمون کی مذمت کرتے ہیں، بالکل بے بنیاد الزامات ہیں۔ بیرسٹر گوہر کا کہنا ہے کہ بشریٰ بی بی اور بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کے بعد جو بھی قانونی کارروائی کرنی ہوگی وہ ہم کریں گے، بشریٰ بی بی باپردہ خاتون اور سیاست میں نہیں ہیں۔ فیصل واوڈا کی بشریٰ بی بی سے متعلق گفتگو انتہائی غلط ہے۔

بقیہ فیصلہ چیلنج 13

بانی چیئرمین سے ملاقات کے لیے اسلام آباد ہائیکورٹ کا فیصلہ چیلنج کردیا۔ تحریک انصاف نے سپریم کورٹ میں اپیل دائر کر دی۔ سلمان اکرم راجہ نے سپریم کورٹ سے اسلام آباد ہائیکورٹ کا فیصلہ کالعدم قرار دینے کی استدعا کی ہے۔

بقیہ پیکیج منظور 14

اور سول آرمڈ فورسز کو مزید رقم دینے کے علاوہ دفاعی خدمات کے منصوبوں کے لیے سپلیمنٹری گرانٹ منظور کرلی۔ وزیر خزانہ اورنگزیب کی زیر صدارت کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی کا اجلاس ہوا، وفاقی سول آرمڈ فورسز کے دفاعی آلات کی مرمت کیلئے 10 کروڑ 3 لاکھ روپے کی منظوری دیدی گئی۔ اس کے علاوہ سول آرمڈ فورسز کو مزید 84 کروڑ 15 لاکھ 60 ہزار روپے دینے کی بھی منظوری دی گئی۔ وزارت خزانہ کے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق اجلاس میں دفاعی خدمات کے منصوبوں کیلئے 50 ارب روپے کی تکنیکی سپلیمنٹری گرانٹ منظور کی گئی، پاسکو کے کھاتے اور اس کے لیے خصوصی ادارہ قائم کرنے کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں ایس پی وی کا ابتدائی ادا شدہ سرمایہ 10 لاکھ روپے مقرر کیا گیا، جبکہ پیٹرولیم ڈویژن سمری پر آف شور آئل اینڈ گیس بلاکس کی لائسنس مدت میں توسیع اور ورکنگ انٹرسٹ کی منظوری دی گئی۔ غیر ملکی کمپنیوں کی سرمایہ کاری بڑھانے کیلئے نئی مراعاتی تجاویز منظور کی گئیں، وزارت خزانہ کے مطابق فنڈز ٹیکنیکل سپلیمنٹری گرانٹ کے طور پر منظور کیے گئے، یہ رقم داخلی سلامتی، بارڈر کنٹرول اور امن وامان کیلئے فراہم کی جائے گی۔

بقیہ دھرنا 15

۔ راولپنڈی میں اڈیالہ روڈ پر بانی پی ٹی آئی کی بہنوں کا دھرنا 10 گھنٹوں تک جاری رہا، پولیس نے مظاہرین سے مذاکرات کرکے انہیں منتشر کرنے کی کوشش کی جو ناکام رہی۔ مذاکرات میں ناکامی کے بعد راولپنڈی پولیس نے دھرنے کے شرکا کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کیا اور مرد کارکنوں کی گرفتاریاں شروع کردیں۔ پولیس کریک ڈاؤن کے باوجود بانی پی ٹی آئی کی بہنوں کا دھرنا جاری رہا۔ اس کے بعد پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کیلئے لاٹھی چارج اور سڑک پر پانی چھوڑا تاہم عمران خان کی بہنوں اور دیگر رہنماؤں نے واپس جانے سے انکار کیا۔ راولپنڈی پولیس نے دوبارہ بانی پی ٹی آئی کی بہنوں کو واپس جانے کے لئے راضی کرنے کی کوشش کی تو اس دوران رکن قومی اسمبلی شاہد خٹک اور ممبر کے پی اسمبلی مینا خان آفریدی پولیس سے الجھے اور اس دوران دھکم پیل بھی ہوئی۔ شاہد خٹک اور مینا خان آفریدی نے پولیس افسران اور ممبران کو دھمکیاں دیں جبکہ پولیس نے دونوں کو پیچھے دھکیل دیا۔ اس کے بعد پولیس نے موقع سے خواتین کارکنان کو بھی گرفتار کیا۔ بعدازاں پولیس نے فائنل ایکشن کے طور پر عظمیٰ خان، نورین خان کو تحویل میں لیا اور پولیس موبائل میں بیٹھا کر چکری کی طرف روانہ کیا جبکہ علیمہ خان اپنی گاڑی میں روانہ ہوئیں اور دھرنا ختم ہوگیا۔ علیمہ خان نے پولیس ایکشن کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ لیڈیز پولیس نورین نیازی کو گھسیٹ رہی تھیں، یاد رکھنا آج تک ہم شرافت میں بیٹھے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں سب کو بتا رہی ہوں کہ شرافت میں ہم نے انکا ہر اصول فالو کیا ہے، آج میری بہنوں کے ساتھ جو سلوک کیا، عورتیں انکو سڑک پر گھسیٹ رہی تھی، ہم نے جا کر انکو بچایا۔

بقیہ مریم نواز 16

دہشتگرد کے نیٹ ورک کے مالیاتی اور جنگی انفراسٹرکچر کو اکھاڑ پھینکا ہے۔ ٹی ایل پی کے ٹھکانوں سے جدید ترین اسلحہ، ہزاروں گولیاں، بلٹ پروف جیکٹس اور جنگی ساز و سامان برآمد ہوئے۔ پنجاب حکومت نے احتجاج کے نام پر نفرت فتنہ پھیلانے والی فنڈنگ روک دی۔ کالعدم انتہا پسند جماعت کے عہدے داروں کے 23 ارب 40 کروڑ کے اثاثے منجمد کر دیئے۔ 92 بینک اکاؤنٹس اور جاز کیش سمیت تمام ڈیجیٹل اکاؤنٹس جام کر دیئے ہیں۔ کالعدم انتہا پسند جماعت کے 9 فنانسرز کیخلاف بھی مقدمات درج ہوگئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی زیر صدارت امن و امان پر غیر معمولی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں پنجاب حکومت کا باقی صوبوں میں بھی کالعدم انتہا پسند جماعت کے خلاف پنجاب جیسی یکساں کارروائی کیلئے وفاقی حکومت سے درخواست کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے کومبنگ آپریشن مستقل جاری رکھنے کا حکم دیا۔ سوشل میڈیا پر ملکی سلامتی کے خلاف مواد شیئر کرنے پر 31 مقدمات درج کیے جاچکے ہیں۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ پنجاب میں مساجد اور آئمہ کرام کے لیے 61 ہزار سے زائد فارم تقسیم کیے گئے۔ پنجاب میں 50 ہزار سے زائد آئمہ کرام نے خود اپنی رجسٹریشن کر کے امن اور قانون کے ساتھ اپنے تعلق کو مضبوط کیا ہے

بقیہ فاتحانہ آغاز 17

کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا۔ زمبابوے نے 20 اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 147 رنز بنائے۔ برین بینیٹ 49 رنز، سکندر رضا 34 رنز ناٹ آؤٹ رہے جبکہ ٹیڈیوناشے مرومانی 30 رنز، برینڈن ٹیلر 14 رنز، ریان برل 08 رنز، ٹونی منیونگا 03 رنز، تاشنگا مسکیوا 02 رنز، بریڈ ایونز 02 رنز، ٹینوٹنڈا ماپوسا 01 رن بنایا اور رچرڈ نگاراوا 01 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ محمد نواز نے اور شاہین شاہ آفریدی نے دو دو کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی جبکہ، ابرار احمد، سلیمان مرزا، صائم ایوب نے ایک ایک وکٹ حاصل کی، پاکستان نے 19.2 اوورز میں 5 وکٹوں کے نقصان پر مقررہ ہدف 151 رنز مکمل کرلیا، فخر زمان نے 44 رنز بنائے جبکہ عثمان خان 37 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے، صائم ایوب نے، 22 محمد نواز نے 21 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے، بابر اعظم کوئی رنز نا بنا سکے۔ محمد نواز کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔

بقیہ آئینی عدالت 18

شامل 5 کیسز کی سماعت 27 منٹ میں مکمل کرلی۔ جسٹس ارشد حسین شاہ اپنے خاندان میں فوتیدگی کی وجہ سے منگل کے روز بینچ میں شامل نہیں تھے۔ بینچ نے سندھ میں نئی گاج ڈیم کی تعمیر کے حوالہ سے دائر 5 درخواستوں پر سماعت کی۔ نجی کمپنی کے نمائندے محمد مسعود خان عدالتی حکم پر بینچ کے سامنے پیش ہوئے۔ واپڈا وکیل سلمان منصور، ایڈیشنل اٹارنی جنرل چوہدری عامر رحمان، ڈپٹی پراسیکیوٹر جنرل نیب ناصر محمود مغل اور دیگر وکلاء بھی بینچ کے سامنے پیش ہوئے۔ نجی کمپنی کے وکیل محمد مسعود خان کا کہنا تھا کہ ان کی جانب سے تین جوابات عدالت میں جمع کروائے گئے ہیں

بقیہ تیل لیک 19

کا آئل لیک ہوگیا جس نے بھارتی جہازوں کی حقیقت آشکار کردی۔ آئل لیک ہونے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔ دبئی ایئر شو 2025 میں شرکت کے لیے بھارت کے جدید تیجاس طیارے بھی پہنچے تاہم ایئر شو کے موقع پر بھارتی طیارے تیجاس کا آئل لیک ہوگیا جس نے بھارتی طیاروں کی کارکردگی کا پول کھول دیا۔ طیارے سے آئل لیک ہونے پر بھارتی فضائیہ کے ٹیکنیشنز کو بیگز لگا کر رساؤ روکنا پڑا۔

بقیہ وکلا اختلاف 20

سامنے آگئے۔ ہائیکورٹ بار سیکریٹری نے اسلام آباد ہائیکورٹ کی جی ٹین منتقلی کی مخالفت کی، اسلام آباد ڈسٹرکٹ بار نے ہائیکورٹ کی جی ٹین منتقلی کی حمایت کر دی۔ اسلام آباد ڈسٹرکٹ بار نے وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ کے نام خط لکھا جس میں موقف اپنایا گیا کہ ہائی کورٹ کو جی ٹین منتقل کریں ہم مکمل تعاون کے لئے تیار ہیں، ہائیکورٹ کی جی ٹین منتقلی سے وکلا سائلین کی مشکلات کم ہوں گے۔ اسلام آباد ڈسٹرکٹ بار کے صدر نعیم گجر اور جنرل سیکرٹری عبدالحلیم بوٹو نے خط تحریر کیا۔

بقیہ اپوزیشن 21

تحریک کے سلسلے میں پارلیمنٹ ہاؤس سے سپریم کورٹ تک احتجاجی واک کی۔ احتجاج میں تحریک تحفظ آئین پاکستان کے چیئرمین محمود خان اچکزئی، مجلس وحدت المسلمین کے سربراہ اور سینیٹر علامہ راجہ ناصر عباس، پی ٹی آئی کے سیکرٹری جنرل سلمان اکرم راجا، اور سابق قومی اسمبلی اسپیکر اسد قیصر شامل تھے۔ مظاہرین نے بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر آمریت مردہ باد، جمہوریت زندہ باد، 27 ویں ترمیم مسترد اور عدلیہ کی غلامی عوام کی غلامی ہے'' کے نعرے درج تھے۔ بعدازاں تحریک تحفظ آئین پاکستان نے جمعہ 21 نومبر کو 27 ویں آئینی ترمیم کے خلاف ملک بھر میں یوم سیاہ منانے کا اعلان کردیا۔ سپریم کورٹ کے سامنے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے محمود خان اچکزئی نے کہا کہ جمعہ کو پورے پاکستان میں یوم سیاہ منایا جائے گا، جمعہ کی نماز میں ہم سب اس ترمیم کی مذمت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا قانون ہر اس چیز کی مخالفت کرتا ہے جو اسلام کے خلاف ہو اور 27 ویں ترمیم نے قانون کو غیر موثر کردیا۔ محمود اچکزئی نے بتایا کہ ہم ایک بڑی اپوزیشن اتحاد کانفرنس بلا رہے ہیں جس میں ہر طبقے کے لوگ شامل ہوں گے، بدتمیزی نہیں ہوگی اور پر امن احتجاج ہوگا۔ اس موقع پر علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا کہ آج ہم نے پارلیمنٹ سے سپریم کورٹ تک واک کی، پاکستان میں عوام کے لیے انصاف کے تمام راستے بند ہوگئے

بقیہ امداد روانہ 22

این ڈی ایم اے کے مطابق امدادی سامان میں ضروری سامان بشمول خیمے، ترپال شیٹس، جیتی کینز سمیت دیگر اشیا شامل ہیں، امدادی سامان کی کھیپ لاہور ایئرپورٹ سے غزہ براستہ مصر روانہ کی گئی ہیں

بقیہ خواجہ آصف 23

میں ووٹ دیتا ہے اور خود وزیر اعظم بن جاتا ہے۔ ایکس پر بیان میں خواجہ آصف نے کہا کہ عدم اعتماد ایک شخص کے خلاف نہیں حکومت، کابینہ کے خلاف بنتا ہے۔ اقتدار کی میوزیکل چیئرز نے سیاستدانوں کے ضمیر مردہ کر دیے ہیں۔

بقیہ بلاول بھٹو 24

۔ چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ مودی اپنا منہ دنیا سے چھپا رہا ہے، دنیا کا کوئی فورم ہو بھارت وہاں سے بھاگ رہا ہے، مودی سرکار کو بتانا چاہتا ہوں کہ آپ جنگیں بھی ہارے اور اب سازش بھی ہارو گے۔ آزاد کشمیر میں نئی حکومت سے متعلق بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم بند کمروں میں بیٹھ کر آزاد کشمیر کی حکومت نہیں چلائیں گے۔ بلاول بھٹو نے کہا کہ کشمیر کے عوام کو مبارک باد دیتا ہوں، اب کہہ سکتا ہوں کہ ہم نے کشمیر میں سیاست کو بحال کیا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر سے پیپلز پارٹی کا تین نسلوں کا رشتہ ہے، ذوالفقار علی بھٹو کے قتل پر مظفرآباد اور سری نگر میں بھی احتجاج ہوا تھا۔ انہوں نے کہا کہ شہید بینظیر بھٹو نے بتایا تھا جہاں کشمیریوں کا پسینہ گرے گا وہاں ہمارا خون گرے گا، پیپلز پارٹی کے مینڈیٹ پر ڈاکہ ڈال کر بانی پی ٹی آئی کو اقتدار دیا گیا تھا

بقیہ گورنر ملاقات 25

خان نے ملاقات کی۔ ملاقات میں پنجاب کی سیاسی صورت حال سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیئرمین بلاول بھٹو نے گورنر پنجاب کی صوبے کی عوام کے لیے جاری خدمات کو سراہا۔ پیپلز پارٹی اپنی کارکنوں کو کبھی بھی تنہا نہیں چھوڑے گی ملاقات کے دوران گفتگو۔ اس موقع پر گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے چیئرمین بلاول بھٹو کو پیپلز پارٹی پنجاب کی سیاسی سرگرمیوں کے بارے میں آگاہ کیا۔

بقیہ جاپان 26

، رواں برس 30 کیسز رپورٹ ہوچکے ہیں۔ پرائم منسٹر کی فوکل برائے انسداد پولیو عائشہ رضا فاروق نے کہا کہ پولیو کے خاتمے کے لیے جاپان کے تعاون پر شکر گزار ہیں، یہ شراکت داری یکجہتی اور مشترکہ مقصد کی علامت ہے۔

بقیہ انوار الحق 27

پروانے پر خوشدلی سے دستخط کر کے آیا ہوں، مہاجرین نشستیں بحال ہیں تو میرے خلاف ووٹ دیا گیا ہے ناں۔ اُن کا کہنا تھا کہ ن لیگ نے فیصل ممتاز راٹھور کو اعتماد کے ووٹ سے نواز کر منتخب کرایا، کل کو یہ کہیں ہم اپوزیشن میں ہیں تو نظام کی بقیہ ساخت بھی صفر ہوجائے گی۔

بقیہ حلف اٹھالیا 28

آزاد کشمیر کے 16 ویں وزیراعظم فیصل راٹھور کا کہنا تھا کہ آصف علی زرداری، فریال تالپور اور بلاول بھٹو زرداری کا شکرگزار ہوں کہ یہ ذمے داری سونپی، مشکل وقت میں یہ ذمہ داری نبھانا آسان نہیں، پیپلز پارٹی نے عوام کے ساتھ دوبارہ رشتہ جوڑنے کی ذمے داری اٹھائی ہے۔ وزیراعظم پاکستان شہباز شریف نے فیصل ممتاز راٹھور سے ٹیلیفونک رابطہ کرکے قائد ایوان منتخب ہونے پر مبارکباد دی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے نومنتخب وزیراعظم آزاد جموں کشمیر فیصل ممتاز راٹھور کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا امید ہے نومنتخب وزیراعظم کشمیری عوام کے مسائل کے حل اور ریاست کی تعمیر وترقی کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق وزیراعظم آزاد کشمیر فیصل ممتاز راٹھور کی کابینہ میں 20 وزرا ہوں گے ذرائع کے مطابق میاں عبدالوحید خان سینئر وزیر ہوں گے اور دیگر اضلاع سے بھی مزید وزرا شامل کیے جائیں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ ہر ضلع سے وزیر کابینہ میں شامل کیے جا رہے ہیں۔

بقیہ نیا نظام 29

بنایا جا سکے۔ سینیٹر روبینہ خالد نے بتایا کہ سوشل پروٹیکشن والٹس نظام کے تحت رجسٹرڈ خواتین میں مفت سم کارڈز کی تقسیم شروع کر دی گئی، خواتین اپنے اصل شناختی کارڈ اور موبائل فون کے ساتھ قریبی بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے دفتر یا مقررہ کیمپ جائیں جہاں بائیو میٹرک تصدیق کے بعد انہیں ایک مفت موبائل سم فراہم کی جائے گی جس کے ذریعے ان کا سوشل پروٹیکشن والٹ فعال کیا جائے گا۔ انہوں نے ویڈیو پیغام میں واضح کیا کہ خواتین سم حاصل کرنے کیلئے کسی کو رقم ادا نہ کریں کیونکہ یہ بالکل مفت ہے، سم پر سوشل پروٹیکشن والٹس صرف بی آئی ایس پی کی جانب سے بنایا جائے گا لہٰذا کسی غیر مجاز شخص یا ادارے سے رابطہ نہ کریں۔ چیئرپرسن روبینہ خالد نے مزید کہا کہ مستقبل میں تمام ادائیگیاں اسی سوشل پروٹیکشن والٹس کے ذریعے منتقل کی جائیں گی جبکہ ادائیگیوں سے متعلق پیغامات بھی اسی سیم پر موصول ہوں گے

بقیہ وزیر خزانہ 30

ڈھانچہ جاتی اصلاحات کے پروگرام پر عمل درآمد جاری ہے۔ وہ پیٹر تھیل اور آورن ہافمین کی قائم کردہ عالمی لیڈرشپ پلیٹ فارم ڈائیلاگ کے اعلیٰ سطح کے وفد سے تفصیلی ملاقات میں گفتگو کر رہے تھے، وفد کی قیادت سفیر علی جہانگیر صدیقی نے کی، وفد میں بین الاقوامی سطح کی ممتاز شخصیات شامل تھیں جن میں برطانوی دارالامرا کے رکن سائمن اسٹیونز، آسٹرین پارلیمان کے رکن وائٹ ویلنٹین ڈیننگر، جیگ سا گگل کی سی ای او یاسمین گرین، ایکس باکس مائیکروسافٹ کی وائس پریزیڈنٹ فاطمہ کاردار، بلٹی فیتھ الائنس کے سی ای او شیڈی مارٹینی، ایجوکیشنل سپر ہائی وے کے سی ای او اوایوان ماروِیل اور ناروے کے رکن پارلیمان ہیمانشو گلاٹی شامل تھے۔ وزیر خزانہ نے وفد کا خیرمقدم کرتے ہوئے پاکستان کے ساتھ ڈائیلاگ کی مسلسل شمولیت خصوصاً 2024 کے پہلے ڈائیلاگ پاکستان وینٹر کے بعد سے جاری تعاون کو سراہا اور کہا کہ اس سے پاکستان کے اقتصادی منظر نامے اور سرمایہ کاری کی صلاحیت سے متعلق عالمی سطح پر سمجھ کو بہتر بنانے میں مدد ملی ہے

بقیہ وارنٹ جاری 31

جاری کردیے۔ چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ جسٹس عالیہ نیلم نے عظمیٰ بخاری کی جانب سے ملزم کی ضمانت منسوخی کے لئے دائر درخواست پر سماعت کی، درخواست گزار کے وکیل نے موقف اختیار کیا کہ جعلی ویڈیو کیس میں ملزم 25 پیشیوں کے باوجود ٹرائل کورٹ میں پیش نہیں ہو رہا، عدالت ملزم کی درخواست ضمانت منسوخ کرے۔ عدالت نے ریمارکس دیئے کہ عدالتی نوٹس کے باوجود ملزم کیوں پیش نہیں ہوا؟ وکیل اظہر صدیق نے کہا کہ اگر عدالت کہے تو ابھی ملزم کو بلا لیتے ہیں۔ چیف جسٹس عالیہ نیلم نے اظہار برہمی کرتے ہوئے ریمارکس دیئے کہ نوٹس ملزم کو ہوا تھا وکیل کو نہیں۔ عدالت نے عدم پیشی پر ملزم علی حسن کے قابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کرتے ہوئے درخواست پر کارروائی ملتوی کردی۔

بقیہ شناخت ظاہر 32

قریب دھماکے سے پھٹنے والی گاڑی چلا رہا تھا۔ بھارت کی نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی نے عمر النبی نامی شخص کو گاڑی میں سوار مبینہ خودکش بمبار قرار دیا ہے۔ اس دھماکے میں 10 افراد ہلاک اور 32 زخمی ہوئے تھے۔ این آئی اے کے مطابق مقبوضہ کشمیر کے رہائشی عمر دہلی کے مضافاتی علاقے فرید آباد میں واقع الفلاح یونیورسٹی کے جنرل میڈیسن ڈیپارٹمنٹ میں اسسٹنٹ پروفیسر کے طور پر کام کر رہے تھے۔ این آئی اے نے کہا کہ گاڑی کے ڈرائیور کی شناخت فرانزک طریقوں سے کی گئی ہے۔ عمر کے والد اور بھائی نے بی بی سی کو بتایا کہ وہ اس واقعے کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتے۔ بھارتی حکام نے مقبوضہ کشمیر میں عمر النبی کا خاندانی گھر مسمار کردیا ہے۔

بقیہ پیشکش 33

محمد فاضل سے ملاقات کی جس میں دونوں فریقین نے پاکستان اور ملائیشیا کے مضبوط تعلقات اور سٹریٹجک پارٹنرشپ کو سراہا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان کا ڈیجیٹل وژن، ملائیشیا کی ڈیجیٹل معیشت کے اہداف سے مکمل ہم آہنگ ہے۔ انہوں نے پاکستان کی تیزی سے بڑھتی آئی ٹی انڈسٹری اور 600000 سے زائد ٹیک پروفیشنلز کو بڑی طاقت قرار دیا۔ دونوں فریقین نے ملائیشیا اور پاکستان کی آئی سی ٹی برآمدات کے رجحان کو مزید فروغ دینے کا اعادہ کیا۔ شزا فاطمہ خواجہ نے دونوں ممالک کے درمیان ڈیجیٹل پالیسی ڈائیلاگ کا آغاز کرنے کی پیشکش کی۔ وفاقی وزیر نے مصنوعی ذہانت، ڈیٹا سائنس سمیت دیگر شعبوں میں ٹیلنٹ موبلٹی اور سکل الائنمنٹ کی تجاویز دیں۔ شزا فاطمہ خواجہ نے سائبر سکیورٹی اور ڈیجیٹل گورنمنٹ میں مشترکہ اقدامات پر گفتگو کی۔ مزید برآں وفاقی وزیر آئی ٹی نے آذربائیجان کے آسان خدمت سینٹر کا دورہ کیا۔ شزا فاطمہ خواجہ نے آذربائیجان کے شہری خدمات ماڈل کو ڈیجیٹل گورننس کی بہترین مثال قرار دیا۔ پاکستانی وفد کو ای-گورننس، شہری سروس ڈیلیوری اور ڈیجیٹل انٹیگریشن کے ماڈلز پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ وفاقی وزیر شزا فاطمہ خواجہ نے آسان خدمت میڈیا کو بھی انٹرویو دیا۔ اس موقع پر شزا فاطمہ خواجہ نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف کے حالیہ دورہ آذربائیجان کے بعد پاکستان اور آذربائیجان کے تعلقات مزید مضبوط ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک ڈیجیٹل تعاون، ٹیکنالوجی شراکت داری اور عوامی خدمات کے تبادلے کے نئے دور میں داخل ہو رہے ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ شہری مرکوز ڈیجیٹل سروسز پاکستان کے ڈیجیٹل ریفارمز کا بنیادی محور ہیں۔ شزا فاطمہ خواجہ نے کہا کہ اسلام آباد میں پائلٹ پراجیکٹ کے بعد پاکستان بھر میں آسان خدمت جیسے شہری خدمت مراکز قائم کرنا چاہتے ہیں

بقیہ نیٹلی بیکر 34

ہوئے کہا کہ دہشتگرد عدالت کو نشانہ بنانا چاہتا تھا۔ سکیورٹی کی وجہ سے اندر نہ جا سکا۔ حملے سے جڑے تمام کردار ٹریس کئے جا چکے ہیں جبکہ سہولت کار بھی گرفتار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ افسوسناک واقعہ کی ہر پہلو سے تحقیقات جاری ہیں۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ مذاکرات اور دہشتگردانہ حملے ایک ساتھ نہیں چل سکتے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور امریکہ کے تعلقات دوستی اور باہمی اعتماد پر مبنی ہیں۔ قائم مقام امریکی سفیر نیٹلی بیکر نے پاکستان کی انسداد دہشتگردی کی کوششوں کو سراہا۔ آئی جی اسلام آباد پولیس اور دیگر حکام بھی اس موقع پر موجود تھے۔

بقیہ ویب سائٹس متاثر 35

سائٹس اور پلیٹ فارمز تک رسائی مشکل ہوگئی۔ منگل کو پاکستانی وقت کے مطابق شام ساڑھے چار بجے کے بعد صارفین کی جانب سے بڑی تعداد میں ویب سائٹس تک رسائی نہ ملنے کی شکایات سامنے آئیں، جن میں سوشل میڈیا پلیٹ فارمز اور دیگر اہم سروسز شامل ہیں۔ صارفین کی جانب سے اوپن اے آئی کے چیٹ بوٹ چیٹ جی پی ٹی سمیت دیگر مشہور پلیٹ فارمز میں بھی مسائل رپورٹ کیے گئے ہیں۔ اوپن اے آئی نے ان مسائل کی تصدیق تو کی ہے مگر کلاؤڈ فلیئر سے تعلق واضح نہیں کیا۔ کلاؤڈ فلیئر دنیا کی اہم ترین ویب سیکیورٹی اور نیٹ ورکنگ کمپنیوں میں شمار ہوتی ہے، جو ویب سائٹس کو سائبر حملوں سے بچانے، بھاری ٹریفک کے دوران انہیں فعال رکھنے اور دیگر اہم تکنیکی سہولیات فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ دنیا بھر کی 20 فیصد ویب سائٹس کسی نہ کسی شکل میں اس کی خدمات استعمال کرتی ہیں۔ کمپنی نے اپنے بیان میں کہا کہ وہ اس خرابی سے آگاہ ہے اور اس مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انٹرنیٹ کی رفتار مانیٹر کرنے والی ویب سائٹ بھی تکنیکی خرابی کے باعث متاثر ہوئی ہے۔

بقیہ سرٹیفکیٹ جاری 36

الیکشن کمیشن کے مطابق پیپلز پارٹی شہید بھٹو کے انٹرا پارٹی انتخابات کا سرٹیفکیٹ جاری کر دیا گیا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق غنویٰ بھٹو پارٹی کی چیئرپرسن، موئی سعید وائس چیئرمین اور ڈاکٹر غلام حسین پارٹی کے سیکرٹری جنرل ہیں۔

بقیہ رقم منتقلی 37

مطابق فلڈ سروے کو ریکارڈ ایک ماہ کی قلیل مدت میں شفاف طریقے سے مکمل کیا گیا۔ سروے کے دوران 5 لاکھ 86 ہزار متاثرہ فیملیز کا ڈیٹا اکٹھا کیا گیا، جس کے بعد متاثرین کو مالی امداد کی فراہمی کا سلسلہ جاری ہے۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق جانچ پڑتال کے بعد 3 لاکھ 7 ہزار اہل افراد کا ڈیٹا بینک آف پنجاب کو ارسال کیا جاچکا ہے جبکہ اب تک 2 لاکھ 35 ہزار متاثرین کے بینک اکاؤنٹس کھولے جاچکے ہیں۔ ترجمان پی ڈی ایم اے کے مطابق 2 لاکھ 5 ہزار اے ٹی ایم کارڈز پرنٹ کر کے متاثرین تک پہنچانے کا عمل جاری ہے جبکہ 30 ارب کی رقم متاثرین کے اکاؤنٹس میں منتقل کی جا چکی ہے۔ پنجاب کے 27 متاثرہ اضلاع میں قائم کیمپ سائٹس روزانہ شہریوں کو مالی معاونت فراہم کر رہی ہیں۔ پی آئی ٹی بی، پلیرا اور نادرا سے مکمل تصدیق کے بعد اہل متاثرین کو رقم جاری کی جارہی ہے۔ پی ڈی ایم اے پنجاب کے مطابق پروگرام کے دوران شہریوں کی شکایات کے ازالے کو بھی یقینی بنایا جا رہا ہے تاکہ امدادی عمل موثر، شفاف اور تیز رفتار انداز میں مکمل ہوسکے۔

بقیہ اعلان 38

، خورشید کاکاجی، شیر شاہ خان، الحاج زاہد خان، اختر علی خان جی، شیر بہادر زادہ، احمد شاہ خان، ڈاکٹر خالد محمود اور دیگر نے کہا کہ سوات میں دہشت گردی کے بڑھتے ہوئے واقعات نے عوام میں شدید تحفظات اور بے چینی پیدا کردی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چار ماہ قبل ہونے والے مسلسل احتجاج کے بعد کمشنر ملاکنڈ اور ڈپٹی کمشنر سوات نے انہیں یقین دہانی کرائی تھی کہ ایک ماہ کے اندر دہشت گردوں کا مکمل صفایا کرکے علاقے میں امن بحال کیا جائے گا، لیکن چار ماہ گزرنے کے باوجود صورتحال میں بہتری نہیں آئی اور بدامنی کے واقعات میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ رہنماؤں نے سوات قومی جرگہ کے رہنما ممتاز علی خان پر ہونے والے قاتلانہ حملے سمیت دیگر دہشت گردی کے واقعات کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ حکومتی حلقوں نے یقین دلایا تھا کہ پولیس فورس دہشتگردی کا مقابلہ کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے، مگر زمینی صورتحال اس کے برعکس دکھائی دے رہی ہے جس سے یہ تاثر مضبوط ہورہا ہے کہ مرکزی اور صوبائی حکومتیں اس معاملے میں سنجیدہ نہیں ہیں۔ مختیار یوسفزئی نے الزام لگایا کہ موجودہ بدامنی دراصل سابقہ حکومت کی پالیسیوں کا تسلسل ہے، جب پی ٹی آئی دور میں جنرل فیض حمید اور بیرسٹر سیف کی نگرانی میں افغانستان سے بعض گروہوں کو سوات لایا گیا اور اس وقت سوات قومی جرگہ نے اس اقدام کی سخت مخالفت کرتے ہوئے تمام تحصیلوں میں تاریخی احتجاجی مظاہرے کیے تھے۔ جرگہ رہنماؤں نے کہا کہ اب ایک بار پھر سوات اور پورے ملاکنڈ ڈویژن میں حالات کو خراب کرنے کی کوششیں جاری ہیں جو یہاں کی عوام کو کسی صورت قبول نہیں۔ انہوں نے مرکزی اور صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر ٹھوس، سنجیدہ اور نتیجہ خیز اقدامات اٹھا کر علاقے میں قیام امن کو یقینی بنایا جائے، بصورت دیگر سوات قومی جرگہ دسمبر کے مہینے میں ملاکنڈ ڈویژن کی سطح پر لویہ جرگہ بلائے گا اور پھر جرگہ کے فیصلوں کے مطابق دہشت گردی اور دہشت گردوں کے خلاف قومی سطح پر عملی اقدامات اٹھائے جائیں گے

بقیہ منصوبے منظور 39

پختونخوا کے دور دراز خطے میں مستحق طلبہ کو جدید تعلیمی مواقع فراہم کرنا ہے۔ منصوبہ علاقے میں شرح تعلیم میں بہتری اور نوجوانوں کی استعداد میں اضافے کا باعث بنے گا۔ وفاقی سرکاری اداروں کی پالیسی سازی، منصوبہ بندی اور پروگرام مینجمنٹ کی صلاحیت بڑھانے کیلئے ''وفاقی حکومتی اداروں کی استعداد کار میں اضافہ (امبریلا پروگرام)'' کے منصوبے کی منظوری دی گئی۔ اس منصوبے کی مالیت 500.5431 ملین روپے ہے جس کے تحت سرکاری اداروں کو عالمی معیار کے مطابق پالیسی و پروگرام تیار کرنے اور موثر انداز میں عملدرآمد کرنے کی تربیت فراہم کی جائیگی، یہ اقدام حکومتی کارکردگی میں بہتری اور شفافیت کو فروغ دے گا۔ عوام کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کے مقصد سے سی ڈی ڈبلیو پی نے پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (پمز) میں نظرثانی شدہ منصوبہ ''سٹروک انٹروینشن اور کریٹیکل کیئر/کارڈیک سہولیات کی توسیع'' کی منظوری دی۔ اس منصوبے پر 956.7220 ملین روپے لاگت آئے گی اور اس کے تحت جدید سٹروک ٹریٹمنٹ یونٹ، کارڈیک کیئر یونٹ اور انتہائی نگہداشت کی سہولیات میں توسیع شامل ہے، یہ منصوبہ اسلام آباد اور پورے ملک کے مریضوں کے لیے جدید طبی خدمات کی فراہمی میں ایک بڑا قدم ثابت ہوگا۔ شہری ترقی اور انفراسٹرکچر کی بہتری کے لیے سی ڈی ڈبلیو پی نے نظرثانی شدہ منصوبہ ''پنجاب انٹرمیڈیٹ سٹیز امپرومنٹ انویسٹمنٹ پروگرام کے لیے پروجیکٹ ریڈی نیس فنانسنگ (پی آر ایف)'' کی منظوری دیدی۔ اس منصوبے کی مجموعی لاگت 717.4836 ملین روپے ہے جس کے ذریعے پنجاب کے مختلف شہروں میں ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تیاری، مالیاتی نظم و نسق اور سروس ڈیلیوری میں بہتری لائی جائے گی، ملک میں توانائی کے شعبے کو مضبوط بنانے کے لیے ایک بڑا نظرثانی شدہ منصوبہ ''خیبر I,II,III اور نگر خاص III ہائیڈرو پاور سٹیشنز کی بحالی، چالت کے لیے E&M آلات، انرجی ایفیشنسی اور جینڈر کمپوننٹ (ڈویلپمنٹ آف ہائیڈرو پاور اینڈ رینیوایبل انرجی KfW - III گرانٹ پروگرام)'' بھی منظور کر لیا گیا، یہ منصوبہ 510.5274 ملین روپے کی لاگت سے مکمل ہوگا۔ اس کے تحت موجودہ ہائیڈرو پاور سٹیشنز کی استعداد میں اضافہ، آلات کی اپ گریڈیشن اور توانائی کے موثر استعمال کو یقینی بنایا جائیگا، منصوبہ نہ صرف قابل تجدید توانائی کی پیداوار میں اضافہ کرے گا بلکہ ماحول دوست توانائی کے فروغ میں بھی مددگار ثابت ہوگا۔ سی ڈی ڈبلیو پی کی جانب سے منظور کیے گئے ان منصوبوں سے ملک میں تعلیم، صحت، توانائی، شہری ترقی اور حکومتی اداروں کی اہلیت میں نمایاں بہتری کی توقع کی جارہی ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ یہ اقدامات ترقیاتی عمل کو تیز کرنے اور عوام تک بہتر خدمات کی فراہمی کے لیے نہایت اہم ہیں۔

بقیہ علیم خان 40

۔ انہوں نے موٹروے ایم 5 پر سیلاب کے بعد جاری بحالی کے امور کا معائنہ کیا۔ وفاقی وزیر نے این ایچ اے حکام کو مرمتی کاموں کی معیاری اور بروقت تکمیل کی ہدایات دی ہیں۔ وفاقی وزیر مواصلات نے ہدایت کی کہ 30 نومبر تک موٹروے کی یکطرفہ بحالی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک کی بحالی سمیت شہریوں کو درپیش مشکلات کا جلد از جلد ازالہ کیا جائے۔ این ایچ حکام کو تنبیہ کی کہ غیر معیاری کام برداشت نہیں ہو گا۔ وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے ایک ہفتے میں پراگرس رپورٹ طلب کرتے ہوئے کہا کہ دوبارہ دورہ کروں گا۔ وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے ایم 5 موٹروے پر ریسٹ ہاؤسز کا بھی دورہ کیا اور ناقص انتظامات پر این ایچ اے حکام کی سرزنش کی اور کہا کہ کوتاہی برداشت نہیں ہوگی، صاف ستھرے واش رومز اور ٹک شاپس کی سہولیات یقینی بنائیں گے۔ وفاقی وزیر مواصلات نے کہا کہ مسافروں کا حق ہے کہ انہیں زیادہ سے زیادہ سہولیات دی جائیں، سہولت معیاری اور مناسب ہو تو شہری ٹیکسز ادا کرنے کو بھی تیار ہیں۔ وفاقی وزیر مواصلات نے موٹروے ایم 5 کو محفوظ اور آرام دہ بنانے کی ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ جلال پور پیر والا میں این ایچ اے مسلسل سرگرم عمل ہے، جلد مکمل بحالی ہوگی۔ اس موقع پر وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان کو این ایچ حکام کی اب تک کی صورت حال پر بریفنگ دی گئی۔

بقیہ مذمت 41

پسند آبادکاروں کی جانب سے فلسطینی عوام کے خلاف کارروائیوں کی سخت مذمت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا مسجد اقصیٰ کے صحن میں بار بار دھاوا بولنا، عبادت گزاروں کو اشتعال دلانا اور انتہا پسندانہ اقدامات بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔ ترجمان نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ مقدس مقامات کا تقدس بین الاقوامی قانون اور تاریخی حیثیت کے مطابق محفوظ بنایا جائے۔

بقیہ یورپی یونین 42

جاری رکھی جائے۔ رائمونڈس کاروبلس کا کہنا تھا کہ جبری گمشدگیاں جی ایس پی پلس مانیٹرنگ میں سرفہرست مسئلہ ہوں گی، پاکستان میں بڑھتے توہین مذہب کیسز تشویشناک ہیں، جھوٹے مقدمات اور بلاسفیمی بزنس کا خاتمہ ضروری ہے۔ سفیر یورپی یونین کا کہنا تھا کہ آزادی اظہار اور میڈیا اسپیس میں کمی ظاہر ہورہی ہے، انسانی حقوق پر پیشرفت نہ ہوئی تو جی ایس پی پلس مراعات خطرے میں پڑ سکتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پارلیمان اور حکومت کو تسلیم کرتے ہیں مگر اصلاحات ضروری ہیں، آئینی ترمیم پاکستان کا داخلی معاملہ ہے، بانی پی ٹی آئی کی رہائی کا فیصلہ عدالتوں کا اختیار ہے، سیاسی تنوع اور عدلیہ کی آزادی بنیادی اصول ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یورپی یونین نے 2022 کے سیلاب کے بعد تقریباً 1 ارب یورو امداد فراہم کی، کلائمیٹ چینج پر تعاون آئندہ بھی اولین ترجیح رہیگا۔

بقیہ مصر پیشکش 43

پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف نے کہا کہ دنیا میں قیام امن کیلئے مذاہب اور تہذیبوں کے درمیان مکالمے کی اشد ضرورت ہے۔ پاکستان اور مصر کو اس سلسلے میں مل کر کام کرنا چاہیے۔ ملاقات میں پاکستان اور مصر کے مابین اقتصادی، تجارتی اور ثقافتی تعلقات کو مزید فروغ دینے پر اتفاق کیا گیا۔ مصری سفیر ڈاکٹر ایہاب عبد الحمید نے کہا کہ پاکستان علماء کو مصر بھیجے تاکہ وہ دنیا کی قدیم ترین درسگاہ جامعہ الازہر کے تجربات اور تعلیمات سے مستفید ہوسکیں۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے گزشتہ ماہ مصر کا دورہ کیا۔ مصر کی جانب سے جامعہ الازہر کے زیر نگرانی اسلام آباد میں جدید تعلیمی ادارہ قائم کرنے کی پیشکش کی گئی ہے۔ وفاقی وزیر سردار محمد یوسف نے جامعہ الازہر کے زیر اہتمام اسلام آباد میں ادارہ قائم کرنے کی پیشکش کا خیرمقدم کیا۔ ملاقات میں انتہا پسندی و شدت پسندی کے خاتمے اور بین المذاہب ہم آہنگی کے فروغ کیلئے تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔

بقیہ سپریم کورٹ 44

تھا، سپریم کورٹ نے یہ فیصلہ کالعدم قرار دے دیا۔ جسٹس ہاشم کاکڑ اور جسٹس اشتیاق ابراہیم پر مشتمل دو رکنی بینچ نے سماعت کی۔ ڈی آئی جی اسلام آباد ہیڈکوارٹر اسلام آباد ملک جمیل ظفر کے وکیل شاہ خاور پیش ہوئے اور موقف اپنایا کہ فیصل آباد کی ایک ٹرائل کورٹ میں فوجداری مقدمہ زیر سماعت تھا، ٹرائل کورٹ نے گواہان کو پیش کرنے کا حکم دیا۔ شاہ خاور نے کہا کہ میرے موکل اس وقت ایس پی تھے، انکے خلاف ٹرائل کورٹ نے آرڈر میں آبزرویشنز دیں۔ جسٹس اشتیاق ابراہیم نے ریمارکس دیے کہ صرف لوگوں کو جیل میں ڈالنا نہیں ہوتا، عدالتوں میں گواہان کو پیش بھی کرنا ہوتا ہے، ٹرائل کورٹ کے جج صاحب خود جا کر گواہان کو لا تو نہیں سکتے تھے۔ جسٹس ہاشم کاکڑ نے استفسار کیا کہ شاہ خاور صاحب یہ تو آپکے ساتھ پولیس والا کھڑا ہے، کیا یہی ڈی آئی جی ہے، شاہ خاور نے جواب دیا کہ جی مائی لارڈ یہی ہیں۔ جسٹس ہاشم کاکڑ نے مسکراتے ہوئے ہلکے پھلکے انداز میں ریمارکس دیے کہ یہ دیکھیں یہ یہاں کھڑا ہمیں ڈرا رہا ہے، ارے بھائی ہمارے پاس تو ویسے بھی اب کھونے کو کچھ نہیں بچا۔ جج کے ریمارکس پر کمرہ عدالت میں قہقہے لگ گئے۔

بقیہ سی پی این ای 45

اثرات، اظہار رائے پر قدغنوں اور پرنٹ میڈیا کو درپیش بڑھتی پابندیوں کی سخت مذمت کی۔ اجلاس کی صدارت کمیٹی کے چیئرمین یحییٰ سدوزئی نے کی۔ ڈپٹی چیئرمین رافع نیازی کے علاوہ سینئر اراکین راؤ خالد، تزئین اختر، سفیر شاہ، سجاد عباسی، میاں فضل الٰہی، ممتاز احمد صادق، قسور روحانی اور معارج فاروق بھی شریک ہوئے۔ اجلاس میں اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ پرنٹ میڈیا ہمیشہ سے ذمہ دار میڈیا کے طور پر پہچانا جاتا رہا ہے، اس کے باوجود اس کے ساتھ غیر ذمہ دار میڈیا جیسا سلوک روا رکھنا نہ صرف غلط ہے بلکہ یہ طرز عمل حکومتی بیانیے کے لیے بھی نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ شرکائے اجلاس نے خبردار کیا کہ اگر حکومت نے موجودہ روش برقرار رکھی تو مستقبل میں اسے اپنی پالیسیوں کی سنگینی کا احساس ضرور ہوگا، مگر اس وقت اصلاح احوال ممکن نہیں رہے گی۔ اجلاس کے اختتام پر مرحوم عامر محمود سمیت سی پی این ای کے دیگر مرحوم اراکین کے لیے دعائے مغفرت کی گئی اور آزادی صحافت کے لیے ان کی گراں قدر خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا

بقیہ مزمل اسلم 46

اتنی بچ نہیں ہے خیبر پختونخوا کو این ایف سی میں ایک فیصد شیئر وار ان ٹیرر کی مد میں ملتا ہے۔ جو 2008 سے مسلسل آپریشن، انسانی جان اور انفراسٹرکچر کے نقصان کی مد میں دیے جاتے ہیں۔ مزمل اسلم نے کہا کہ دوسری جانب بلوچستان کو ریورس آبادی کثافت (زیادہ رقبہ کم آبادی) کی وجہ سے 4 اعشاریہ 2 فیصد اضافی حصہ ملتا ہے۔ مشیر خزانہ خیبر پختونخوا نے کہا ہے کہ رپورٹ کے مطابق 20 پسماندہ ترین اضلاع میں سے 17 بلوچستان اور ایک خیبر پختونخوا میں ہے خیبر پختونخوا کا ایک فیصد این ایف سی شیئر پر ہروقت میڈیا ٹرائل ہوتا ہے۔ باقی صوبے جو اضافی رقم لے رہے ہیں ان پر کوئی بات بھی نہیں ہوتی۔

بقیہ امریکی وفد 47

کے وفد کو قیدی محمود احمد اعوان تک قونصلر رسائی دی گئی، وفد کو امریکی شہری محمود احمد اعوان سے ملاقات کرائی گئی۔ جیل ذرائع کے مطابق امریکی شہری محمود احمد اعوان تھانہ روات میں درج مقدمے میں قید ہیں۔ امریکی سفارت خانے کا 3 رکنی وفد اڈیالہ جیل سے واپس روانہ ہوا۔

بقیہ تقرر 48

دے دی۔ ذرائع کے مطابق خیبر میڈیکل یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر ضیاالحق کو چار برس کے لے نیا ای ڈی مقرر کیا گیا ہے، اس تقرری کی منظوری ایچ ای سی کے اجلاس میں دی گئی۔ اجلاس میں چار امیدواروں سرگودھا یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر قیصر عباس، خیبر میڈیکل یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر ضیا الحق، اروڑ یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر زاہد کھنڈ اور سائنس فاؤنڈیشن کے ڈاکٹر شاہد بیگ کے نام شامل تھے۔

بقیہ جرمانہ عائد 49

عائد کر دیا ہے۔ اتھارٹی کی جانب سے جاری کیے گئے الگ الگ فیصلوں میں لیسکو، کیپکو اور فیسکو کو سنگین غفلت اور حفاظتی اقدامات میں کمی کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے۔ فیصلے کے مطابق لیسکو پر 3 کروڑ، کیپکو پر ایک کروڑ 75 لاکھ جبکہ فیسکو پر ایک کروڑ روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ نیپرا نے واضح کیا کہ کمپنیوں کے بروقت اور موثر اقدامات سے ان اموات کو روکا جا سکتا تھا، مگر ضروری حفاظتی انتظامات نہ ہونے کے باعث حادثات پیش آئے۔ اتھارٹی کی تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ لیسکو ریجن میں 13، کیپکو میں 9 جبکہ فیسکو ریجن میں 8 ہلاکتیں رپورٹ ہوئیں۔ تینوں کمپنیاں شوکاز اتھارٹی کو مطمئن کرنے میں ناکام رہیں۔ نیپرا نے کمپنیوں کو حکم دیا ہے کہ مستقبل میں حادثات سے بچاؤ کے لیے مضبوط اور موثر حفاظتی اقدامات یقینی بنائے جائیں۔

بقیہ جرمن سفیر 50

ملاقات کی۔ اس موقع پر سیاسی و معاشی قونصلر جینین روہو بھی موجود تھیں۔ ملاقات میں پاکستان کے معدنیات، کان کنی اور توانائی کے شعبوں میں باہمی تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ جرمن سفیر انا لیپل نے پاکستان کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے معدنی وسائل کے شعبے میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے کان کنی کے شعبے میں بڑھتی ہوئی بین الاقوامی دلچسپی حوصلہ افزاء ہے جبکہ ریکوڈک منصوبہ مزید غیر ملکی سرمایہ کاری کے لیے ایک اہم ٹیسٹ کیس ہے۔ انہوں نے جیالوجیکل سروے آف پاکستان اور جرمن فیڈرل انسٹیٹیوٹ فار جیوسائنسز اینڈ نیچرل ریسورسز کے مابین تکنیکی تعاون کے وسیع مواقع کی نشاندہی بھی کی۔ جرمنی کی جانب سے پاکستان میں جیولوجیکل خطرات کی میپنگ کے لیے سابقہ تعاون کا بھی حوالہ دیا گیا۔ وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے بتایا کہ حکومت جدید اور پائیدار کان کنی کے فروغ پر توجہ دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریکوڈک منصوبہ پاکستان میں ذمہ دارانہ اور بڑے پیمانے پر کان کنی کی بہترین مثال بن کر ابھر رہا ہے۔ انہوں نے پاکستان منرل سمٹ کے تسلسل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان منرل انویسٹمنٹ فورم کا اگلا ایڈیشن مزید بڑا اور بہتر ہوگا جس میں عالمی سرمایہ کاروں کے لیے وسیع مواقع پیش کیے جائیں گے۔ توانائی کے شعبے پر گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان ریفائنری اپ گریڈیشن پروگرام پر بھرپور توجہ دے رہا ہے جو نہ صرف ملکی ایندھن کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے ضروری ہے بلکہ جرمنی کی کاربن کم معیشت اور گرین توانائی کی پالیسیوں سے بھی ہم آہنگ ہے۔ علی پرویز ملک نے توانائی کے شعبے میں حالیہ پیش رفت کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ پاکستان اپنی ایندھن کی ضروریات میں خودکفالت کے لیے کوشاں ہے۔ تقریباً دو دہائیوں بعد آف شور ایکسپلوریشن بلاکس کی بولی کا کامیاب انعقاد اس سلسلے میں اہم سنگ میل ہے جو اپ سٹریم شعبے میں نئی سرمایہ کاری کا باب کھولے گا۔ ملاقات کے اختتام پر دونوں ممالک نے سٹریٹجک شراکت داری کو مزید مستحکم بنانے اور سرمایہ کاری و تکنیکی تعاون کو فروغ دینے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ شیخ رشید 51

25 نومبر تک ملتوی کر دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آئینی مراحل کے تقاضے میرے وکیل سردار عبد الرازق نے پورے کئے ہیں۔ انہوں کہا کہ جج نے کہا ایک شخص 17 دفعہ وزیر رہا اور اسے عمرے سے روکا جارہا ہے، اگلے منگل فائنل رپورٹ عدالت میں جمع کروائی جائیگی۔

بقیہ ویزا فری 52

فری انٹری بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق ایران کی جانب سے یہ اقدام ایسے متعدد واقعات سامنے آنے کے بعد کیا گیا ہے جن میں بھارتی شہریوں کو ملازمت کے جھوٹے وعدوں یا دوسرے ممالک تک آگے لے جانے کے بہانے ایران بلایا گیا اور ایران پہنچنے پر ان میں سے کئی افراد کو اغوا کر کے تاوان کا مطالبہ کیا گیا۔ بھارتی وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ویزا چھوٹ کی سہولت 22 نومبر سے معطل ہوگی۔

DAILY MUMTAZ
روزنامہ ممتاز
اگر تم کو علم نہیں تو اہل ذکر سے دریافت کرلو (القرآن)
ایڈیٹوریل
فون نمبر: 051-8437994-3
ای میل: editorialmumtaz@gmail.com
بدھ 19 نومبر 2025ء، 27 جمادی الاول، 1447ھ

مستعفی ججوں کی 9 مارچ 2007 جیسی تحریک کی سوچ

برملا
نصرت جاوید

آئین میں 27ویں ترمیم کے پاس ہوجانے کے بعد سپریم کورٹ کے دو عزت مآب جج اپنے عہدوں سے احتجاجاً مستعفی ہوگئے ہیں۔ ایسی ایک خبر لاہور ہائی کورٹ سے بھی آئی ہے۔ مذکورہ استعفوں کے بعد تبدیلی کو بے چین ہمارے متوسط طبقے کے ایک مؤثر حلقے میں امید یہ باندھی جارہی ہے کہ موجودہ حکومتی بندوبست کے خلاف بھی ویسی ہی ایک تحریک چل سکتی ہے جو جنرل مشرف کے زوال کا باعث ہوئی تھی۔ فی الوقت میں اس امید کی حوصلہ افزائی یا حوصلہ شکنی کے قابل نہیں۔ جس تحریک کا حوالہ دیا جارہا ہے اس پر اتوار کی شام بستر میں گھسنے سے پہلے توجہ دی تو ذہن میں یادوں کا سیلاب امڈ آیا۔

پاکستان میں 2002ء کے انتخابات سے قبل جب ٹی وی صحافت متعارف ہونے کے منصوبے بن رہے تھے تو میں اس جانب جانے کو ذہنی طور پر تیار نہیں تھا حالانکہ اس کا بھرپور آغاز اسی ادارے سے بھی ہورہا تھا جس کے انگریزی اخبار کے لئے خارجہ امور پر رپورٹنگ اور پارلیمانی کارروائی پر رپورٹنگ کرتے ہوئے میں نے کچھ شہرت کمائی تھی۔ مجھے اس کی جانب سے ٹی وی صحافت کا رخ کرنے کی پیشکش بھی ہوئی مگر انکار کر دیا۔ بعدازاں اگرچہ ثابت ہوا کہ میرے اکثر فیصلوں کی طرح یہ فیصلہ بھی احمقانہ تھا۔

پچھتاوے کے دنوں میں چند ایسے واقعات بھی ہوگئے جنہوں نے مجھے پرنٹ صحافت سے دلبرداشتہ کر دیا۔ 2007ء میں میرے دوست سید طلعت حسین آج ٹی وی کے ڈائریکٹر نیوز اینڈ کرنٹ افیئرز تھے۔ انہوں نے مجھے مائل کرنا شروع کر دیا کہ میں ٹی وی صحافت آزما کر تو دیکھوں۔

2007ء کے آغاز میں ٹی وی صحافت کو راغب کرنے کے لئے انہوں نے تجویز پیش کی کہ چونکہ اس برس عام انتخابات کروانے کا فیصلہ ہوچکا ہے تو میں اپنے پارلیمانی تجربے کی بدولت ملک بھر سے قومی اسمبلی کے چند حلقوں کا انتخاب کروں۔ وہاں سے جو صاحب 2002ء کے انتخاب میں قومی اسمبلی کے لئے منتخب ہوئے تھے ان کے حلقے میں جاکر موصوف کی کارکردگی کا جائزہ لوں اور اس امکان کو زیر بحث لاؤں کہ ان کا کونسا مدمقابل کیوں اور کس وجہ سے ایک تگڑا امیدوار ثابت ہوسکتا ہے۔ ٹی وی کے دھندے سے آگاہ لوگ جانتے ہیں کہ کوئی آئیڈیا تیار ہوجائے تو اس کی آزمائش کے لئے ایک پروگرام تیار کیا جاتا ہے۔ اسے دھندے کی زبان میں پائلٹ کہا جاتا ہے۔ میں طلعت حسین کے تجویز کردہ آئیڈیا کو فیلڈ میں جاکر آزمانے کے لئے لاہور کے اس حلقے کا تجزیاتی پائلٹ تیار کرنے کو آمادہ ہوگیا جہاں سے 2002ء کے انتخابات کے دوران چودھری اعتزاز احسن قومی اسمبلی کے لئے منتخب ہوئے تھے۔ 2007ء کے مجوزہ انتخابات کے لئے ان کے مقابلے میں شیخ روحیل اصغر میدان میں اترنے کی تیاری کررہے تھے۔ ان دونوں صاحبان سے میری شناسائی تھی۔ اس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ان دونوں سے رابطہ کیا اور پائلٹ ریکارڈ کرنے کی تیاری کرنا شروع کر دی۔ بالآخر طے یہ ہوا کہ

9 مارچ 2007ء کو دوپہر کے کھانے کے قریب چودھری اعتزاز احسن کے زمان پارک والے گھر سے ریکارڈنگ کا آغاز ہوگا۔

یہ دن طے کرتے ہوئے میرے وہم و گماں میں بھی نہیں تھا کہ 9 مارچ 2007ء ایک اور حوالے سے ہماری تاریخ کے اہم ترین دنوں میں شمار ہوسکتا ہے۔ اپنی ریکارڈنگ کے لئے چند گائیڈ لائنز تیار کرنے کے لئے میں نے اس روز لاہور کے ایک ہوٹل میں ناشتے کے بعد خود کو کمرے میں بند کرکے کچھ نوٹس تیار کئے۔ ان کی تیاری کیلئے ٹی وی کو بھی آف رکھا۔ نوٹس تیار کرلینے کے بعد چودھری اعتزاز احسن کے ہاں جانے کی تیاری شروع کردی۔

چودھری صاحب سے شناسائی کا آغاز 1970ء کی دہائی کے آخری سالوں میں ہوا تھا۔ جنرل ضیاء کے دور میں ان کی جمہوریت بحالی تحریک میں بھرپور شرکت نے شناسائی کو دوستی میں بدل دیا۔ اسی دوستی کی بدولت ان کی اہلیہ محترمہ بشریٰ اعتزاز احسن نے ہمیشہ بڑی بہنوں والی شفقت برتی۔ اتفاق یہ ہوا کہ 9 مارچ 2007ء کی دوپہر میں ان کے گھر پہنچا تو وہ گھر سے باہر گاڑی میں نکل رہی تھیں۔ میں نے ان کی گاڑی کا گھر سے باہر آنے کا انتظار کیا۔ سلام کرنے ان کے پاس گیا تو انہوں نے دکھ بھری تلخی کے ساتھ مجھ سے پنجابی میں سوال پوچھا کہ میں نے ٹی وی سکرین پر ''پاکستان کی تحقیر'' دیکھی ہے یا نہیں۔ میں نے لاعلمی کا اظہار کیا تو وہ مزید مضطرب ہوگئیں۔ یہ کہتے ہوئے رخصت ہوگئیں کہ ''اپنے دوست (اعتزاز احسن) کی شکل دیکھتے ہی تم جان لوگے۔

گھر کے اندر داخل ہوکر میں چودھری صاحب کے دفتر نما کمرے میں داخل ہوا تو وہ اپنی میز پر ٹی وی سکرین پر نگاہ جمائے ہوئے بہت اداس بیٹھے تھے۔ مجھے دیکھ کر اٹھے مگر گرم جوشی عنقا تھی۔ انہوں نے فرض کرلیا کہ نام نہاد سیاسی رپورٹر ہوتے ہوئے مجھے اس روز ہوئے واقعہ کا علم ہوگا۔ میں نے نہایت عاجزی سے اپنی لاعلمی کا اعتراف کرتے ہوئے اس کی وجہ بھی بیان کردی۔ میرے اعتراف اور اس کی وجوہات جان لینے کے بعد چودھری صاحب نے آگاہ کیا کہ 9 مارچ 2007ء کی صبح ان دنوں کے چیف جسٹس افتخار چودھری کو جنرل مشرف نے بطور صدر پاکستان اپنے دفتر طلب کیا۔ وہاں وزیر اعظم شوکت عزیز کے علاوہ فوجی اور سول انٹیلی جنس ایجنسیوں کے سربراہان کی موجودگی میں افتخار چودھری کو چند فائلیں دکھا کر استعفیٰ دینے کو مجبور کیا گیا۔ ٹی وی سکرینوں پر مذکورہ ملاقات کی صرف تصویر چلائی گئی ہے۔ وہ تصویر بقول

چودھری اعتزاز احسن مشرف کی ''رعونت'' اور افتخار چودھری کی ''تذلیل'' کا ''اشتہار'' تھی۔ چیف جسٹس نے تاہم استعفیٰ دینے سے انکار کردیا۔ ایوان صدر میں موصوف پر پانچ گھنٹے تک برقرار رکھا دباؤ کسی کام نہ آیا۔ افتخار چودھری کے انکار سے مشتعل ہوکر جنرل مشرف آئین کے آرٹیکل 209 کو بروئے کار لاتے ہوئے انہیں معطل کردے گا۔

چودھری صاحب کا بیان کردہ تجزیہ بعدازاں درست ثابت ہوا۔ افتخار چودھری کے خلاف بدعنوانی کے الزامات کے تحت ایک ریفرنس تیار کرکے جوڈیشل کمیشن بھجوادیا گیا۔ جسٹس جاوید اقبال اس ریفرنس کا فیصلہ ہونے تک قائم مقام چیف جسٹس تعینات کردیئے گئے۔ 9 مارچ 2007ء کے روز جذباتی اعتبار سے انتہائی پریشان ہونے کے باوجود چودھری اعتزاز احسن نے میرا آزمائشی پروگرام ریکارڈ کروانے میں بھرپور تعاون کا مظاہرہ کیا۔ دوسرے دن کی صبح مگر وہ بستر سے اٹھتے ہی اسلام آباد روانہ ہوگئے اور افتخار چودھری کی بحالی کے لئے چلائی تحریک کے نمایاں رہنماؤں میں شامل ہوگئے۔ ان ہی کی تجویز پر افتخار چودھری اعتزاز احسن کی گاڑی میں بیٹھ کر ''کاررواں'' کی صورت لاہور جاکر وہاں کے ہائی کورٹ کے احاطے میں منعقدہ ایک تقریب میں شرکت کے لئے آمادہ ہوئے۔ اس کے بعد جو ہوا وہ تاریخ ہے۔

9 مارچ 2007ء کے دن ذاتی مشاہدے میں آئے واقعات یاد کرتے ہوئے یہ کالم لکھتے وقت ''تقابلی جائزہ'' لینے کو بھی مجبور ہوگیا ہوں۔ 2007ء کے مارچ تک جنرل مشرف کے اقتدار سنبھالے 8 برس گزر چکے تھے۔ انہوں نے بطور صدر پاکستان آرمی چیف کی وردی پہنے ہوئے چیف جسٹس پاکستان کو ''طلب'' کیا تھا۔ طلبی کی جو جھلکیاں ٹی وی سکرینوں کے لئے بھجوائی گئیں وہ واقعتاً نادانستگی میں اقتدار کی رعونت کا بھرپور اظہار تھیں۔ ان دنوں 9 مارچ 2007ء کے برعکس ایوان صدر میں ایک سیاستدان دوسری مرتبہ اس عہدے کے لئے منتخب ہوکر براجمان ہے۔ منصور علی شاہ اور اطہر من اللہ کو صدر پاکستان نے طلب کرکے چند فائلیں دکھا کر مستعفی ہونے کو مجبور نہیں کیا ہے۔ نظر بظاہر ایک منتخب پارلیمان ہی نے آئین میں 27ویں ترمیم منظور کی۔ اس کی چند شقوں نے ان دونوں ججوں کو یہ سوچنے کو اکسایا کہ مذکورہ شقیں عدلیہ کی آزادی ''سلب'' کرنے کے ارادے سے متعارف کروائی گئی ہیں۔ وہ جنہیں انگریزی میں Optics یعنی ''جو نظر آتا ہے'' کہا جاتا ہے کئی حوالوں سے 9 مارچ 2007ء کے دن رونما ہوئی آپٹکس سے مختلف ہیں۔ ان کی بنیاد پر تاریخ کے دہرائے جانے کا دعویٰ کرنا مشکل ہے۔ اس کے باوجود فی الوقت خود کو عقل کل تصور کرتے ہوئے حتمی رائے سے گریز سے اجتناب ہی بہتر ہوگا۔ (بشکریہ، روزنامہ نوائے وقت)

ایمانیات

نصیحت

ہم سے سلیمان بن حرب نے بیان کیا، کہا ہم سے شعبہ نے، انہوں نے ایوب سے، کہا میں نے عطاء بن ابی رباح سے سنا، کہا میں نے ابن عباسؓ سے سنا، انہوں نے کہا میں نبیؐ پر گواہی دیتا ہوں یا عطاء نے کہا میں ابن عباسؓ پر گواہی دیتا ہوں (راوی کو شک ہے) کہ نبیؐ (مردوں کی صف سے) نکلے اور آپ کے ساتھ بلالؓ تھے۔ آپ کا خیال ہوا کہ عورتوں تک میری آواز نہیں پہنچی پھر آپ نے عورتوں کو نصیحت کی اور ان کو خیرات کرنے کا حکم دیا۔ کوئی عورت اپنی بالی پھینکنے لگی، کوئی انگوٹھی۔ اور بلالؓ نے اپنے کپڑے کے کونے میں (یہ خیرات) لینا شروع کی۔ اس کو اسماعیل بن علیہ نے ایوب سے، وہ عطاء سے کہ ابن عباسؓ نے یوں کہا میں نبیؐ پر گواہی دیتا ہوں (اس میں شک نہیں ہے)۔

ہم سے عبدالعزیز بن عبداللہ نے بیان کیا، کہا مجھ سے سلیمان نے بیان کیا، انہوں نے عمرو بن ابی عمرو سے، انہوں نے سعید بن ابی سعید مقبری سے، انہوں نے ابوہریرہؓ سے، انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ: قیامت کے دن آپؐ کی شفاعت کا سب سے زیادہ کون مستحق ہوگا (کس کی قسمت میں یہ نعمت ہوگی؟) رسول اللہؐ نے فرمایا ابوہریرہ! میں جانتا تھا کہ تجھ سے پہلے کوئی یہ بات مجھ سے نہیں پوچھے گا، کیونکہ میں دیکھتا ہوں تجھے حدیث سننے کی کیسی حرص ہے۔ (اب سن لے) سب سے زیادہ میری شفاعت کا نصیب ہونا اس شخص کے لئے ہوگا جس نے اپنے دل سے یا اپنے جی کے خلوص سے لاالہ الا اللہ کہا ہو۔

اور عمر بن عبدالعزیزؒ (خلیفہ) نے ابوبکر بن حزم (مدینہ کے قاضی) کو لکھا، دیکھو جو رسول اللہؐ کی احادیث تم کو ملیں، ان کو لکھ لو۔ میں ڈرتا ہوں (کہیں دین کا) علم مٹ نہ جائے اور عالم چل بسیں اور یہ خیال رکھو وہی حدیث مانتا جو نبیؐ کی حدیث ہو (نہ اور کسی کا قول یا فعل) اور عالموں کو علم پھیلانا چاہیے، تعلیم کے لئے بیٹھنا چاہیے کہ جس کو علم نہیں ہو علم حاصل کرے۔ اس لئے کہ علم جہاں پوشیدہ رہا، پس مٹ گیا۔

ہم سے علاء بن عبدالجبار نے بیان کیا، کہا ہم سے عبدالعزیز بن مسلم نے بیان کیا، انہوں نے عبداللہ بن دینار سے اسی طرح بیان کیا یعنی انہوں نے عمر بن عبدالعزیزؒ کا یہ قول بیان کیا یہاں تک اور عالم چل بسیں۔

جب افغانستان نے لنڈی کوتل پر حملہ کیا

ترازو
محمد بلال غوری

آج کل پاک افغان تعلقات بالخصوص افواج پاکستان کی طرف سے افغانستان میں دہشت گردوں کو نشانہ بنائے جانے پر بھانت بھانت کے تبصرے ہورہے ہیں تو سوچا کیوں نہ تاریخ کی ورق گردانی کی جائے۔ کیا آپ جانتے ہیں ماضی میں افغان فوج نے کتنی بار جارحیت کا ارتکاب کیا اور ان علاقوں کو نشانہ بنایا جو آج کل خیبر پختونخوا کا حصہ ہیں؟ افغانستان کی فوج نے 3 مئی 1919ء کو اچانک برطانیہ کے زیر انتظام شمال مغربی سرحدی صوبے یعنی موجودہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان پر حملہ کردیا۔ اس حملے کے نتیجے میں تیسری اینگلو افغان جنگ شروع ہوئی۔ افغان فوج نے موجودہ خیبر پختونخوا کے علاقوں باغ اور لنڈی کوتل پر قبضہ کرلیا۔ اس مہم جوئی کا مقصد پشاور کو دوبارہ حاصل کرنا تھا جسے مہاراجہ رنجیت سنگھ نے پنجاب کا حصہ بنادیا تھا۔ برطانوی فوج نے جوابی حملہ کرتے ہوئے نہ صرف افغانوں کو پسپا کردیا اور یہ علاقے واپس لے لئے بلکہ DAKKA کے مقام پر قبضہ کرلیا۔ اُدھر کوئٹہ سے قندھار جانے والے راستے پر بھی شدید جھڑپیں ہورہی تھیں۔ انگریزوں کی فوج نے اسپین بولدک کے قلعے پر دھاوا بول دیا تاکہ قندھار کے راستے افغان فوج کی پیشقدمی کو روکا جاسکے۔ وزیرستان سمیت قبائلی علاقوں میں مزاحمت بڑھتی چلی گئی تو تاج برطانیہ نے فضائیہ کو لڑائی میں شریک کرنے کا فیصلہ کیا۔ برطانوی رائل ایئرفورس کے پانچ اسکواڈرن آگئے۔ نہ صرف وزیرستان میں شدید بمباری کی گئی بلکہ فضائی حملوں کا دائرہ کابل اور جلال آباد تک بڑھا دیا گیا۔

برطانیہ اس بار باقاعدہ جنگ سے گریز چاہتا تھا اور فضائیہ کے ذریعے بمباری کا مقصد امیر افغانستان امان اللہ خان کو مذاکرات کی میز پر آنے کیلئے مجبور کرنا تھا۔ کابل میں بھی جلد ہی زمینی حقائق کا ادراک کرلیا گیا چنانچہ پہلے DAKKA اور پھر مری میں افغان امن وفود بھیجے گئے اور پھر 3 جون 1919ء کو امان اللہ خان نے جنگ بندی کا اعلان کردیا۔ سیز فائر کے بعد افغان اور برطانوی نمائندوں کے درمیان بات چیت کا آغاز ہوا، کئی ماہ کے مذاکرات کے بعد 8 اگست 1919ء کو ایک معاہدے پر دستخط ہوئے جسے راولپنڈی ٹریٹی کہا جاتا ہے۔ اس معاہدے کی رو سے افغانستان نے ڈیورنڈ لائن کو انٹرنیشنل بارڈر تسلیم کرتے ہوئے درہ خیبر کے اس طرف مداخلت نہ کرنے کا وعدہ کیا اور اس معاہدے کے نتیجے میں سب سے بڑی پیشرفت یہ ہوئی کہ برطانیہ نے افغانستان کی مسلمہ حیثیت کو تسلیم کرلیا۔ افغانستان اب برطانوی کالونی نہیں بلکہ ایک آزاد اور خودمختار ملک تھا، چنانچہ افغانستان نے 19 اگست کو یوم آزادی منانے کا فیصلہ کیا۔

امان اللہ خان کا شمار افغانستان کے روشن خیال اور ترقی پسند حکمرانوں میں ہوتا ہے۔ اس نے لڑکوں اور لڑکیوں کیلئے کاسموپولیٹن اسکولز بنوائے، پردے اور لباس سے متعلق صدیوں پرانے رسوم و رواج کو تبدیل کرنے کی کوشش کی۔ یکساں حقوق اور شخصی آزادیوں پر مبنی ایک دستور متعارف کروایا۔ کابل میں لائبریریاں بنوائیں۔ اس کے علاوہ یورپی اور ایشیائی ممالک سے تجارتی تعلقات استوار کئے تاکہ افغانستان کو اپنے پیروں پہ کھڑا کیا جاسکے۔ امان اللہ خان نے روس سے حاصل کئے گئے جہازوں کے ذریعے افغان فضائیہ کی بنیاد رکھی۔ کہا جاتا ہے کہ امان اللہ خان کے اس ترقی پسندانہ اور روشن خیال ایجنڈے کے پیچھے ان کی اہلیہ ملکہ ثوریا ترضی اور ان کے سسر Mahmud Tarzi کا ہاتھ تھا۔

امان اللہ خان نے اپنی ملکہ کے ہمراہ یورپ کا دورہ بھی کیا جو خاصا کامیاب رہا مگر ان کے ترقی پسندانہ ایجنڈے کے خلاف مزاحمت شروع ہوگئی۔ لوگ صدیوں پرانی روایات اور رسم و رواج ترک کرنے کو تیار نہ تھے اور جدیدیت کو بے حیائی سمجھتے تھے۔ پہلے خوست میں بغاوت ہوئی جسے دبا دیا گیا اس کے بعد امان اللہ خان کیخلاف احتجاج سول جنگ میں تبدیل ہوگیا۔ باغیوں نے جلال آباد سے کابل کی طرف مارچ شروع کردیا۔ حالات خراب ہونے پر امان اللہ خان نے جنوری 1929ء میں عنان اقتدار اپنے بڑے بھائی عنایت اللہ خان کے حوالے کی اور ملک سے فرار ہوگئے۔ باغیوں کی قیادت کرنے والے حبیب اللہ کلکانی جو بچہ سقہ کے نام سے مشہور تھے، انہوں نے عنایت اللہ خان کو بھی بادشاہ تسلیم کرنے سے انکار کردیا اور پیغام بھیجا کہ سرنڈر کردو یا پھر مقابلے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ عنایت اللہ خان کو تاج و تخت سے کوئی دلچسپی نہیں تھی۔ تین دن کی بادشاہی کے بعد اس نے کابل چھوڑنے کا فیصلہ کرلیا۔

عنایت اللہ خان کو برطانوی رائل ایئرفورس نے کابل سے ایئرلفٹ کرکے نکالا۔ عنایت اللہ خان نے باقیماندہ زندگی جلاوطنی میں گزاری اور اسی دوران ہی 1946ء میں ان کا انتقال ہوا۔ عنایت اللہ خان کے فرار ہوجانے پر باغی کابل میں داخل ہوگئے اور پھر ایک ماشکی کا بیٹا حبیب اللہ کلکانی امیر افغانستان بن گیا۔ حبیب اللہ کلکانی نے 17 جنوری 1929ء سے 13 اکتوبر 1929ء تک تقریباً 9 ماہ حکومت کی مگر ان کے اقتدار کو کسی ملک نے تسلیم نہ کیا۔ امان اللہ خان نے ایک بار اقتدار واپس حاصل کرنے کی کوشش کی، اس نے 22 مارچ 1929ء کو افغانستان واپس آکر قندھار میں اپنی فوج ترتیب دینے کی کوشش کی۔ مگر خاطر خواہ کامیابی نہ ملی تو امان اللہ خان کو دو ماہ بعد 23 مئی 1929ء کو ہمیشہ کیلئے افغانستان سے فرار ہونا پڑا۔

امان اللہ خان نے اٹلی میں پناہ لے لی اور جب 1960ء میں جلاوطنی کے دوران وفات پائی تو انہیں جلال آباد لاکر سپرد خاک کیا گیا۔ حبیب اللہ کلکانی کا دور تب اختتام پذیر ہوا جب 13 اکتوبر 1929ء کو نادر شاہ بارکزئی کے لشکر نے کابل میں داخل ہوکر اس کا تختہ الٹ دیا۔ حبیب اللہ کلکانی کو یکم نومبر 1929ء کو فائرنگ اسکواڈ کے سامنے کھڑا کرکے گولی ماردی گئی۔ نادر شاہ کا تعلق بارکزئی خاندان کی ایک اور شاخ سے تھا۔ نادر شاہ، بارکزئی خاندان کے اقتدار کی بنیاد رکھنے والے امیر افغانستان دوست محمد خان بارکزئی کے بھائی سلطان خان بارکزئی کا پڑپوتا تھا۔ دوست محمد خان کے بھتیجے اور افضل خان کے بیٹے عبدالرحمان خان نے اپنے دور اقتدار میں اس خاندان کو افغانستان سے جلاوطن کردیا تھا اور اپنے بیٹے کو بھی نصیحت کی تھی کہ انہیں واپس نہیں آنے دینا۔ مگر عبدالرحمان خان کے بیٹے حبیب اللہ خان جو دل پھینک کے طور پر مشہور تھے، برطانیہ کے زیر انتظام بھارت کے سرکاری دورے کے موقع پر ان کا نادر شاہ کی بہن سے آمنا سامنا ہوا تو اس سے شادی کرلی اور اس خاندان کو کابل لے آئے۔ بعدازاں نادر شاہ نے خوست کی بغاوت کو کچلنے میں حبیب اللہ خان کی مدد کی۔ (بشکریہ، روزنامہ جنگ)

فرمانِ قائد
ایمان، اتحاد، تنظیم

ہمیں اپنی جمہوریت کی بنیادیں سچے اخلاقی اصولوں اور تصورات پر رکھنی چاہئیں۔ اسلام کا سبق یہ ہے کہ مملکت کے امور و مسائل کے بارے میں فیصلے باہمی بحث و تمحیص اور مشوروں سے کیا کرو۔

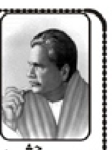
کلامِ اقبال
یقین محکم، عمل

مردم چشم زمیں یعنی وہ کالی دنیا
وہ تمہارے شہدا پالنے والی دنیا
گرمی مہر کی پروردہ ہلالی دنیا
عشق والے جسے کہتے ہیں بلالی دنیا

حسینہ واجد: سزائے موت

مہمان کالم
آصف محمود

شیخ مجیب کا کا قتل ہوا تو بنگلہ دیش آبزرور نے اداریہ لکھا جس کا آغاز اس فقرے سے ہوا: The killing of Sheikh Mujib was a historic necessity۔ اس کا ترجمہ اب آپ خود ہی کرلیجیے۔ اس کی اسی جیسی بیٹی کو انسانیت کے خلاف سزائے موت سنائی گئی تو ڈھاکہ کے سینیئر صحافی جمال الدین نے ایکس پر سٹیٹس لگایا: ڈائن کو موت کی سزا۔ یہ دنیا ہے اور یہ اس کی دھوپ چھاؤں ہے۔ گاہے نامہ اعمال پر تعزیر سامنے آتی ہے اور یوں آتی ہے کہ حیران کردیتی ہے۔ ڈیڑھ سال پہلے، جب یہ خاتون اپنے اقتدار کے عروج پر تھی۔ 92 کے ان ہی صفحات پر میں نے لکھا تھا: ''حسینہ واجد اپنے باپ شیخ مجیب کے نقش قدم پر چل رہی ہے۔ کون جانتا ہے انجام بھی یکساں ہوگا یا مختلف''۔ پھر چند ہی مہینوں میں وقت کے موسموں نے ایسی کروٹ بدلی کہ شیخ حسینہ واجد اگر بھاگ کر بھارت نہ جا پہنچتیں تو ان کا انجام وہی ہوتا تو ان کے باپ کا ہوا۔ جس بھارت کا کھیل اس عورت کے باپ نے کھیلا، بیٹی بھی وہی کھیل کھیلتے کھیلتے، اسی بھارت کے پاس پناہ گزین ہوگئی۔ اتفاق دیکھیے، اس عورت پاکستان سے نفرت میں، جو ٹریبونل بنایا اور البدر کے بوڑھوں کو کئی عشرے بعد، معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بغیر کسی ثبوت اور شہادت کے سزائے موت سنانا شروع کردی، یہ خود بھی اسی ٹریبونل کے ہاتھوں انسانیت کے خلاف جرائم کی مرتکب ٹھہری۔ مکتی باہنی کے جرائم اور درندگی پر پردے ڈال دیے گئے اور البدر اور الشمس والوں پر مقدمے قائم ہونے لگے۔ گواہوں کا معیار یہ تھا کہ اگر کسی کے خلاف عوامی لیگ کے کسی اخبار میں بھی کوئی خبر چھپی تھی تو وہ ثبوت قرار دیا گیا۔ 1971 کے واقعات پر 2022 اور 2024 میں پھانسیاں ہونے لگیں۔ جھوٹے مقدمے، سفاک عدالت اور پھر مقتل۔ جس طرح حسینہ واجد کو اس کے اپنے ہی بنائے ہوئے ٹریبونل نے سزائے موت سنائی دلچسپ بات یہ ہے کہ بالکل اسی طرح شیخ مجیب بھی اپنی ہی بنائی ہوئی مکتی باہنی کے میجر فاروق کے ہاتھوں اپنے انجام کو پہنچے تھے۔ پاکستان نے تو شیخ مجیب کو جیل سے نکال کر بنگلہ دیش بھیج دیا لیکن اگست 1975 میں بنگلہ دیش کی فوجی بغاوت میں انہیں ان کے بچوں، بیوی، بہو سمیت قتل کردیا گیا۔ اہل خانہ میں صرف دو بیٹیاں بچ سکیں جو ملک سے باہر تھیں۔ ایک اور اتفاق بھی دیکھیے، کیسے کیسے لوگ اس انسان دشمن عورت نے پھانسی پر چڑھا دیے، یاد کرنے بیٹھیں تو دل سے دھواں اٹھتا ہے۔ آفرین ہے ان لوگوں پر ایک کے بعد ایک قتل ہوتا گیا، مقتولوں نے سروں کی مالا پرودی لیکن کسی ایک کے قدم نہ ڈگمگائے۔ کسی ایک نے معافی نہ مانگی۔ لیکن جب اس کے اپنے پر بات آئی تو چوہوں کی طرح بھاگ کر بھارت جا بیٹھی۔ اپنے ہی بنائے ہوئے ٹریبونل کا سامنا تک نہ کرسکی۔ غدار کی بیٹی تو اسی ملک جا پہنچی جہاں سے اس خاندان کا خمیر اٹھا تھا۔ اگر تلہ کے مرکزی غدار کی بیٹی اور جاتی بھی کہاں؟ ہمت تو اس کے دامن میں ہی پناہ لینا تھی۔ حسینہ واجد جس راستے پر چل رہی تھی اس کا یہی انجام ہونا تھا۔ یہ اس کے باپ کا راستہ تھا۔ جہالت، انسان دشمنی، پاکستان دشمنی اور نفرت کا راستہ۔ ہندوتوا کے خونی گماشتے کا کردار باپ نے بھی ادا کیا، بیٹی نے بھی۔ باپ نے بھی جمہوریت کا نام استعمال کیا مگر ایک سفاک فاشسٹ ڈکٹیٹر تھا، بیٹی نے بھی جمہوریت کی چادر اوڑھی ہوئی تھی مگر اندر سے باپ ہی کی طرح فاشسٹ، پاکستان دشمن، بھارت نواز، اور مجرمانہ ذہن کی حامل ڈکٹیٹر تھی۔ حسینہ کی طرح شیخ مجیب بھی اپنے مزاج اور افتاد طبع میں کبھی جمہوری نہیں تھے۔ وہ ایک فاشسٹ تھے۔ شیخ مجیب نے بنگلہ دیش کا اقتدار سنبھالا تو نہ صرف مکتی باہنی کو اس سارے قتل عام اور آبروریزی پر عام معافی دے دی جو اس نے غیر بنگالیوں کا کیا تھا لیکن اس کے دہشت گرد غنڈہ عناصر کی سرپرستی شروع کردی۔ اب مکتی باہنی کے مجرموں کے ذریعے شیخ مجیب نے اپنے دائمی اقتدار کی راہ ہموار کرنا شروع کردی۔ نتیجہ یہ نکلا کہ مکتی باہنی کے جرائم پیشہ غنڈہ عناصر حکومتی مناصب پر قابض ہوگئے۔ نہ کسی کی جان محفوظ رہی نہ مال اور حتیٰ کہ نہ ہی کسی کی عزت محفوظ رہی۔ دور حکومت تاریخ انسانی کے بدترین اور فاشسٹ دور حکومت میں سے ایک تھا۔ شیخ مجیب بظاہر جمہوری قدروں کے علمبردار تھے لیکن وہ ایک بدترین فاشسٹ حکمران ثابت ہوئے۔ چنانچہ 25 جنوری 1975 کو انہوں نے 'دوسرا انقلاب' برپا کردیا۔ تمام سیاسی جماعتوں پر پابندی لگادی گئی۔ میڈیا پر پابندی لگادی گئی۔ شیخ مجیب نے پارلیمان میں کھڑے ہوکر کہا تعلیم یافتہ بنگالی سب سے زیادہ بے ایمان ہیں۔ اس لیے میں دوسرا انقلاب لارہا ہوں۔ بنگلہ دیش کرشک سرامک عوامی لیگ کے نام سے ایک کونسل بنادی گئی کہ اب ملک چلانے کے فیصلے یہ کیا کرے گی۔ یہ فاشزم بھی ان کے قتل کی ایک وجہ قرار دیا جاتا ہے کیونکہ اس 'دوسرے انقلاب' سے، جس کے فکری خالق ان کے اپنے بھتیجے شیخ فضل حق مانی تھے، صرف چھ ماہ بعد وہ اہل خانہ سمیت قتل کردیے گئے۔ ان کے سارے خاندان کے قتل کی ایک وجہ یہ سوچ بھی تھی کہ وہ ایک خاندانی بادشاہت کی طرف بڑھ رہے تھے۔ پاکستان سے الگ ہونے کا جواز تو 'جمہوریت دوستی' بتائی گئی لیکن شیخ مجیب نے اقتدار سنبھالنے کے بعد اپنے ہی ملک میں قومی فوج ہونے کے باوجود ایک ذاتی فوج کھڑی کردی۔ جتیا رکھی باہنی نام کی اس نئی فوج کی وفاداری کا مرکز صرف بنگ بندھو کی ذات تھی۔ اس کے حلف نامے میں ریاست یا آئین کی بجائے شیخ مجیب کی ذات سے وفاداری تھی۔ اس کا بجٹ اتنا زیادہ تھا کہ اس کے اخراجات پورے کرنے کے لیے روایتی فوج کے بجٹ میں چالیس فیصد کمی کردی گئی۔ شیخ مجیب کے قاتلوں میں سے تین ایسے تھے جو بنگلہ دیش میں ہیرو کا درجہ رکھتے تھے۔ سوال یہ ہے کہ وہ کیوں قاتل بنے؟ میجر فاروق ان میں سے ایک تھے۔ چنانچہ شیخ مجیب کے قتل کے اگلے روز شائع ہونے والے بنگلہ دیش آبزرور کے اداریے کا آغاز اس فقرے سے ہوا کہ: ''The killing of Sheikh Mujib was a historic necessity''۔ آج حسینہ واجد کو سزائے موت سنائی گئی ہے تو ڈھاکہ میں بیٹھے لوگ لکھ رہے ہیں: ڈائن کو سزائے موت۔ (بشکریہ، روزنامہ 92)

افغانستان اور دہشت گردی

مکالمہ
سلمان عابد

کیا پاکستان اور افغانستان ایک بڑی جنگ کی طرف بڑھ رہے ہیں؟ کیا تعلقات کی بہتری میں سیاسی، سفارتی اور عالمی علاقائی تعاون کے امکانات ختم ہوگئے ہیں۔ پاکستان اور افغانستان میں ایک دوسرے کے لیے نہ صرف بداعتمادی کا ماحول ہے بلکہ بگاڑ بھی دیکھنے کو مل رہا ہے۔ ترکی، قطر اور پس پردہ چین سمیت سعودی عرب کی سفارتی کوششیں بھی بظاہر لگتا ہے کسی نتیجے پر نہیں پہنچ سکی ہیں۔ پاکستان بدستور افغانستان کی سرزمین پاکستان میں دہشت گردی کے لیے استعمال نہ ہونے اور ٹی ٹی پی کے خلاف بڑے اقدامات پر طالبان حکومت سے تحریری ضمانت چاہتا ہے، مگر افغان طالبان اس پر تیار نہیں۔ اصل میں افغانستان کی طالبان حکومت کو بھارت کی سرپرستی اور حمایت حاصل ہے۔ افغان طالبان کا جھکاؤ بھی بھارت کی [illegible] اسی طرح افغانستان کے حکمرانوں کا ایجنڈا بھی پاکستان کو غیر مستحکم رکھنا ہے۔ بھارت کی حالیہ پاکستان مخالف جنگجویانہ مہم میں ناکامی کے بعد وہ کسی بھی طور پر پاکستان کے حق میں نہیں ہے بلکہ اس کی حالیہ حکمت عملی میں پاکستان کو سبق سکھانا ہے اور وہ اس عمل میں سمجھتا ہے کہ افغانستان کی مدد سے ایسا کرنا زیادہ آسان ہے۔ پاکستان کے سیکیورٹی ذرائع کے مطابق حال ہی میں وانا کیڈٹ کالج حملہ یا اسلام آباد میں ہونے والی دہشت گردی میں

تمام دہشت گرد افغان شہری تھے اور ان حملوں کی منصوبہ بندی افغانستان میں ہی ہوئی تھی۔ ان کے بقول منصوبہ بندی خارجی زاہد جب کہ حکم نور ولی نے دیا، جب کہ دہشت گردوں کو اسلحہ افغانستان سے ملا اور دہشت گرد مسلسل کابل سے ہدایات لیتے رہے۔ اسی طرح سیکیورٹی [illegible] حکومت اس نقطہ کو بھی سمجھنے کے لیے تیار نہیں کہ بھارت اس سے تعلقات کی بہتری کو پاکستان مخالفت کی بنیاد پر چلانا چاہتا ہے اور یہ پاکستان کو قبول نہیں۔ اصولی طور پر تو پاکستان اور افغانستان جن کا دہشت گردی بنیادی مسئلہ ہے اس کے لیے دو باہمی تعاون مشترکہ میکنزم اور حکمت عملی کی بنیاد پر آگے بڑھتے اور جو بھی عناصر دونوں اطراف سے دہشت گردی کرتے ہیں یا جو علاقائی سطح کے ممالک دہشت گردی کی سرپرستی کرتے ہیں ان کے خلاف متحد ہونا

چاہیے تھا۔ پاکستان کے وزیر دفاع کے بقول اگر افغانستان سے مذاکرات کسی نتیجے پر نہیں پہنچتے تو پھر ہمارے پاس جنگ یا طاقت کے استعمال کے سوا کوئی اور آپشن نہیں بچے گا اور ہم اپنی داخلی سلامتی اور سیکیورٹی کے لیے آخری حد تک جائیں گے۔ اگر افغانستان کی حکومت نے دہشت گردوں کی سرپرستی ترک نہ کی اور ظاہر ہے کہ پاکستان کو کچھ تو کرنا ہی پڑے گا۔ سمجھنے کی بات یہ بھی ہے کہ اگر جنگ شروع ہوتی ہے تو اس کے اثرات کیا ہوں گے؟ خطے میں نئی کشیدگیاں جنم لیں گی۔ یہی وجہ ہے کہ ترکی اور قطر ایک بار پھر اپنی سفارت کاری کی مدد سے پاکستان اور [illegible] کرتی ہے بلکہ ان کو محفوظ پناہ گاہیں بھی دی ہوئی ہیں۔ ایک بڑا چیلنج بھارت اور افغانستان دونوں کی پاکستان میں جاری پراکسی جنگ ہے اور اس کی وجہ سے پاکستان کے داخلی سیکیورٹی کے چیلنجز بھی بڑھ گئے ہیں۔ چین، سعودی عرب، قطر، ترکی اور ایران اس کشیدگی کو کم یا ختم کرنے میں اپنا کردار ادا کریں اور افغانستان پر دباؤ بڑھائیں کہ وہ تحریری ضمانت دے کر خود کو اور خطے کو ایک بڑی جنگ سے بچاسکتا ہے، اس میں ہم سب کا مفاد جڑا ہوا ہے۔ دوسری طرف

ہمارا افغانستان کے تناظر میں ایک مسئلہ داخلی بھی ہے اور یہ مسئلہ خیبر پختونخوا کا ہے جہاں حکومت مخالف جماعت پی ٹی آئی اقتدار میں ہے۔ حال ہی میں اس نے افغانستان اور اپنی صوبائی داخلی صورتحال یا دہشت گردی یا جنگی حکمت عملی کے تناظر میں ایک بڑے امن جرگہ کا انعقاد کیا جس میں صوبائی اسمبلی کے حکومتی اور حزب اختلاف کے ارکان سمیت گورنر، صوبائی سیاسی جماعتوں، میڈیا سمیت قبائلی عمائدین کو بھی دعوت دی۔ اس جرگہ کا مشترکہ اعلامیہ بھی اہمیت رکھتا ہے۔ اول اس جرگہ میں اس بات کا کھل کر اظہار کیا گیا کہ ہم سب سیاسی اور عسکری قیادت کے ساتھ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے متحد ہیں، البتہ وفاقی حکومت افغانستان کے بارے [illegible] ضروری ہے کہ وفاقی حکومت افغانستان کے تناظر میں جو بھی حتمی پالیسی اختیار کرے، اس میں صوبائی حکومت اور صوبائی جماعتوں سمیت تمام قبائلی عمائدین کی مشاورت شامل ہو اور ایک مشترکہ حکمت عملی پر سب کا اتفاق ہو۔ کیونکہ سیاسی اور غیر سیاسی تقسیم کی موجودگی اور بالخصوص خیبر پختونخوا جو خود دہشت گردی کا مرکز ہے اس کی قیادت کو نظر انداز کرکے آگے بڑھنا کارگر یا درست حکمت عملی نہیں ہوگی۔ (بشکریہ، روزنامہ ایکسپریس)

پاکستانی سیاست اور مڈل کلاس

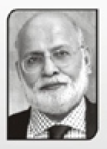
تلخ نوائی
محمد اظہار الحق

سیاست میں داخل ہونے والی مڈل کلاس کا بھانڈا سب سے پہلے ایم کیو ایم نے پھوڑا! ہم جیسے مڈل کلاسیوں نے جب ہوش سنبھالا تو تجربہ بھی محدود تھا اور خیالات بھی ناپختہ۔ ہم جیسے لاکھوں طالب علموں نے نوٹ کیا کہ سیاست پر وہ لوگ حاوی ہیں جو امرا کے طبقے سے ہیں۔ ان امیر سیاستدانوں کی اکثریت عوام کے ساتھ مخلص نہیں! کبھی پارٹیاں بدلتے ہیں اور کبھی پارٹیاں بناتے ہیں۔ ہم اس نتیجے پر پہنچے کہ مسائل کا حل ایک ہی ہے۔ وہ یہ کہ مڈل کلاس سیاست میں آئے۔ اس رائے یا اس آرزو کی تہہ میں یہ مفروضہ کارفرما تھا کہ مڈل کلاس سیاست میں آئے گی تو سیاست شخصیات کے بجائے نظریات کو اہمیت دے گی۔ شخصی اور ذاتی وفاداری سے سیاست پاک رہے گی اور مڈل کلاس مڈل کلاس رہ کر ہی عوام کی خدمت کرے گی! مگر یہ سب سراب تھا۔ خام خیالی تھی! خوش فہمی تھی! اغلاط فہمی تھی! مڈل کلاس کا پرچم سیاست میں سب سے پہلے ایم کیو ایم نے لہرایا۔ یاد رہے کہ ایم کیو ایم رد عمل میں بنی تھی۔ جب الطاف حسین اور اس کے ساتھیوں نے کراچی یونیورسٹی میں All Pakistan Muhajir Students Organization (APMSO) کا ڈول ڈالا تو اس وقت یونیورسٹی میں طلبہ کی کم و بیش چندرہ طلبہ تنظیمیں پہلے سے موجود تھیں جو علاقائی، نسلی اور لسانی بنیادوں پر قائم تھیں۔ جب ایم کیو ایم بنی تو ہم جیسے بہت سے طالب علم خوش ہوئے کہ آخر کار مڈل کلاس سیاست میں آگئی۔ مگر جلد ہی آنکھوں پر پڑا ہوا ریشمی پردہ ہٹ گیا۔ مار پیٹ، قتل و غارت، بھتہ خوری، بوری کلچر تو تھا ہی! ٹریجڈی یہ ہوئی کہ مڈل کلاسیوں نے کلاس بھی بدل ڈالی! لیڈر خود پاکستان میں تھے اور ان کے کنبے امریکہ کے مہنگے شہروں کے مہنگے محلوں میں رہ رہے تھے۔ پٹرول پمپوں کی امریکی شہروں میں قطاریں کھڑی کرلی گئیں! مگر سب سے بڑا المیہ یہ ہوا کہ نظریات کی سیاست کہیں بھی نہ نظر آئی۔ شخصی وفاداری ہی منظرنامے پر چھائی رہی! کچھ عرصہ پہلے کی بات ہے۔ ہمارے ضلع اٹک کا ایک سیاستدان کسی ٹی وی چینل پر انٹرویو دے رہا تھا! انٹرویو لینے والے نے طعنہ دیا کہ آپ پشتینی سیاست پر یقین رکھتے ہیں۔ آپ کی بیٹی سیاست میں ہے اور فرزند بھی! آخر آپ لوگ نسل در نسل سیاست پر کیوں قابض رہتے ہیں! سیاستدان نے انٹرویو لینے والے صحافی کو فوراً پیشکش کی کہ آپ سیاست میں آئیں اور الیکشن لڑیں! صحافی نے معذرت کردی۔ سیاستدان نے اس پر کہا کہ یہی تو بات ہے!! سیاستدان کا موقف درست تھا! اولاد کا کیریئر متعین کرنے میں بہت سے عوامل کارفرما ہوتے ہیں۔ اس میں جینز بھی شامل ہیں اور گھر کا ماحول اور تربیت بھی۔ سو فیصد صورتوں میں ایسا نہیں ہوتا مگر اکثر و بیشتر بچے باپ دادا ہی کا شعبہ اپناتے ہیں۔ کاروباری خاندانوں کے بچے ملازمت میں کم ہی آتے ہیں اور سروس سیکٹر کے لوگ بزنس کا رجحان نہیں رکھتے۔ علامہ اقبال کے دونوں فرزند والد کی طرح وکیل بنے۔ ڈاکٹر جاوید اقبال نے تو والد کی پیروی میں فلسفہ بھی پڑھا اور اس پر لیکچر دیے۔ سیاستدان کا بچہ گھر میں شروع سے دیکھتا ہے کہ لوگ کثیر تعداد میں دن رات آتے ہیں! باپ دادا انتخابات میں حصہ لیتے ہیں! لوگوں کے مسائل حل کرنے اور کرانے کے لیے تھانے کچہری میں جاتے ہیں۔ یہ سارے کام مشکل ہیں۔ لوگوں سے مسلسل رابطہ رکھنا آسان نہیں۔ کبھی کبھی تو آرام کرنے کا وقت ہی نہیں ملتا۔ لیکن بیٹا یا بیٹی اس طرز زندگی سے آشنا ہوتے ہیں۔ ان کا سیاست میں جانا فطری ہے۔ اس لیے سیاست کا ایک ہی خاندان میں نسل در نسل منتقل ہونا قدرتی امر ہے۔ یہ بھی طے ہے کہ پاکستانی سیاست کے لیے پیسہ چاہیے۔ اس سارے پس منظر میں مڈل کلاس کا انسان پاکستانی سیاست میں داخل ہو تو اس کے سامنے کیا آپشن ہیں؟ (اوپر ہم نے ایم کیو ایم کی مثال دی تھی کہ پوری پارٹی نے مڈل کلاس ہونے کا دعویٰ کیا اور نتیجہ قابل رشک نہ نکلا! اب ہم انفرادی حوالے سے بات کرتے ہیں) اس مڈل کلاسیے کا سیاست میں ایک خاص سطح سے بلند تر ہونے کا امکان تقریباً صفر کے برابر ہوگا۔ اس کے چاروں طرف کروڑ پتی اور ارب پتی ہوں گے۔ وڈیرے، صنعتکار، پیر، بڑے بڑے تاجر اور دس دس کروڑ فیس لینے والے وکیل! اس ماحول میں ایک مڈل کلاسیے کے لیے دو ہی آپشن ہوں گے۔ یا تو وہ بھی سکہ رائج الوقت کو کام میں لاتے ہوئے ابن الوقت بن جائے۔ مرغ باد نما کی طرح پارٹیاں بدلے۔ اپنے مفاد کے لیے آنکھیں ماتھے پر رکھ لے۔ ہرجائی تتلی کی طرح کبھی اس پھول پر بیٹھے کبھی اس پھول پر۔ سیاست میں اپنی بقا کے لیے وہی بن جائے جسے فرنگی ''ٹرن کوٹ'' کہتے ہیں! جو بھی ٹکٹ دے اسی کی طرف اُبلے ہوئے اُس انڈے کی طرح جسے ابھی چھیلا نہیں گیا لڑھک جائے۔ ہماری سیاست میں ہمارے سامنے ایسی مثالیں موجود ہیں! لیکن اگر مڈل کلاس سے تعلق رکھنے والا یہ شخص شریف انسان ہے تو دوسرا آپشن یہ ہے کہ ایک بڑی شخصیت کو چن لے اور پھر اس کے ساتھ منسلک ہوجائے۔ اس کے ساتھ ذاتی وفاداری نبھائے۔ اس کے سرد و گرم میں اقتدار و ادبار میں مسرت اور ابتلا میں، سیاہی اور روشنی میں، صحت اور بیماری میں اس کے ساتھ رہے۔ جو وہ کہے اس کی تائید کرے۔ ذاتی ترجمانی کے فرائض سرانجام دے۔ یہاں تک کہ ہر ایک کو معلوم ہو جائے کہ اس کی وابستگی ایک شخصیت کے ساتھ ہے پارٹی یا نظریے کے ساتھ نہیں! یہاں تک کہ جس شخصیت کے ساتھ وہ ذاتی طور پر وابستہ ہے اگر وہ اپنا نظریاتی موقف یا نعرہ تبدیل بھی کرلیتی ہے تب بھی یہ اسی شخصیت کے ساتھ وابستہ رہتا ہے۔ مڈل کلاس سے جب بھی کوئی سیاست کے میدان میں داخل ہوگا یا داخل ہوگی اس کے بقا کی یہی دو صورتیں ہوں گی۔ اگر وہ محض اپنے نظریے یا اپنی سچائی یا اپنی دیانت یا اپنی ذہانت و فطانت پر انحصار کرے گا تو اس کی بقا مشکل ہی نہیں، ناممکن ہوگی اس لیے کہ پاکستانی سیاست میں بقا کے لیے اہم ترین عامل دولت کا ہے۔ اگر تیس چالیس کروڑ روکڑا موجود ہے تو سینیٹ کی نشست بھی حاضر ہے۔ بیسیوں بلکہ اس سے بھی زیادہ مثالیں موجود ہیں۔ اگر دولت نہیں تو جوڑ توڑ کرے، وفاداریاں بدلے، دولت مند گروہوں کے ساتھ گردش میں رہے۔ اگر یہ بھی نہیں کرسکتا تو کسی شخصیت کے ساتھ ذاتی وفاداری قائم کرے یہاں تک کہ اس شخصیت کی ضرورت بن جائے۔ پاکستانی سیاست میں مڈل کلاس کا غلبہ دور دور تک مستقبل میں نہیں دکھائی دے رہا۔ یہ اسی صورت میں ممکن ہوگا جب سیاسی جماعتیں مستقل خاندانی قبضوں سے آزاد ہوں گی، جب جماعتوں کے سربراہ انتخابات کی بنیاد پر آئیں گے، جب پارٹی اراکین اپنے لیڈر کا احتساب کرسکیں گے اور اس سے سوال پوچھ سکیں گے، جب وہ پارٹی سربراہ سے برملا اختلاف کرسکیں گے اور پارٹی سربراہ جواب میں یہ نہیں کہے گا کہ ''پھر آپ مستعفی ہوجائیں''۔ جب سفید سر بوڑھے سیاستدان ایک ناپختہ کچے نوجوان یا خاتون کی سربراہی میں صرف اس لیے سیاست نہیں کریں گے کہ اس نوجوان یا خاتون کا تعلق پارٹی پر قابض خاندان سے ہے۔ پاکستانی جمہوریت ایک دھوکے کے سوا کچھ نہیں۔ اس کی بنیادی وجوہ دو ہیں۔ اول، مقامی حکومتوں کا سرے سے نہ ہونا اور دوم نام نہاد سیاسی جماعتوں پر مخصوص خاندانوں کے مضبوط قبضے! فی الحال مڈل کلاس کو یہی کہا جاسکتا ہے:

نالہ ہے بلبل شوریدہ ترا خام ابھی
اپنے سینے میں اسے اور ذرا تھام ابھی

(بشکریہ، روزنامہ دنیا)

عرفان صدیقی مرحوم۔۔۔ سدابہار دوستی کا سفر!

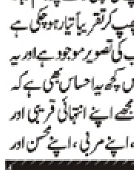
سلسلہ روز و شب
ساجد حسین ملک

اس میں آج بھی عہد جوانی کی خوش رنگ و خوش جمال محفلوں کی تمازت اور صبح دم کھلنے والی کلیوں کی مہک موجود ہے۔ ہم دونوں پاکستان کے حوالے سے اپنی طبعی عمریں گزار چکے ہیں۔ اُن کی صحت بھی ڈانواں ڈول رہتی ہے اور میں بھی خود کو بمشکل سمیٹے پھرتا ہوں۔ کچھ نہیں کہا جاسکتا کہ کون، کب، کس سے رشتہ وفا توڑ اور چھ دہائیوں کی رفاقت سے منہ موڑ کر دور کی منزلوں کو نکل جائے۔'' یہ برادر مکرم و محترم عرفان صدیقی مرحوم و مغفور کے میرے بارے میں انتہائی خوبصورت نثر میں لکھے ہوئے اُس مفصل تاثراتی مضمون کا ایک اقتباس ہے جو ''سدابہار دوستی کا سفر'' کے عنوان سے سفر حرمین شریفین کے حوالے سے ''دیار حجاز میں'' کے نام سے چند دنوں میں چھپ کر آنے والی میری کتاب میں شامل ہے۔ چند ماہ قبل عرفان صاحب نے میرے بارے میں یہ مضمون لکھا اور چند احباب نے یہ مضمون پڑھا تو اُن کا کہنا تھا کہ عرفان صاحب نے آپ کے ساتھ اپنے دیرینہ تعلق کو نبھاتے ہوئے آپ کے بارے میں کمال کا مضمون لکھا ہے جس کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ میں احباب کے اس تبصرے پر فرحاں و نازاں تھا کہ میری اتنی قدر افزائی ہوئی ہے۔ کچھ دن بعد عرفان صاحب سے میری بات ہوئی تو مضمون کا ذکر ہوا۔ اظہار تشکر کے طور پر میری آنکھوں میں موتی تیر رہے تھے اور میں نے شکرگزاری کا کچھ اظہار کیا تو عرفان صاحب نے آگے سے ہنس کر بات کا رخ کسی اور طرف کردیا جیسے یہ کوئی بڑی بات ہی نہ ہو یہ اُن کے بڑے پن کا اظہار تھا۔ مضمون میں نے اپنی کتاب کے مسودے کے ساتھ کتاب کے پبلشر قلم فاؤنڈیشن انٹرنیشنل لاہور کے چیف ایگزیکٹو علامہ عبدالستار عاصم کو بھیج دیا اور ساتھ ہی تاکید کی کہ اس مضمون میں سے ایک اقتباس کتاب کے بیک ٹائٹل پر عرفان صاحب کی تصویر یا فوٹو کے ساتھ چھپنا چاہیے۔ مجھے بتایا گیا کہ بیک ٹائٹل پر عموماً مصنف کی تصویر یا فوٹو ہوتا ہے لیکن میں عرفان صاحب کی فوٹو چھاپنے کی اپنی رائے پر قائم رہا۔ میری کتاب ''دیار حجاز میں'' جو چھپ کر تقریباً تیار ہوچکی ہے کے بیک ٹائٹل پر عرفان صاحب کی تصویر موجود ہے اور یہ سطور لکھتے ہوئے میرے دل میں کچھ یہ احساس بھی ہے کہ چلیں اس طرح قدرت نے مجھے اپنے انتہائی قریبی اور پیارے دوست، اپنے مہربان، اپنے مربی، اپنے محسن اور اپنے ہمدم دیرینہ کو خراج تحسین پیش کرنے میں سرخرو کیا ہے۔ عرفان صاحب نے میرے بارے میں اپنے مضمون جس کا اقتباس میں نے شروع میں درج کیا ہے اور بھی بہت ساری قابل قدر باتیں لکھی ہیں لیکن ان کو چھوڑ کر عرفان صاحب نے یہ جو رشتہ وفا توڑنے اور چھ دہائیوں کی رفاقت سے منہ موڑ کر دور کی منزلوں کو نکل جانے کی بات کی ہے کی طرف آتا ہوں۔ کیا اُن کی یہ بات خالی از علت تھی یا قدرت کی طرف سے انہیں کچھ اشارہ مل گیا تھا کہ آخری منزل اب قریب آچکی ہے۔ اس بارے میں حتمی طور پر تو کچھ نہیں کہا جاسکتا تاہم میں سمجھتا ہوں کہ شاید اس طرح کے کچھ چھوٹے موٹے اشارے اگرچہ کچھ سامنے آنا بھی شروع ہوگئے تھے تاہم یہ خیال ذہن میں کبھی نہیں آیا تھا کہ چھ دہائیوں کی رفاقت اور عہد وفا چھوٹنے کی نوبت اتنی جلدی آجائے گی۔ عرفان صاحب نے تین، چار ماہ قبل جب یہ مضمون لکھا تھا تو اُن دنوں اُن سے ملاقات ہوئی۔ اُن کی صحت ماشاء اللہ ٹھیک ٹھاک تھی اور وہ حسب معمول چاق و چوبند تھے۔ کچھ ہی دن گزرے غالباً وسط جولائی کی کوئی تاریخ تھی کہ اُن کا ملنے کا پیغام ملا۔ انہوں نے محبان گرامی ڈاکٹر جمال ناصر، ڈاکٹر ریاض شیخ اور ڈاکٹر ندیم اکرام کے ساتھ مجھے بھی اپنے گھر پر بلا رکھا تھا کہ اُن کے اُن دنوں جو ٹیسٹ، ایکسرے اور سی ٹی سکین وغیرہ ہوا تھا اُن کے بارے میں ڈاکٹر صاحبان سے مشاورت ہوسکے۔ میری موجودگی میں ڈاکٹر صاحبان نے اُن کے ایکسرے، سی ٹی سکین اور ٹیسٹوں وغیرہ کے بارے میں مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا اور پھیپھڑوں (Lungs) کا ایک آدھ مزید سی ٹی سکین کروانے کا فیصلہ ہوا۔ اس دوران ہنسی مذاق اور گپ شپ بھی چلتی رہی اور اسلام آباد کلب میں عرفان صاحب کی میزبانی میں کھانا کھایا گیا۔ چند دن بعد اُن کے پھیپھڑوں کا سی ٹی سکین ہوا اور ڈاکٹر جمال ناصر صاحب سے میرا رابطہ ہوا تو اُن کا کہنا تھا کہ فائنڈنگز یا رزلٹ وغیرہ تسلی بخش ہے اور کوئی تشویش کی بات نہیں۔ دو تین ہفتے گزرے ہوں گے کہ وہ سینٹ کی امور خارجہ کی قائمہ کمیٹی کے چیئرمین کی حیثیت سے یورپ کے سکینڈے نیوین ممالک ڈنمارک، اور بلجیم وغیرہ کے دورے پر چلے گئے۔ اس دوران ہر منگل کو سینڈیکیٹ میں قومی اخبارات میں اُن کے کالم باقاعدگی سے چھپتے رہے تو اس کے ساتھ ٹی وی چینلز پر اُن کی گفتگو اور ایکس پر اُن کے بیانات بھی سامنے آتے رہے۔ درمیان میں میرا اُن سے کچھ رابطہ نہ ہوسکا پھر مجھے پتہ چلا کہ وہ یورپ سے واپس آئے ہیں اور لمبے سفر کی وجہ سے اُن کی ٹانگوں میں کچھ ایسی تکلیف ہوگئی ہے کہ اُن سے قدم اُٹھانا اور چلنا کچھ دوبھر ہوگیا ہے۔ میرے دل میں کچھ وسوسے اور کچھ نہ کچھ تشویش ضرور تھی اسی عالم میں میرا رابطہ اُن کے بڑے صاحبزادے عزیزی عمران خاور صدیقی سے ہوا۔ سچی بات ہے کہ عمران خاور مجھے اپنے بچوں کی طرح عزیز اور پیارا ہے اور وہ بھی میرا بے پناہ احترام ہی نہیں کرتا بلکہ مجھ سے بے پناہ لگاؤ بھی رکھتا ہے۔ یہی عالم عرفان صاحب کے دوسرے بیٹے عزیزی نعمان راشد کا بھی ہے۔ خیر عمران سے میری بات ہوئی تو عمران کو میں نے اُن کے پنجاب حکومت میں انویسٹمنٹ بورڈ کے چیف ایگزیکٹو کا عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد دی اور ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ عمران میرے لیے زیادہ خوشی کی بات یہ ہے کہ آپ متحدہ عرب امارات میں کم و بیش دو اڑھائی عشرے کی بینکنگ کی ملازمت کے بعد اب مستقلاً واپس پاکستان آگئے ہیں۔ عمران کو یہ کہنا شاید میرے دل میں کسی حد تک پائی جانے والی اس تشویش کے تناظر میں تھا کہ عرفان صاحب یا ہم عمر کے جس حصے میں پہنچ گئے ہیں وہاں ہمیں کسی وقت بھی قدرت کی طرف سے بلاوا آسکتا ہے تو ایسی صورت میں بچوں کا پاس ہونا ضروری سمجھا جاسکتا ہے۔ آج کے کالم میں، میں عرفان صاحب کالم نگاری کے بارے میں لکھنا چاہتا تھا کہ کیسے اُس کو عروج حاصل ہوا اور کس طرح عرفان صاحب کا شمار اُردو کے سب سے زیادہ پڑھے جانے والے مقبول، پسندیدہ اور صاحب اسلوب کالم نگار کے طور پر ہونے لگا۔ انشاء اللہ اگلے کالم میں اس بارے میں اظہار خیال ہوگا۔

جگ بیتی۔۔۔ (مصطفیٰ زیدی)

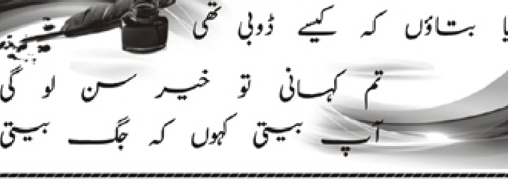

صرف کہہ دوں کہ ناؤ ڈوب گئی
یا بتاؤں کہ کیسے ڈوبی تھی
تم کہانی تو خیر سن لو گی
آپ بیتی کہوں کہ جگ بیتی

افغانستان میں طاقت کی کشمکش اور بھارت کا بڑھتا کردار

مہمان کالم
محمد محسن اقبال

کسی بھی گھرانے میں نظم و ضبط تبھی قائم رہتا ہے جب کوئی بزرگ یا سرپرست اس کے معاملات سنبھالتا ہے، اور اہل خانہ کی رہنمائی دانائی، ضبط نفس اور اختیار کے ساتھ کرتا ہے۔ لیکن اگر ہر فرد خود کو سربراہ سمجھ کر اپنی مرضی سے فیصلے کرنے لگے تو گھر کا نظام بکھر جاتا ہے، کیونکہ کوئی ڈھانچا اس وقت تک قائم نہیں رہ سکتا جب قیادت منتشر ہوجائے۔ یہی گھریلو مثال آج کے افغانستان کی کیفیت پر صادق آتی ہے، جہاں کسی غیر متنازع مرکزی اتھارٹی کے فقدان نے ہر صوبے، ہر قبیلے اور ہر گروہ کو اپنی الگ راہ تلاش کرنے پر مجبور کردیا ہے۔ یہ وہ سرزمین ہے جو ہمیشہ ایک مضبوط مرکز کی تلاش میں رہی، مگر کم ہی اس میں کامیاب ہوپائی اور آج کا دور اس سے مختلف نہیں۔ طالبان حکومت، جو کبھی افغانستان پر اپنے مکمل کنٹرول کے دعوے میں پُراعتماد تھی، اب داخلی اختلافات اور بڑھتی ہوئی مزاحمت کے جال میں پھنس چکی ہے۔ جو نظام ایک متحد اسلامی حکومت کے طور پر پیش کیا جارہا تھا، وہ اب دراڑوں اور تقسیم کا شکار ایک انتظامیہ میں بدل چکا ہے، جو اپنے کمزور ہوتے ہوئے اختیار کو بچانے کی جدوجہد کررہی ہے۔ اگست 2021 میں دوبارہ برسر اقتدار آنے کے بعد طالبان نے خود کو وحدت اور مذہبی جواز کے حامل حکمران کے طور پر پیش کیا، لیکن اس تاثر کے نیچے مذہبی قیادت اور مختلف دھڑوں کے درمیان گہری دراڑیں موجود تھیں، جہاں قبائلی وفاداریاں اکثر نظریاتی ہم آہنگی پر بھاری پڑتی رہیں۔ ان اختلافات کی شدت شمالی اور مغربی علاقوں کے اُن کمانڈروں کی بڑھتی ہوئی تعداد سے واضح ہوتی ہے جو اب کابل کے احکامات کو خاطر میں نہیں لاتے۔ مقامی ملیشیاؤں کی دوبارہ سرگرمی نے افغانستان کو ایک بار پھر ٹکڑوں میں بانٹنے کی طرف دھکیل دیا ہے، اور وہ محدود نظم بھی خطرے میں ہے جو طالبان قائم کرنا چاہتے تھے۔ تاریخ افغان بے اتفاقی کی ایک روشن مثال پیش کرتی ہے؛ ایک وقت تھا جب کئی بااثر افغان سردار مکہ مکرمہ میں اکٹھے ہوئے۔ خانہ خدا کے سامنے کھڑے ہوکر انہوں نے باہم جنگ و جدال ترک کرنے کا عہد کیا۔ مگر وطن واپس آتے ہی وہ عہد ریت پر کھینچی ہوئی لکیر ثابت ہوا؛ پرانی دشمنیاں بھڑک اٹھیں، اور حرم کی حرمت بھی قبائلی تعصبات کو ماند نہ کرسکی۔ ایک اور تاریخی حقیقت بھی اتنی ہی اہم ہے وہ یہ کہ جب بھی کوئی غیر ملکی طاقت افغانستان پر حملہ آور ہوتی ہے تو یہ انتشار زدہ قبائل فوراً متحد ہوجاتے ہیں، اور پاکستان کے ساتھ ان کے تعلقات بھی غیر معمولی گرمجوشی اختیار کرلیتے ہیں۔ لیکن جیسے ہی بیرونی خطرہ کم ہوتا ہے، پرانے اختلافات دوبارہ سر اٹھاتے ہیں، سردار اپنے اپنے ڈیرے الگ بنا لیتے ہیں، اتحاد بکھر جاتا ہے اور نظم و ضبط دھرا کا دھرا رہ جاتا ہے۔ پاکستان کے لیے افغانستان کی یہ داخلی دراڑیں نہایت سنگین اسٹریٹجک اثرات رکھتی ہیں۔ اسلام آباد کو امید تھی کہ طالبان کی واپسی کے بعد افغان سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہیں ہوگی اور دونوں ممالک کے درمیان پائیدار امن کی راہ ہموار ہوگی۔ مگر پاکستان مخالف جنگجوؤں کی محفوظ پناہ گاہوں کے تسلسل نے یہ امیدیں ختم کردیں۔ کابل کی جانب سے بارہا یقین دہانیوں کے باوجود سرحد پار حملے جاری رہے، جس سے پاکستان کی مغربی سرحدی سیکیورٹی کمزور پڑتی گئی۔ پاکستان نے واضح طور پر کہا کہ افغان علاقہ پاکستان کے خلاف دہشت گردی کیلئے استعمال نہیں ہونا چاہیے۔ مگر طالبان قیادت یا تو اپنی حکمت عملی کی بنا پر یا کمزور صلاحیت کے باعث ان تمام گروہوں کو اپنے کنٹرول میں لانے میں ناکام رہی۔ کچھ عناصر، جنہیں مرکزی اختیار کی کمزوری نے حوصلہ دیا ہوا تھا، پاکستان مخالف جنگجو گروہوں سے روابط برقرار رکھے ہوئے تھے، جنہیں بھارت خفیہ طور پر سہارا دے رہا تھا۔ مئی میں پاکستان کے ہاتھوں رسوائی کے بعد بھارت نے افغانستان میں اپنے پراکسی نیٹ ورک پھیلا دیے، ہر قبائلی اختلاف کو ہوا دی، اور اُن گروہوں کو استعمال کیا جو طالبان کے دائرہ اختیار میں بھی نہیں آتے تھے۔ پاکستان میں غیر قانونی طور پر مقیم افغانوں کی وطن واپسی بھی بھارتی سازشوں کا ایک نیا بہانہ بن گئی، جسے کابل میں نفرت انگیز بیانیہ گھڑنے اور پاکستان مخالف ماحول پیدا کرنے کے لیے استعمال کیا گیا۔ بھارت کی حکمت عملی دو رخی دکھائی دیتی ہے؛ افغانستان کو اتنا غیر مستحکم رکھنا کہ پاکستان کی توجہ تقسیم رہے، اور ساتھ ہی ''انسانی تعاون'' کے نام پر افغانستان میں اپنا پرانا اثر و رسوخ بحال کرنا۔ سابقہ ناردرن الائنس کے عناصر سے نئے روابط اور جلاوطن گروہوں کی سرپرستی اسی خواہش کی عکاس ہے۔ افغانستان دہائیوں سے بڑی طاقتوں کی شطرنج کی بساط رہا ہے، جہاں ہر کھلاڑی نے ''استحکام'' کے نام پر اپنے خفیہ کھیل کھیلے ہیں۔ اس ماحول میں پاکستان نے بتدریج ایک زیادہ بالغ اور حقیقت پسندانہ رویہ اختیار کیا ہے۔ اسلام آباد جان چکا ہے کہ اس کی سلامتی صرف کابل کی یقین دہانیوں پر نہیں چھوڑی جاسکتی۔ اسی لیے پاکستان نے اپنی داخلی، سفارتی اور اسٹریٹجک پالیسیوں کو از سر نو ترتیب دیا ہے۔ سرحدی نگرانی سخت کی گئی ہے؛ باڑ، چیکنگ اور نگرانی کا نظام بہتر بنایا گیا ہے؛ نقل و حرکت کے قواعد مزید منظم کیے گئے ہیں۔ سول و عسکری اداروں کے درمیان انٹیلی جنس تعاون مضبوط ہوا ہے، جس سے دراندازی عناصر کے خلاف بروقت کارروائی ممکن ہورہی ہے۔ سفارتی سطح پر پاکستان نے چین، ایران، روس اور وسط ایشیائی ممالک کے ساتھ ایک علاقائی فریم ورک کی تشکیل کی کوششیں تیز کی ہیں تاکہ افغانستان کی مزید تقسیم کو روکا جاسکے اور بھارت کی یک طرفہ مداخلت کو محدود کیا جاسکے۔ سیاسی طور پر پاکستان کا موقف واضح ہے کہ افغانستان میں استحکام کسی ایک گروہ کی بالادستی سے نہیں آئے گا بلکہ تمام نسلی اور مذہبی طبقات کے درمیان مکالمہ ناگزیر ہے۔ طالبان کی اس حوالے سے ہچکچاہٹ نے انہیں داخلی اور خارجی طور پر تنہا کردیا ہے، اور پاکستان مسلسل انہیں اس حقیقت کی طرف متوجہ کرتا رہتا ہے۔ افغانستان کے ہمسایوں کے بارے میں اُس کے ردعمل میں ایک نمایاں تضاد بھی نظر آتا ہے۔ ایران نے بھی غیر قانونی افغان باشندوں کی واپسی کا عمل شروع کیا، مگر کابل نے اُس پر وہ غصہ ظاہر نہیں کیا جو پاکستان کے خلاف دکھایا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بیرونی عناصر افغانستان میں جان بوجھ کر پاکستان مخالف جذبات کو ہوا دیتے ہیں، جبکہ ایران کے خلاف ایسے جذبات ابھرنے ہی نہیں دیے جاتے۔ جب بھی پاکستان اور افغانستان کے خیرخواہ ممالک نے طالبان وفد کو دوحہ اور استنبول میں ہونے والے طویل مذاکرات میں تعمیری راستہ اختیار کرنے کی نصیحت کی، بھارتی پراکسیز نے ان کوششوں کو سبوتاژ کرنے کی سعی کی۔ بھارت کی موقع پرستی وقتی مشکلات تو پیدا کرسکتی ہے، مگر یہ اس کی علاقائی عدم تحفظ کو بھی بے نقاب کرتی ہے۔ پاکستان نے اس کے برعکس یہ سیکھ لیا ہے کہ دیرپا امن جذباتی اُتار چڑھاؤ سے نہیں بلکہ برداشت، مکالمے اور تعاون سے جنم لیتا ہے۔ آج بھی افغانستان ایک ایسے گھر کی مانند ہے جس کا کوئی فعال اور بااختیار سربراہ موجود نہیں؛ جہاں ہر فرد خود کو فیصلہ ساز سمجھتا ہے۔ اس ملک کا انتشار کبھی اپنی حدود میں محدود نہیں رہا۔ جو قوتیں اس انتشار سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتی ہیں، وہ اکثر خود بھی اس کی لپیٹ میں آجاتی ہیں۔ پاکستان کے لیے حکمت اسی میں ہے کہ وہ مضبوطی کے ساتھ دور اندیشی، احتیاط کے ساتھ وضاحت، اور طاقت کے ساتھ علاقائی تعاون کو اپنائے۔ اسی توازن کے ذریعے پاکستان اپنی سرحدوں کو محفوظ کرسکتا ہے اور خطے کو زیادہ مستحکم مستقبل کی طرف لے جاسکتا ہے۔ تاریخ ایک ہی سبق بار بار دہراتی ہے؛ جب تک افغانستان ایک مضبوط مرکزی اختیار پیدا نہیں کرتا جو پورے ملک میں نظم نافذ کرسکے، خطے میں پائیدار امن کا امکان کم ہی رہے گا۔ اُس وقت تک پاکستان کو اس بدلتے ہوئے منظرنامے میں ہوشیاری، عزم اور مستقل سفارت کاری کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا، ایک ایسے ماحول میں جہاں اتحاد صرف خارجی دباؤ کے وقت ابھرتا ہے اور امن آتے ہی بکھر جاتا ہے۔

(ادارے کا کالم نگاروں کی آراء سے متفق ہونا ضروری نہیں) editorialmumtaz@gmail.com

اسلام آباد، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے قائم مقام امریکی سفیر نیٹلی بیکر ملاقات کر رہی ہیں

اقتدار کی میوزیکل چیئرز نے سیاستدانوں کے ضمیر مردہ کر دیئے، خواجہ آصف

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) وزیر دفاع خواجہ آصف نے آزاد کشمیر میں تحریک عدم اعتماد کے بعد فیصل ممتاز راٹھور کے وزیر اعظم بننے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ آزاد کشمیر کی کیا سیاست ہے، کل تک جو وزیر اعظم کی کابینہ میں رکن تھا وہ اسکے خلاف تحریک عدم اعتماد (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 23)

محسن نقوی، نیٹلی بیکر ملاقات، اسلام آباد دھماکے کی مذمت

امریکی سفیر کا متاثرین سے اظہار ہمدردی، انسداد دہشتگردی کاوشوں کو سراہا

مذاکرات اور دہشتگرد حملے ایک ساتھ نہیں چل سکتے، وزیر داخلہ

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے قائم مقام امریکی سفیر نیٹلی بیکر نے ملاقات کی، قائم مقام امریکی سفیر نیٹلی بیکر نے اسلام آباد کچہری کے قریب خودکش دھماکے کی مذمت کی اور دھماکے کے باعث جاں بحق افراد کے لواحقین سے ہمدردی کا اظہار کیا۔ قائم مقام امریکی سفیر نیٹلی بیکر نے دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے قائم مقام امریکی سفیر نیٹلی بیکر سے گفتگو کرتے (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 34)

ماسکو، نائب وزیر اعظم ووزیر خارجہ اسحاق ڈار کا شنگھائی تعاون تنظیم کے اجلاس کے موقع پر دیگر ممالک کے وزرائے خارجہ کے ہمراہ گروپ فوٹو

بھارت منہ چھپاتا پھرتا ہے، مودی جنگ کے بعد سازش بھی ہارے گا، بلاول بھٹو

پاکستان اور کشمیر کے بھائی چارے کو بھارت نقصان پہنچاتا ہے، ہم بند کمروں میں بیٹھ کر حکومت نہیں چلائیں گے

کشمیر میں سیاست کو بحال کر دیا، یہاں ہمارا 3 نسلوں سے تعلق ہے، فیصل راٹھور مسائل حل کریں گے، خطاب

مظفر آباد (بیورو رپورٹ) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے وزیر اعظم آزاد کشمیر کی حلف برداری کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا بھارت سے جنگ کے بعد پاکستان کا سٹینڈرڈ سب کے سامنے ہے۔ بھارت دنیا منہ چھپا رہا ہے، بھارت کس سے بات کرے گا، امریکہ سے لے کر دیگر ممالک انہیں یاد دلائیں گے 7 جہاز گرے تھے، پاکستان اور کشمیر کا جو بھائی چارہ ہے بھارت اسے نقصان پہنچاتا ہے (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 24)

پاکستان کی ملائیشیا کو ڈیجیٹل ڈائیلاگ کی پیشکش

ہمارا وژن ملائیشین ڈیجیٹل معیشت کے اہداف سے ہم آہنگ ہے، وفاقی وزیر آئی ٹی

شزا فاطمہ، ملائیشین وزیر کی ملاقات، 6 لاکھ پاکستانی ٹیک پروفیشنلز بڑی طاقت قرار

باکو (وقائع نگار) وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونی کیشن شزا فاطمہ خواجہ نے پاکستان کے ڈیجیٹل وژن کو ملائیشیا کی ڈیجیٹل معیشت کے اہداف سے مکمل ہم آہنگ قرار دیتے ہوئے دونوں ممالک کے درمیان ڈیجیٹل پالیسی ڈائیلاگ کا آغاز کرنے کی پیشکش کر دی۔ منگل کو وزارت آئی ٹی و ٹیلی کام سے جاری بیان کے مطابق ورلڈ ٹیلی کمیونی کیشن ڈویلپمنٹ کانفرنس کے موقع پر وفاقی وزیر شزا فاطمہ خواجہ نے ملائیشیا کے وزیر مواصلات احمد فہمی (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 33)

کلاؤڈ فلیئر میں فنی خرابی، پاکستان سمیت دنیا بھر میں ویب سائٹس متاثر

سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے علاوہ چیٹ جی پی ٹی، ایکس، اسپاٹی فائی اور کینوا تک رسائی بھی ناممکن بنی رہی

کلاؤڈ فلیئر دنیا کی اہم ترین ویب سیکیورٹی اور نیٹ ورکنگ کمپنی، 20 فیصد سائٹس اسکی خدمات استعمال کرتی ہیں

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) کلاؤڈ فلیئر سرورز میں اچانک تکنیکی خرابی کے باعث پاکستان سمیت دنیا بھر میں کئی اہم ویب سائٹس متاثر ہوئی ہیں، جس کے نتیجے میں صارفین چیٹ جی پی ٹی، ایکس، اسپاٹی فائی اور کینوا سمیت دیگر پلیٹ فارمز تک رسائی سے محروم ہو گئے۔ دنیا بھر میں انٹرنیٹ کے بنیادی ڈھانچے کی سیکیورٹی کے لیے خدمات فراہم کرنے والی کمپنی کلاؤڈ فلیئر کی سرورز میں فنی خرابی کے باعث مختلف ویب (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 35)

گورنر پنجاب کی بلاول بھٹو سے ملاقات، سیاسی صورتحال پر گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری سے گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 25)

چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو سے گورنر پنجاب سلیم حیدر کا ملاقات کے موقع پر گروپ فوٹو

انسداد پولیو پروگرام، جاپان 35 لاکھ ڈالر امداد دے گا

جاپان اور یونیسیف میں معاہدہ طے، تعاون پر شکر گزار ہیں، عائشہ رضا فاروق

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) جاپان نے پاکستان کے انسداد پولیو پروگرام کیلئے 35 لاکھ ڈالر کی گرانٹ کا اعلان کر دیا۔ نیشنل ای او سی کے مطابق کراچی میں ہونے والی تقریب میں جاپان اور یونیسیف کے درمیان معاہدے پر دستخط ہوئے ہیں۔ نیشنل ای او سی کے مطابق پاکستان دنیا کے ان 2 ممالک میں شامل ہے، جہاں پولیو وائرس موجود ہے (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 26)

جاپان اور یونیسیف کے درمیان معاہدے پر دستخط کے بعد دستاویزات کا تبادلہ کیا جا رہا ہے

پنجاب، 30 ارب سیلاب متاثرین کے اکاؤنٹس میں منتقل

جانچ پڑتال کے بعد 3 لاکھ 7 ہزار اہل افراد کا ڈیٹا بینک کو ارسال کیا گیا

لاہور (نیوز رپورٹر) پنجاب حکومت نے کی جانب سے 30 ارب کی رقم سیلاب متاثرین کے اکاؤنٹس میں منتقل کر دی گئی۔ رپورٹ کے مطابق تاریخ کے سب سے بڑے سیلاب بحالی پروگرام پر تیزی سے کام جاری ہے۔ رپورٹ کے مطابق سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں 2200 سے زائد ٹیموں اور 11 ہزار اہلکاروں نے سروے مکمل کر لیا ہے۔ حکام کے (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 37)

پیپلز پارٹی شہید بھٹو کے انٹرا پارٹی انتخابات تسلیم، سرٹیفکیٹ جاری

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) الیکشن کمیشن پاکستان نے پیپلز پارٹی شہید بھٹو کے انٹرا پارٹی انتخابات کو تسلیم کر لیا۔ ترجمان (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 36)

سیاسی موت کے پروانے پر دستخط کر کے آیا ہوں، انوار الحق

وزیر اعظم کے 90 فیصد اختیارات کابینہ کو دیئے تھے، سابق وزیر اعظم آزاد کشمیر

مظفر آباد (ممتاز نیوز) سابق وزیر اعظم آزاد کشمیر چوہدری انوار الحق نے کہا ہے کہ اپنی سیاسی موت کے پروانے پر خوشدلی سے دستخط کر کے آیا ہوں۔ نجی ٹی وی سے گفتگو میں انوار الحق نے کہا کہ اگر آپ کو بھیجنے والوں کی آنکھوں میں نمی ہو تو یہ قیمتی اثاثہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے وزیر اعظم کے 90 فیصد اختیارات کابینہ کو دیے تھے، 5 روپے سے 500 تک کی خرچ کی فائل بھی کابینہ میں جاتی تھی۔ سابق وزیر اعظم آزاد کشمیر نے مزید کہا کہ اپنی سیاسی موت کے (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 27)

عظمیٰ بخاری جعلی ویڈیو کیس، ملزم کے قابل ضمانت وارنٹ جاری

لاہور (کورٹ رپورٹر) لاہور ہائیکورٹ نے وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری کی جعلی ویڈیو اپ لوڈ کرنے کے مقدمے میں نامزد ملزم علی حسن کے قابل ضمانت وارنٹ گرفتاری (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 31)

دہلی دھماکے میں ملوث مبینہ بمبار کی شناخت ظاہر، کشمیر میں خاندانی گھر مسمار

نئی دہلی (صباح نیوز) بھارت میں تفتیش کاروں نے اس شخص کی شناخت ظاہر کر دی ہے جس کے بارے میں ان کا دعویٰ ہے کہ وہ گزشتہ پیر کو دہلی کے تاریخی لال قلعہ کے (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 32)

ملاکنڈ میں امن مخدوش، لویہ جرگہ بلانے کا اعلان

حکومت نے کچھ نہ کیا تو دسمبر میں لویہ جرگہ بلائیں گے، سوات قومی جرگہ

سوات (نمائندہ ممتاز) سوات قومی جرگہ نے ملاکنڈ ڈویژن میں امن و امان کی مسلسل بگڑتی صورتحال، دہشت گردی کے بڑھتے واقعات اور مرکزی و صوبائی حکومت کی غیر سنجیدگی پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ اگر فوری طور پر دہشت گرد عناصر کے خلاف عملی اقدامات نہ اٹھائے گئے تو دسمبر میں ملاکنڈ ڈویژن کی سطح پر لویہ جرگہ بلایا جائے گا۔ سوات پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے جرگہ کے اراکین مختیار خان یوسفزئی (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 38)

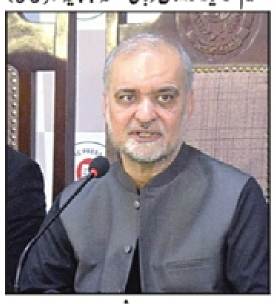

امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان میٹ دی پریس سے خطاب کر رہے ہیں

فیصل راٹھور نے وزیر اعظم آزاد کشمیر کا حلف اٹھا لیا، شہباز شریف کی مبارکباد

سپیکر لطیف اکبر نے حلف لیا، تقریب میں بلاول بھٹو، فریال تالپور، فیصل کریم، مہدی شاہ، عسکری حکام کی بھی شرکت

عوام کیساتھ دوبارہ رشتہ جوڑنے کی ذمہ داری اٹھائی ہے، فیصل راٹھور، میاں عبدالوحید سینئر وزیر، 20 رکنی کابینہ ہوگی، ذرائع

مظفر آباد (بشیر اللہ خان انقلابی) نومنتخب وزیر اعظم آزاد کشمیر فیصل ممتاز راٹھور نے حلف اٹھا لیا۔ حلف برداری کی تقریب ایوان صدر میں ہوئی جہاں سپیکر آزاد کشمیر اسمبلی چوہدری لطیف اکبر نے نومنتخب وزیر اعظم آزاد کشمیر فیصل ممتاز راٹھور سے حلف لیا، تقریب حلف برداری میں چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے شرکت کی۔ گورنر گلگت بلتستان سید مہدی شاہ، گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی، فریال تالپور اور ارکان اسمبلی سمیت اعلیٰ سول قیادت اور عسکری حکام بھی تقریب میں شریک ہوئے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 28)

ٹیرف نظام، شعبہ توانائی میں بہتری لائیں گے، وزیر خزانہ

اصلاحات پر عمل درآمد جاری ہے، سینیٹر اورنگزیب کی وفد کو معیشت پر بریفنگ

وزیر خزانہ سے ڈینش سفیر کی ملاقات، مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے کا عزم

اسلام آباد (وقائع نگار) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ حکومت مسابقتی ٹیرف نظام، توانائی کے شعبے کی پائیداری اور نجی شعبے کی زیادہ شمولیت کے لیے پرعزم ہے، ٹیکسیشن، توانائی کے شعبے کی تنظیم نو، سرکاری اداروں کی نجکاری، گورننس میں بہتری اور وفاقی اخراجات کو معقول بنانے پر توجہ دی جا رہی ہے، مختلف شعبوں میں (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 30)

سی ڈی ڈبلیو پی اجلاس، چترال دانش سکول سمیت 26 ارب کے 5 میگا منصوبے منظور

دانش سکول پر 3319 ملین لاگت آئیگی، وفاقی اداروں کی استعداد میں اضافے کیلئے 5431 ملین کا امبریلا پروگرام بھی شامل

احسن اقبال کی زیر صدارت اجلاس میں منصوبوں کی منظوری ترقیاتی عمل تیز کرنے، بہتر خدمات کی فراہمی کیلئے اہم قرار

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) سینٹرل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی (سی ڈی ڈبلیو پی) نے اپنے حالیہ اجلاس میں مختلف شعبوں سے متعلق کئی اہم ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دے دی۔ اجلاس کی صدارت پلاننگ کمیشن کے ڈپٹی چیئرمین پروفیسر احسن اقبال نے کی جس میں منصوبوں کی تکنیکی، مالی اور سماجی اہمیت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ تعلیم کے فروغ اور پسماندہ علاقوں میں معیاری تعلیمی سہولیات کی فراہمی کیلئے سی ڈی ڈبلیو پی نے "چترال میں دانش سکول کے قیام" کے منصوبے کی منظوری دیدی۔ اس منصوبے کی لاگت 3319.729 ملین روپے ہے اور اس کا مقصد خیبر (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 39)

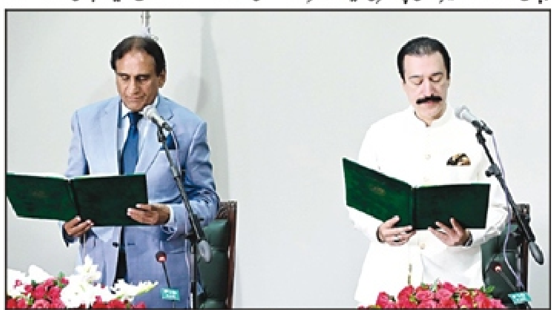

سپیکر آزاد کشمیر اسمبلی لطیف اکبر نومنتخب وزیر اعظم فیصل راٹھور سے عہدے کا حلف لے رہے ہیں

BISP رقم کی ادائیگی کا نیا والٹ نظام متعارف

نئے نظام کے تحت رجسٹرڈ خواتین میں مفت سم کارڈز کی تقسیم شروع

خواتین سم حاصل کرنے کیلئے کسی کو رقم ادا نہ کریں، سینیٹر روبینہ خالد

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) بینظیر انکم سپورٹ پروگرام نے رجسٹرڈ شہریوں کیلئے رقم کی ادائیگی کا نیا نظام سوشل پروٹیکشن والٹس متعارف کروا دیا۔ چیئرپرسن بی آئی ایس پی سینیٹر روبینہ خالد نے اپنے ویڈیو پیغام میں بتایا کہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام نے رجسٹرڈ شہریوں کیلئے سوشل پروٹیکشن والٹس کا آغاز کیا ہے تاکہ رقم کی ادائیگی کے نظام کو مزید شفاف اور آسان (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 29)

وزیر مواصلات کا موٹروے ایم 5 جلال پور پیروالا کا دورہ

مرمتی کام جلد مکمل کرنیکی ہدایت، ریسٹ ہاؤسز کا معائنہ، ناقص انتظامات پر سرزنش

ٹریفک کی بحالی سمیت شہریوں کو درپیش مشکلات کا جلد ازالہ کیا جائے، علیم خان

ملتان (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے این ایچ اے حکام کو مرمتی کاموں کی معیاری اور بروقت تکمیل کی ہدایت اور تنبیہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ غیر معیاری کام برداشت نہیں ہوگا۔ منگل کو وزارت مواصلات سے جاری بیان کے مطابق وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے موٹروے ایم 5 جلال پور پیروالا کا دورہ کیا (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 40)

وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان موٹروے ایم 5 جلال پور پیروالا کا دورہ کر رہے ہیں

انسانی حقوق پر پیشرفت نہ ہونا GSP+ مراعات کیلئے خطرہ، یورپی یونین

جبری گمشدگیاں سرفہرست، توہین مذہب کیسز تشویشناک، آئینی ترمیم پاکستان کا داخلی معاملہ، اصلاحات ضروری ہیں، سفیر

عمران رہائی عدالتی اختیار، کالعدم TTP پر تحفظات جائز، پاک افغان مذاکرات جاری رکھے جائیں، رائمونڈس کاروبلس

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان میں یورپی یونین کے نئے سفیر رائمونڈس کاروبلس نے کہا ہے کہ انسانی حقوق پر پیشرفت نہ ہوئی تو جی ایس پی پلس مراعات خطرے میں پڑ سکتی ہیں۔ نجی ٹی وی کو انٹرویو میں رائمونڈس کاروبلس کا کہنا تھا کہ پاکستان کے کالعدم ٹی ٹی پی سے متعلق تحفظات جائز ہیں، افغان سرزمین دہشت گردی کے لیے استعمال نہ ہو یہ مطالبہ درست ہے، ترکیہ کی ثالثی سے پاکستان افغانستان بات چیت (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 42)

پاکستان کی مقبوضہ مغربی کنارے، مسجد اقصیٰ میں اسرائیلی کارروائیوں کی مذمت

اسلام آباد (ممتاز نیوز) پاکستان نے مقبوضہ مغربی کنارے اور مسجد اقصیٰ میں اسرائیلی کارروائیوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے عالمی قوانین کیخلاف قرار دیا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ پاکستان اسرائیلی قابض افواج اور انتہا (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 41)

سردار یوسف، مصری سفیر ملاقات، تعاون بڑھانے پر اتفاق

پاکستانی علماء کو جامعہ الازہر بھیجا جائے، ڈاکٹر ایہاب، وزیر مذہبی امور کا خیر مقدم

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) مصر نے پاکستان کو جامعہ الازہر کے زیر نگرانی اسلام آباد میں جدید تعلیمی ادارہ قائم کرنے کی پیشکش کر دی۔ وفاقی وزیر مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی سردار محمد یوسف سے مصر کے سفیر ڈاکٹر ایہاب عبدالحمید نے ملاقات کی۔ ملاقات میں مذہبی عدم برداشت کے بڑھتے رجحان، دہشت گردی، اور بین المذاہب ہم آہنگی کے فروغ کے حوالے سے تجاویز (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 43)

ہمارے پاس کھونے کو کچھ نہیں بچا، جسٹس ہاشم

پولیس افسر کیخلاف آبزرویشنز درست قرار دینے کا فیصلہ کالعدم

اسلام آباد (کورٹ رپورٹر) سپریم کورٹ کے جج جسٹس ہاشم کاکڑ کی سربراہی میں بینچ نے پولیس افسر کے خلاف فیصل آباد کی ٹرائل کورٹ کے جج کی آبزرویشنز کیخلاف اپیل واپس لاہور ہائیکورٹ کو بھجوا دی اور کہا میرٹ پر کیس سن کر دو ماہ میں فیصلہ کیا جائے۔ جج کی آبزرویشنز کیخلاف لاہور ہائیکورٹ کے جج نے چیمبر میں فیصلہ سناتے ہوئے آبزرویشنز کو برقرار رکھا (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 44)

پرنٹ میڈیا سے غیر ذمہ دارانہ سلوک غلط، حکومتی بیانیے کیلئے نقصان دہ، CPNE کمیٹی

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) کونسل آف پاکستان نیوز پیپر ایڈیٹرز (سی پی این ای) کی اسلام آباد اور راولپنڈی کمیٹی نے اپنے اجلاس میں ملک میں آزادی صحافت اور حق اظہار رائے کی مجموعی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ کمیٹی نے خصوصاً پیکا کے منفی (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 45)

وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف سے مصر کے سفیر ڈاکٹر ایہاب عبدالحمید ملاقات کر رہے ہیں

خیبر پختونخوا کو NFC میں 1 فیصد شیئر وار ان ٹیر کا ملتا ہے، مزمل اسلم

پشاور (این این آئی) مشیر خزانہ خیبر پختونخوا مزمل اسلم کا 20 پسماندہ ترین اضلاع رپورٹ پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ بیس پسماندہ ترین اضلاع کی رپورٹ شاید (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 46)

امریکی سفارتخانے کے وفد کی اڈیالہ جیل میں قیدی محمود اعوان سے ملاقات

راولپنڈی (نیوز رپورٹر) امریکی سفارت خانے کے 3 رکنی وفد نے اڈیالہ جیل کا دورہ کیا۔ وفد میں چیف کونسل افسر ٹریسی زیبی، سیکیورٹی افسر اسامہ حنیف اور آمنہ بی بی شامل تھیں۔ ذرائع کے مطابق امریکی سفارت خانے (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 47)

بجلی کمپنیوں کی غفلت، کرنٹ لگنے سے 30 اموات، پونے 6 کروڑ جرمانہ عائد

لیسکو، گیپکو اور فیسکو نیپرا کو مطمئن کرنے میں ناکام، لیسکو 3 کروڑ، گیپکو پونے 2 کروڑ، فیسکو پر ایک کروڑ جرمانہ

کمپنیوں کے بروقت اقدامات سے اموات کو روکا جا سکتا تھا، حفاظتی انتظامات نہ ہونے کے باعث حادثات پیش آئے، نیپرا

اسلام آباد (اصغر چوہدری) بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی غفلت کے باعث مالی سال 2023-24 کے دوران 30 قیمتی جانیں ضائع ہو گئیں۔ نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیشن اتھارٹی نے تقسیم کار کمپنیوں لیسکو، فیسکو اور گیپکو کو انسانی جانوں کے ضیاع کا ذمہ دار قرار دیتے ہوئے مجموعی طور پر 5 کروڑ 75 لاکھ روپے جرمانہ عائد کر دیا۔ مالی سال 2023-24 کے دوران پیش آنے والے مہلک حادثات میں 30 قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر نیپرا نے تین بڑی بجلی تقسیم کار کمپنیوں کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے مجموعی طور پر 5 کروڑ 75 لاکھ روپے کا جرمانہ (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 49)

وی سی خیبر یونیورسٹی ڈاکٹر ضیاء الحق ایگزیکٹو ڈائریکٹر HEC مقرر

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) ہائر ایجوکیشن کمیشن کی ایڈہاک انتظامیہ نے مستقل چیئرمین کی عدم موجودگی میں نئے مستقل ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ای ڈی) کے تقرر کی منظوری (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 48)

علی پرویز، جرمن سفیر ملاقات، تعاون بڑھانے پر اتفاق

ریکوڈک منصوبہ بڑے پیمانے پر کان کنی کی بہترین مثال بن کر ابھرا، وزیر پٹرولیم

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) پاکستان اور جرمنی کے درمیان معدنیات، توانائی اور قدرتی وسائل کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق ہوا ہے، دونوں ممالک نے سٹریٹجک شراکت داری کو مزید مستحکم بنانے اور سرمایہ کاری و تکنیکی تعاون کو فروغ دینے کے عزم کا اعادہ کیا۔ منگل کو وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک سے جرمنی کی سفیر انا لیپل نے وزارت توانائی میں (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 50)

اسلام آباد، وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک سے جرمنی کی سفیر ملاقات کر رہی ہیں

عدالتی حکم کے باوجود عمرے پر نہیں جانے دیا گیا، شیخ رشید

جج نے کہا ایک شخص 17 دفعہ وزیر رہا اور اسے عمرے سے روکا جا رہا ہے، گفتگو

راولپنڈی (این این آئی) سابق وفاقی وزیر شیخ رشید احمد نے کہا ہے کہ مجھے عدالت کے حکم کے باوجود عمرے پر نہیں جانے دیا گیا۔ لاہور ہائیکورٹ راولپنڈی بینچ کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے شیخ رشید احمد نے بتایا کہ جسٹس صداقت علی خان کی عدالت میں ہتک عزت کی رٹ پٹیشن دائر کی، عدالت نے محکمہ پاسپورٹ، ایف آئی اے کو نوٹس جاری کرتے ہوئے کیس (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 51)

ایران نے بھارتی شہریوں کیلئے 22 نومبر سے ویزا فری انٹری بند کر دی

تہران (انٹرنیشنل ڈیسک) ایران نے بھارتی شہریوں کے لیے ویزا فری انٹری بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق بھارت اور ایران کے درمیان سفری قواعد میں بڑی تبدیلی کی گئی ہے، ایران نے بھارتی شہریوں کے لیے دی جاری ون وے ویزا (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 52)

ایڈیٹر انچیف و پبلشر عاقل جمال بٹ نے نئی بات پرنٹنگ پریس، پلاٹ نمبر 93 سٹریٹ نمبر 7، انڈسٹریل ایریا آئی ٹین تھری، اسلام آباد سے چھپوا کر دفتر روزنامہ ممتاز، پلاٹ نمبر A-8 سٹریٹ نمبر B-1 انڈس بلاک، ممتاز سٹی راولپنڈی، ایم جی سی کمپلیکس، پلاٹ نمبر E-12، جی ایٹ مرکز اسلام آباد سے شائع کیا۔
مینجنگ ایڈیٹر ڈاکٹر احسن طارق بٹ
فون نمبر 051-8437993
فیکس نمبر 051-8357772، ای میل
mumtazisb9@gmail.com